ہر شمارہ ایک مکمل کتاب ● مارچ - اپریل ۲۰۲۰ء

ماہنامہ سپوتنک لاہور

SPUTNIK

نور الہدیٰ

مؤلفہ شاہد بخاری ایڈووکیٹ

اللہ کا عذاب جس نے کورونا وائرس کی شکل میں ساری دنیا میں تباہی مچادی

دنیا کے سب انسانوں کے نام۔ قرآن تو سب دُنیا جہان والوں کے لیے نصیحت نامہ ہے۔ 81/27

شذرات

- کورونا وائرس کے دیوانے
- مجیب کے 6 نکات سے زرداری کی 18 ویں ترمیم تک
- کورونا وائرس اور مودی سرکار
- عمران خان منافقوں کے چنگل میں
- بھارت میں مسلمانوں کا قتلِ عام

آغا امیر حسین

Scanned by CamScanner

CamScanner

ہر شمارہ ایک مکمل کتاب ● مارچ - اپریل ۲۰۲۰ء

ماہنامہ سپوتنک لاہور

SPUTNIK

نور الہدیٰ

مؤلفہ شاہد بخاری ایڈووکیٹ

اللہ کا عذاب جس نے کورونا وائرس کی شکل میں ساری دنیا میں تباہی مچادی

دنیا کے سب انسانوں کے نام۔ قرآن تو سب دُنیا جہان والوں کے لیے نصیحت نامہ ہے۔ 81/27

شذرات

- کورونا وائرس کے دیوانے
- مجیب کے 6 نکات سے زرداری کی 18 ویں ترمیم تک
- کورونا وائرس اور مودی سرکار
- عمران خان منافقوں کے چنگل میں
- بھارت میں مسلمانوں کا قتلِ عام

آغا امیر حسین

Scanned by CamScanner

CamScanner

نور الھُدیٰ

27
//
36

53
57

64-
68

مؤلفہ:

شاہد بخاری
ایڈووکیٹ

76

سپوتنک
42 دی مال ریگل چوک لاہور

Scanned by CamScanner
CamScanner

قرآن میں لکھا ہے کہ

بھلائی میں تم سب کے حامی رہو
بدی میں نہ ہرگز تعاون کرو

(5/2)

Scanned by CamScanner

CamScanner

عرضِ مؤلف

قرآن پاک پڑھا بہت جاتا ہے لیکن سمجھا کم جاتا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم عربی نہیں سیکھتے۔ قرآن میں جابجا ارشادِ ربی ہے کہ قرآن کو سمجھو، اس پر غور کرو، اُس کی تعلیمات پر عمل کرو۔ علمائے کرام نہایت جانفشانی سے فہمِ قرآن کے لیے نہایت گراں قدر کام کر گئے ہیں اور کر بھی رہے ہیں۔ میں نے اُنھی علمائے حق کی عرق ریزیوں اور کاوشوں کو ''نورِ ھُدیٰ'' میں Pin Point اور اُجاگر کیا ہے۔ از حد کوشش کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعلیماتِ قرآن مصروف نسل تک بحوالہ آیات نمبر زکم از کم وقت میں پہنچ سکیں۔ احتیاط تو بہت کی ہے اگر پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو فوراً مطلع فرمادیں تاکہ تصحیح کر لی جائے۔ قرآن کے پیغام کو اوروں تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ جتنا زیادہ ہم قرآن کو سمجھیں گے اُتنا فرقہ بندی وغیرہ وذلّت سے محفوظ رہیں گے اور یہ ملک امن و سلامتی کا گہوارہ بن جائے گا۔ فرمانِ ربی ہے کہ :

ملی ہے جو تم کو کتابِ اِلٰہ — رکھو اس کو ہر وقت پیشِ نگہ
اِسی میں ہے مضمر تمھاری فلاح — سُنو غور سے دے جو قرآں صلاح
اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے — وہاں ہر عمل کا صلہ پاؤ گے
خدا ہی نے قرآں کو آساں کیا — کہ سب کو ملے اُس سے نورِ ھُدیٰ
خدا مہرباں ہے ہر اُس شخص پر — بھلائی جو کرتا ہے شام و سحر
بھلائی میں تم سب کے حامی رہو — بدی میں نہ ہرگز تعاون کرو

والسلام

شاہد بخاری ولد سیّد محمد شاکر
651-D، فیصل ٹاؤن، لاہور (18-12-2019) 0300-4855148

Scanned by CamScanner
CamScanner

تعارف

زیرِ نظر کتاب قرآنی مفہومات وتعلیمات پر مشتمل ہے۔ یہ قرآن کا لفظی ترجمہ نہیں ہے۔اس کارِ خیر کا آغاز آج سے کوئی 16 سال پہلے ہوا۔ شاہد بخاری ایڈووکیٹ نے ''آج نمازِ تراویح میں کیا پڑھا جائے گا؟'' کے عنوان سے 27 درس ترتیب دیے جو بیک وقت روزنامہ ''انصاف، اوصاف، پاکستان، سحر اطلاع اور خبریں'' میں شائع ہوتے رہے۔ یہ درس رمضان المبارک میں نمازِ تراویح سے پہلے پڑھ کر سنانے سے مقصود یہ تھا کہ سامعین قرأت سننے کے ساتھ ساتھ قرآنی تعلیمات سے آگاہی بھی حاصل کر سکیں۔ اس کے بعد مؤلف موصوف نے قرآنی اوامر ونواہی مرتب کیے۔ تاکہ معمولی پڑھے لکھے لوگ بھی یہ ارشاداتِ ربانی سُن کر اپنی زندگی میں مثبت تبدیلی لانے کی طرف راغب ہوں۔ یہ کتاب ''جنت کا راستہ'' کے نام سے ادارہ کلاسیک لاہور کے روحِ رواں آغا امیر حسین نے اپنے ماہنامہ ''سپوتنک'' میں اکتوبر 2006ء کو شائع کی۔ علمائے کرام اور صاحبانِ فکر ونظر کی طرف سے اس کوشش کو بہت پذیرائی ملی۔ نکھار اسلام آباد میں بھی کئی سال تک وہ درس چھپتے رہے۔

موجودہ کتاب مذکورہ مساعی جمیلہ کا ہی تسلسل ہے۔ اس میں نہایت اختصار کے ساتھ تقریباً تمام قرآنی اوامر ونواہی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ احکام مرتب کرتے وقت متعلقہ آیات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ قارئین کسی جگہ ضرورت محسوس کریں تو مزید توثیق وتفہیم کے لیے آسانی سے تراجم و تفاسیر سے رجوع کر سکتے ہیں۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ انسان ضعیف البیان ہے اور خطا و نسیان کا پُتلا ہے۔ اسی لیے احکام الٰہی میں توحید، رسالت، روزِ آخرت، حیات بعد الموت، یوم الدین، اعمال کی جواب دہی اور جزا وسزا کا تکرار کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا مقصد بھی یہی ہے کہ تھوڑے وقت میں قرآن کے بنیادی احکام وتعلیمات کی یاد دہانی کروائی جا سکے۔ جن حضرات کو یہ کتاب پڑھنے کا موقعہ ملے وہ خود استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو ترغیب دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ بالخصوص طلبہ وطالبات میں تقسیم کرنے کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کیا جائے تاکہ قرآن سے تمسک نئی نسل کی اولین ترجیح بن جائے۔

پروفیسر محمد اکرم.....579-D، فیصل ٹاؤن، لاہور۔ 23-03-2020

Scanned by CamScanner

CamScanner

تعلیماتِ قرآنی

الحمد 1/5 (مکّی)

کریں ابتدا لے کے اللہ کا نام کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام

سورۂ فاتحہ ترتیبِ قرآنی کے لحاظ سے پہلی اور ترتیبِ نزولی کے اعتبار سے پانچویں مکی سورۃ ہے جو ایک طرح سے کتاب اللہ کا دیباچہ اور خلاصہ ہے۔ اس سورۃ کی اہمیت کا اندازہ اس حدیث سے لگا سکتے ہیں کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں اس کا پڑھنا لازمی ہے۔ اس سورۃ کا آغاز اللہ کی حمد سے ہوتا ہے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس لیے سب کو اس ہی کی اطاعت و فرماں برداری کرنی چاہیے۔ ایسا کرنے سے ہماری پریشانیاں دُور ہو جائیں گی، قلبی سکون ملے گا۔

(4) اللہ بدلے کے دِن کا مالک ہے (مرنے کے بعد ہمارے اعمال کا حساب ضرور ہوگا، لہٰذا اس کی تیاری ابھی سے شروع کر دیں)۔ (5) اللہ کی عبادت کریں (اللہ کا حکم مانیں) اُسی سے مدد مانگیں۔ (6). قرآنی راستے پر چلو۔ (7) گمراہی سے بچو۔ سورۃ فاتحہ دُعا ہے اور پورا قرآن اس دُعا کا جواب، جس پر عمل کر کے دونوں جہانوں میں کامیابی ملے گی۔

حضرت علیؓ نے فرمایا ''تعلیماتِ قرآنی پر عمل کرنے میں کوئی دوسرا تم پر سبقت نہ لے جائے۔

.....

سورۃ البقر (گائے) 2/87 مدنی

(2) قرآن بلاشک، اللہ کی کتاب ہے، ڈرنے والوں کی راہ نما ہے۔ (3) غیب پر ایمان لاؤ، یعنی مرنے کے بعد زندہ ہونا، حساب کا ہونا۔ جنت میں اچھے اور دوزخ میں بُرے لوگوں کا جانا۔ صلوٰۃ قائم کرو۔ اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرو۔ (4) الہامی کتب پر

Scanned by CamScanner
CamScanner

ایمان لاؤ، تعلیمات قرآنی پر عمل کرو۔ آخرت میں حساب ضرور ہوگا۔ (5) قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے والے ہدایت یافتہ ہیں اور نجات پانے والے ہیں۔ (8) آخرت کی جزا سزا پر یقین رکھو۔ (10) جھوٹ نہ بولو۔ (11) زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ (14) منافقت نہ کرو۔ (20) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (21) اللہ کی عبادت کرو، اُس کے احکام مانو۔ (22) کسی کو بھی اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ (23) قرآن کے کلامِ الٰہی ہونے میں شک نہ کرو۔ (24) دوزخ سے ڈرو/بچو۔ (25) نیک عمل کرو (لوگوں کو فائدے پہنچاؤ) تاکہ جنت ملے۔ (26) نافرمان ہی گمراہ ہوتے ہیں۔ (27) اقرار پورے کرو۔ قطع تعلق نہ کرو، زمین میں فساد کرنے والوں کا نقصان ہوگا۔ (28) اللہ کے احکام مانو، وہ ضرور حساب لے گا۔ (30) فساد نہ پھیلاؤ، قتل و غارت نہ کرو، اللہ کی تسبیح کرو (اس کے ساتھ اُس کی مخلوق کا بھی خیال رکھو)۔ (32) علم نافع سیکھو اور سکھلاؤ۔ اللہ کا حکم مانو۔ (34) تکبر نہ کرو۔ (35) اللہ کا نافرمان ظالم ہے۔ (37) اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (38) اللہ کی ہدایت کی پیروی کرنے والوں کو نہ خوف ہوگا، نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ (39) احکامِ قرآنی پر عمل نہ کرنے والے دوزخی ہیں۔ (40) اللہ سے ڈرو اور اقرار پورے کرو۔ (41) الہامی کتب سے دُنیاوی نفع حاصل نہ کرو، اُن میں تحریف نہ کرو، اللہ سے ڈرو۔ (43) صلوٰۃ قائم کرو (قرآنی احکامات پر عمل کرنا، صلوٰۃ قائم کرنا ہے، نماز جس کا ایک حصہ ہے) زکوٰۃ دیا کرو، احکاماتِ الٰہی کے سامنے جھکو۔ (45) خود بھی نیک کام کرو اور لوگوں سے بھی کہو کہ قرآنی تعلیمات پر عمل کریں۔ صلوٰۃ اور صبر سے مدد لو (صبر کا مطلب ہے ثابت قدم رہو)۔ (48) مرنے کے بعد صرف اعمال ہی کام آئیں گے (مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھائیں اور بھلائی کے کام کریں)۔ (51) غیر اللہ کا حکم ماننا ظلم ہے۔ (53) کتاب اللہ سے ہدایت حاصل کرو۔ (54) نفس کی بات نہ مانو، اللہ کا حکم مانو، توبہ کرو (دوبارہ وہ گناہ نہ کرو)۔ (55) خدا رحیم ہے۔ (57) جو اللہ کی نعمت کی قدر نہیں کرتے، اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔ (58) نیکی کرنے والوں کو زیادہ اجر ملتا ہے۔ (59) نافرمانوں پر عذاب آتا ہے۔

Scanned by CamScanner

CamScanner

(60) اللہ کی نعمتیں کھاؤ اور پیئو مگر زمین میں فساد نہ کرو۔ (61) ناشکروں کو ذلت ورسوائی اور محتاجی ملتی ہے۔ احکامات الٰہی پر عمل نہ کرنے سے، اللہ کا غضب ملتا ہے۔ (62) جو بھی اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو ایسے لوگوں کو اُن کے اعمال کا صلہ ملے گا اور روزِ قیامت اُن کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (63) آسمانی کتاب پر عمل کرنے سے انسان عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔ (65) حد سے تجاوز کرنے والے کو سزا ملتی ہے۔ (66) پرانے قصے بعد میں آنے والوں کے لیے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہیں۔ (68) احکاماتِ الٰہی پر فوراً عمل کریں زیادہ سوالات نہ کریں۔ (73) اللہ، مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے۔ (74) اللہ ہمارے عملوں سے بے خبر نہیں۔ (77) اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (78) صرف گمان سے کام نہ لو، کتابِ الٰہی کو سمجھو۔ (79) کتابِ الٰہی میں تحریف نہ کرو۔ (81) بُرے کام کرنے والے دوزخ میں جائیں گے۔ (82) ایماندار، نیکوکار جنت میں جائیں گے۔ (83) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ ماں، باپ، رشتے داروں، یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ صلوٰۃ قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ (84) آپس میں کشت وخون نہ کرنا۔ (85) کتاب اللہ کے سارے احکام مانو، ہمارے اعمال سے اللہ غافل نہیں۔ (90) ضد، حسد نہ کرو۔ (91) قرآنی تعلیم پر عمل کرو۔ (93) اللہ کا صرف سننا کافی نہیں، اُسے مانو اور اُس پر عمل کرو۔ (95) صرف اپنے اعمال ہی کام آئیں گے۔ (99) قرآنی آیات پر عمل نہ کرنے والے بدکردار ہیں۔ (100) عہدِ واثق توڑنے والے بے ایمان ہیں۔ (101) کتاب اللہ کو پیٹھ پیچھے نہ پھینکو، اُس پر عمل کرو۔ (102) غیر قرآنی باتوں کے پیچھے نہ چلو، جادو نہ سیکھو، میاں بیوی میں جدائی نہ ڈالو۔ (103) ایمان داروں، پرہیزگاروں کے لیے اچھا اجر ہے۔ (107) اللہ کے سوا ہمارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ (108) فالتو سوال کرنے سے، انسان راستے سے بھٹک جاتا ہے۔ (109) درگزر سے کام لو۔ (110) صلوٰۃ قائم کرو، زکوٰۃ دیتے رہو، جو بھلا کام کرو گے اُس کا اجر اللہ دے گا۔ (112) احکامِ الٰہی ماننے والے نیکو

Scanned by CamScanner
CamScanner

کار پر کوئی خوف نہیں۔ (113) کتابِ الٰہی پر چلنے والے سیدھے رستے پر ہیں۔ (114) اللہ کی مسجدوں میں، اللہ کے ذکر سے روکنے والے ظالم ہیں، اُن کے لیے عذاب ہے۔ (115) ہر رُخ پر اللہ کی ذات ہے اور وہ باخبر ہے۔ (116) اللہ کے اولاد نہیں، ہم سب اُس کے فرماں بردار ہیں۔ (119) اہلِ دوزخ کے بارے میں نبی سے پُرسش نہیں ہوگی، اُن کا کام صرف تبلیغ تھا۔ (120) کسی کی خواہشوں پر نہ چلو، قرآنی راستے پر ہی چلو۔ (121) قرآن پر عمل نہ کرنے والے خسارے والے ہیں۔ (تلاوت کے مفہوم میں پیروی کرنا بھی شامل ہے) (123) روزِ محشر صرف اپنے اعمال ہی کام آئیں گے۔ (لہٰذا اس زندگی میں نیک اعمال کرلیں) (125) خانہ کعبہ جائے امن ہے، اس کو پاک صاف رکھیں۔ (128) اللہ کے فرماں بردار رہو، مطیع رہو۔ (129) قرآن سے دانائی کی باتیں سیکھو۔ (130) دین سے روگردانی نہ کرو۔ (132) فرماں برداری کی حالت میں مرنا۔ (133) اللہ ہی کی عبادت کرنا اُسی کے حکم پر چلنا۔ (134) ہر ایک کو اُس کے عمل کا ہی بدلہ ملے گا۔ دوسرے کے عمل کی پُرسش ہم سے نہیں ہوگی۔ (کاش یہ آیت ہماری سمجھ میں آجائے تو امن قائم ہوسکتا ہے) (135) شرک نہ کرنا۔ (136) قرآن پر عمل کرو۔ اللہ کے فرماں بردار رہو۔ (137) ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے جو سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (138) اللہ ہی کی عبادت کرو۔ (139) ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمھارے اعمال کا۔ (140) قرآنی باتیں مت چھپاؤ، اللہ ہمارے اعمال سے غافل نہیں۔ (141) جس نے جو کیا، اُس کا بدلہ اُسے ملے گا دوسروں کے عمل کی باز پرس ہم سے نہ ہوگی۔ (اس لیے فضول بحثوں سے بچیں) (143) اللہ نے ہمیں اعتدال پر رہنے والی مرکزی اُمت بنایا۔ (144) اللہ ہمارے اعمال سے بے خبر نہیں۔ (145) لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلنا ظلم ہے۔ (146) قرآنی باتوں کو مت چھپاؤ۔ (سارا قرآن پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل کریں) (148) نیک کاموں میں سبقت حاصل کرو۔ مرنے کے بعد ہم جمع کیے جائیں گے۔ (149) اللہ ہمارے اعمال سے بے خبر نہیں۔ (لہٰذا غلط کاموں سے بچو) (150) صرف

Scanned by CamScanner

CamScanner

اللہ سے ڈرو۔ راہِ راست پر چلو۔ (151) قرآن سے دانائی سیکھو۔ (152) رب کا فرمان ہے کہ ''مجھے یاد رکھو میں تمھیں یاد رکھوں گا۔ میرا احسان مانتے رہنا ناشکری نہ کرنا۔'' (مخلوقِ خدا کا خیال رکھیں) (153) صبر اور صلوٰۃ سے مدد لو۔ (صبر کا مطلب ہے ڈٹ جانا۔ صلوٰۃ قائم کرو کا مطلب ہے، قرآنی تعلیم کی پیروی کرنا، اس میں نماز بھی شامل ہے) (154) اللہ کی راہ میں جان دینے والے شہید ہیں اور شہید زندہ ہیں۔ (155) آزمائش میں صبر سے (حوصلے سے) کام لیں۔ (158) حج یا عمرہ کرنے والا صفا اور مروہ کے چکر لگائے تو گناہ نہیں۔ (حج انٹرنیشنل میٹنگ ہے فلاحِ انسانی کی، وہاں ایک دوسرے سے سیکھیں، حج صاحبِ استطاعت رزق حلال سے حج کریں۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف ایک حج اور چند عمرے کیے) (158) حج پر نیک کام کریں، اللہ قدر شناس ہے۔ (159) قرآنی تعلیمات چھپانے والوں پر اللہ کی لعنت۔ (پورا قرآن پڑھیں، سمجھیں، عمل کریں اور چند سورتوں تک ہی محدود نہ رہیں) (160) احکامِ الٰہی کو صاف صاف بیان کریں۔ (163) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (164) آسمان، زمین اور دریا میں، عقل والوں کے لیے قدرتِ الٰہی کی نشانیاں ہیں، اُن سے فائدے اُٹھاؤ۔ (بذریعہ علم غیر مسلم ہمارے معدنی ذخائر سے زیادہ فائدے اُٹھا رہے ہیں۔ ہمیں بھی علمِ نافع میں ماہر ہونا چاہیے)۔ (165) غیر اللہ کو، اللہ کا شریک بنانے والوں، اُن سے محبت کرنے والوں پر عذاب ہوگا۔ (166) جن کو شریک بنایا گیا، وہ مشرکوں سے بے زار ہوں گے۔ (167) مرنے کے بعد دوبارہ اس دُنیا میں آنے کی حسرت ہی رہے گی۔ (لہٰذا اب مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھائیں تاکہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے) (168) حلال اور پاک چیزیں کھاؤ۔ (رشوت وغیرہ سے حلال چیز ناپاک/حرام ہو جاتی ہے) (169) شیطان بُرے اور بے حیائی کے کاموں کی طرف لے جاتا ہے۔ (غلط کاموں سے بچو) (170) کتاب اللہ کی پیروی کرو۔ غیر قرآنی کام کی تقلید نہ کرو۔ (172) پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ خدا کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو۔ (دوسروں کو اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں شریک کرنا بھی شکر ہے) (173) مرے ہوئے

Scanned by CamScanner
CamScanner

جانور، سوؤر کا گوشت اور غیر اللہ کے نام کا کھانا ہم پر حرام ہے۔ البتہ ناچاری میں کم مقدار میں کھالینے کی اجازت ہے۔ (174) جو قرآنی آیات کو چھپاتے ہیں اور اُن کے بدلے دُنیاوی منفعت حاصل کرتے ہیں، وہ دوزخی ہیں۔ (177) نیکی یہ ہے کہ اللہ پر، فرشتوں پر، قرآن پر اور سب نبیوں پر ایمان لائیں اور پیارا مال، رشتے داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں، غلاموں کو چھڑانے میں مال خرچ کریں۔ صلوٰۃ قائم کریں، زکوٰۃ دیں، عہد کو پورا کریں، سختی اور تکلیف میں اور معرکے میں ثابت قدم رہیں، یہی متقی ہیں۔ (178) مقتولوں کے بارے میں جو قصاص کا حکم دیا گیا ہے اُس پر عمل کریں۔ معافی کی صورت میں خون بہا ادا کریں۔ زیادتی کرنے والے کے لیے دُکھ کا عذاب ہے۔ (180) دستور کے مطابق وصیت کرو۔ (محمدن لاء کے مطابق 1/3 حصے کی وصیت ہوسکتی ہے) (181) وصیت بدلنے والے گناہ گار ہوں گے۔ (182) حق تلفی کی صورت میں، وصیت بدلی جاسکتی ہے۔ (183) مسلمانوں پر ماہِ رمضان کے روزے فرض ہیں تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔ (کھانے کے علاوہ بُرے کام بھی چھوڑیں) (184) بیمار یا مسافر دوسرے دنوں میں روزے پورے کریں روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں، روزے رکھنا ہی ہمارے حق میں بہتر ہے۔ (185) قرآن ماہِ رمضان میں نازل ہوا (قرآن لوحِ محفوظ سے بیت العزت میں اُتارا گیا وہاں سے وقتاً فوقتاً حسبِ ضرورت وحسبِ موقعہ بذریعہ وحی نازل ہوتا رہا) قرآن لوگوں کا راہ نما ہے۔ اس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں۔ ماہِ رمضان کے روزے فرض ہیں۔ بیمار یا مسافر، دوسرے دنوں میں مکمل کرلیں، اللہ کا شکر ادا کرو۔ (اپنی نعمتوں میں دوسروں کو شامل کرنا بھی شکر ہے) (186) اللہ ہمارے قریب ہے۔ وہ پکارنے والے کی پکار سنتا ہے۔ (جو دُعا قبول نہ ہو وہ ذخیرہ آخرت بن جاتی ہے)۔ اللہ کے حکم کو مانیں، یہی نیک رستہ ہے۔ (187) ماہِ رمضان کی راتوں میں بیوی کے پاس جاسکتے ہو۔ وہ تمھارا لباس اور تم اس کا لباس (پردہ) ہو انتہائے سحر کے بعد نہ کھاؤ پیو۔ حالتِ اعتکاف میں ہمبستری منع ہے۔ پرہیزگار بنو۔ (188) کسی کا ناحق مال نہ کھاؤ، نہ رشوت

Scanned by CamScanner
CamScanner

دو۔ (189) نیکوکار وہ ہے جو پرہیز گار ہو اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پا سکو۔ (190) جو تم سے لڑے تم بھی اُس سے لڑو اللہ کی راہ میں، مگر زیادتی نہ کرنا۔ زیادتی کرنے والوں کو اللہ دوست نہیں رکھتا۔ (191) فسادیوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ جہاں سے انھوں نے تم کو نکالا، وہاں سے تم بھی اُن کو نکال دو۔ فتنہ شدید تر ہے قتل سے۔ خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ وہاں تم سے لڑیں تو ان کو قتل کر دو۔ (193) فسادیوں سے اُس وقت تک لڑو جب تک فتنہ و فساد ختم نہ ہو جائے اور ملک میں اللہ کا دین قائم ہو جائے۔ ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی۔ (194) جیسی زیادتی وہ کرے ویسی ہی تم اُس پر کرو۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ (195) اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو، نیکی کرو۔ (196) حج کے بعد قربانی کرو۔ پھر سر منڈاؤ قربانی نہ کر سکنے کی صورت میں 3 روزے ایام حج میں اور 7 بقایا واپسی پر رکھو۔ (197) حج کے دِنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرو، نہ کوئی بُرا کام کرو، نہ کسی سے جھگڑو صرف نیکی اور بھلائی کے کام کرو۔ بہترین زادِ راہ پرہیز گاری ہے، اللہ سے ڈرتے رہو۔ (198) حج کے دنوں میں تجارت گناہ نہیں۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کے مطابق اللہ کا ذکر کرتے رہو۔ (202) اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (لہٰذا آج ہی سے گناہ والے کام چھوڑ دیں) (203) اللہ سے ڈرتے رہو، ہم سب اُس کے پاس جمع کیے جائیں گے برائے حساب۔ (205) اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔ (206) مغرور جہنم میں جائے گا۔ (208) اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ (212) پرہیز گار جنتی ہوں گے، اللہ ہی رازق ہے۔ (رزقِ حلال حاصل کرنے کے لیے ہمیں بھرپور تدبیر کرتے رہنا چاہیے) (213) ضد سے بچو۔ (یہ فرقے بازی کی جڑ ہے) (215) اللہ کی راہ میں جو جی چاہے خرچ کرو۔ پہلے ماں باپ پر کرو پھر قریبی رشتے داروں پر، پھر یتیموں، محتاجوں، مسافروں کو دو۔ (ہم سب بس سٹاپوں / بس اڈوں پر مسافروں کو لوٹتے ہیں) (217) اللہ کے راستے میں لڑنا، مسلمانوں پر فرض ہے۔ فتنہ انگیزی، خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ دینِ اسلام سے پھر جانے والے کی دُنیا اور آخرت برباد ہو جائے گی۔ (218)

Scanned by CamScanner

CamScanner

مسلمان مہاجر اور مجاہد پر اللہ کی رحمتیں ہیں۔ (219) خمر (شراب) اور جوئے کا نقصان زیادہ ہے۔ان سے بچو (جنت میں شراب یعنی شربت ملے گا،خمر نہیں) ضرورت سے زیادہ مال اللہ کی راہ میں دے دو۔ (اللہ کا فلاحی نظام قائم ہوجانے کے بعد افراد اپنی آمدنی میں سے حسبِ ضرورت اپنے پاس رکھیں گے اور زائد از ضرورت اجتماعی نظام کی تحویل میں دے دیں گے جس سے اجتماعی ضروریات پوری کی جائیں گی) (221) مشرک مرد، عورت سے نکاح نہ کرو۔ (222) ایامِ حیض میں بیویوں سے کنارہ کش رہو۔ (223) اپنی کھیتی ضرورت کے مطابق کاشت کرو (اپنے مستقبل کی پلاننگ حالات اور اپنی اوقات کے مطابق کرو) اللہ سے ڈرتے رہو، ایک دِن اُس کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ (224) سب سے نیک سلوک کرو۔لوگوں میں صلح وسازگاری کراؤ۔ (225) قسموں پر مواخذہ ہوگا۔(226 تا 237) طلاق ونکاح وغیرہ سے متعلق ہیں۔ (238) سب نمازیں خصوصاً درمیانی یعنی عصر کی نماز پورے التزام سے ادا کرو۔آیت نمبر (239) کی روشنی میں نماز ہر طرح کے حالات کے مطابق ادا کی جاسکتی ہے۔آیات (240 و 241) عورتوں کے حقوق کے بارے میں ہیں۔فریقین ایک دوسرے سے توقعات نہ رکھیں اور ایک دوسرے کا احترام کریں۔تو نوبت طلاق تک نہیں آتی۔خبردار رہیں کہ طلاق میں زیادہ نقصان بچوں کا ہوتا ہے۔اللہ ہمیں عقلِ سلیم دے۔چغل خوروں اور ریاکاروں سے محتاط رہیں۔اُن کی وجہ سے گھروں میں بدمزگیاں پیدا ہوتی ہیں۔(سورۃ نمبر 65 الطلاق میں مزید احکامات ہیں) (244) اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔(ملک کی فوج میں بھرتی ہوجاؤ یا ملکی فوج کی مدد کرو) (245) محرومین کی مدد کرنا اللہ کو قرضِ حسنہ دینے کے مترادف ہے۔ (254) مرنے سے قبل محرومین پر خرچ کرلو پھر اس کا موقعہ نہیں ملے گا۔ (256) دینِ اسلام میں زبردستی نہیں ہے۔یعنی کسی کو ایمان لانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ (261) اللہ کی راہ میں دینے والوں کے لیے بہت زیادہ اجر ہے۔ (263) جسے خیرات دو اُسے ایذا نہ دو۔(طعنے وغیرہ نہ دو) (264) احسان وغیرہ کبھی نہ جتلاؤ، ایذا دینے والے اور ریاکار کی خیرات کا اجر نہیں ملے گا۔ (265) اللہ کی خوشنودی کی خیرات کا اجر

Scanned by CamScanner
CamScanner

بہت زیادہ ہے۔ (267) اللہ کے دیے ہوئے میں سے محروین پر خرچ کرو۔ (268) اُس سے غربت نہیں آئے گی۔ بے حیائی کے کام نہ کرو۔

(269) نصیحت تو بس مانتے ہیں وہی جنھیں عقل کی روشنی مل گئی

(271) خیرات، پوشیدہ دو تو وہ خوب تر اگر برائے ترغیب ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے، اس سے گناہ دُور ہوں گے۔ (272) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت کے ذمے دار نہیں (اُن کا کام صرف تبلیغ کرنا ہے) جو مال خرچ کرے گا اُس کا فائدہ اُسی کو ہوگا۔ (273) بے سوالیوں، حاجت مندوں کو ڈھونڈ کر اُن کی حاجت روائی کرو۔ (275) سود خور دوزخی ہیں۔ (277) ایماندار، نیک عمل کرنے والوں، صلوٰۃ قائم کرنے والوں اور زکوٰۃ دینے والوں کا صلہ اللہ کے ہاں ہے۔ (279) سود خور، اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کرنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ تنگ دست مقروض کو مہلت دو، اگر معاف کر دو تو یہ زیادہ اچھا ہے۔ (281) اُس دِن سے ڈرو جب ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا۔ (282) قرض کا لین دین لکھ لینا چاہیے۔ لکھنے والا کسی کا نقصان نہ کرے۔ انصاف سے لکھے، یا ولی انصاف سے لکھوائے۔ دو مرد گواہ رکھو یا ایک مرد اور دو عورتیں، اگر ایک بھول جائے تو دوسری یاد دلائے۔ گواہی دینے سے انکار نہ کریں۔ دستاویز لکھنے میں کاہلی نہ کریں۔ خرید و فروخت میں بھی گواہ رکھ لیا کرو۔ لکھنے والا کسی کا نقصان نہ کرے۔ (283) اگر لکھنے والا نہ مل سکے تو رہن یا قبضہ والا قرض لے لو، اگر بغیر رہن کے قرض مل جائے تو وہ بھی ادا کرو۔ اللہ سے ڈرو۔ گواہی مت چھپاؤ۔ (بعض کیسز میں اکیلی عورت کی گواہی بھی کافی ہے) (285) قرآن پر ایمان رکھو (برائے عمل)۔ اللہ، اُس کے فرشتوں، اُس کی کتابوں، اُس کے پیغمبروں پر ایمان رکھو، اللہ کا حکم مانو۔ اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (برائے حساب) (286) جو اچھے کام کرے گا، اُس کا اُسے فائدہ ملے گا، اگر بُرے کام کرے گا تو اُسے اُس کا نقصان پہنچے گا۔ بھول چوک میں اے اللہ ہم سے مواخذہ نہ کرنا، ہم پر زیادہ بوجھ نہ

Scanned by CamScanner
CamScanner

ڈالنا، ہمارے گناہوں سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، اُن کے مقابلے میں ہماری مدد فرما جو آپ کے نظام وقوانین کے مخالف ہیں۔ اللہ ہی ہمارا کارساز ہے۔

.....

سورۃ آلِ عمران 3/89

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت مریم علیہ السلام کے والد کا نام عمران ہے، جن کا ذکر آیت نمبر 35 میں ہے، اُن کے نام پر یہ سورۃ ہے جو ترتیب نزولی کے اعتبار سے 89 نمبر اور ترتیب قرآنی کے لحاظ سے تیسری سورۃ ہے۔ جس میں اس حقیقت کو بیان فرمایا گیا ہے کہ انسانوں کی ہدایت کے لیے دین اسلام ہے۔ تمام انبیاء نے اسی دین اور وحدانیت کی تعلیم دی اور تبلیغ کی۔ پہلی آیت میں بتلایا گیا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ لوگوں کی ہدایت کے لیے آسمانی کتابیں اُتاری گئیں۔ ان پر عمل نہ کرنے والے کو عذاب ہوگا۔

(5) اللہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ (اس لیے گناہ نہ کریں۔) اللہ غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (7) قرآن کی کچھ آیات محکم ہیں، اُن کا اتباع کریں، جو متشابہات ہیں، اُن سے فتنہ نہ پھیلائیں۔ (مادی کائنات سے ماوراء حقائق کو سمجھانے کے لیے تشبیہات واستعارات کے انداز میں جو کچھ کہا گیا ہے وہ متشابہات ہیں۔ وہ اگر ہماری ناقص عقل میں نہیں بھی آتے تو کوئی حرج نہیں، ان پر بغیر دلیل کے ایمان لے آئیں) (8) اللہ کی ہدایت پر ہی قائم رہو۔ (9) یومِ حساب ضرور آئے گا۔ (اِس لیے اُس کی آج ہی سے تیاری شروع کردیں) (10) جنھوں نے قرآنی تعلیمات کے برعکس زندگی بسر کی بہ روزِ حساب نہ اُن کا مال اللہ کے عذاب سے اُن کو بچا سکے گا اور نہ ہی اُن کی اولاد اُن کے کام آئے گی۔ (12) قرآنی تعلیمات پر نہ چلنے والے یہاں مغلوب ہوں گے اور وہاں دوزخ میں ہوں گے۔ (15) پرہیزگاروں کے لیے جنت ہے۔ (17) مشکلات میں صبر کرو، سچ بولو، اللہ کی عبادت کرو، اُس کی راہ میں خرچ کرو، گناہوں کی معافی مانگتے رہو۔ (18) اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

Scanned by CamScanner

CamScanner

نورالھدیٰ

(19) گروہ بندیوں اور فرقہ بازیوں سے بچو۔ حساب ہونے والا ہے۔ (20) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ (برائے جزا و سزا) اللہ دیکھ رہا ہے۔ (25) جو اللہ کے نظام کو قبول نہیں کرتے، جو نبیوں کو قتل کرتے رہے اور انصاف کا حکم دینے والوں کو مارتے رہے، اُنھیں عذاب ہوگا۔ بروزِ حساب ہر نفس کو اُس کے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ (26) اللہ کے قانونِ مشیّت کے مطابق حکومت، عزت و ذلت ملتی ہے۔ (ناانصافی جاگیرداری نظام کی وجہ سے ہوتی ہے) (27) اللہ ہی جان دار پیدا کرتا ہے، وہ ہی جس کو چاہتا ہے رزق بخشتا ہے۔ (28) کافروں کو دوست نہ بنائیں ہاں البتہ اُن کے شر سے بچاؤ کے لیے ایک حد تک دوستی رکھ سکتے ہو۔ (29) اللہ دِلوں کے بھید بھی جانتا ہے۔ (لہٰذا گناہ سے بچو) (30) اپنی برائی سے بعد قیامت پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ (اب نیک اعمال کرلیں) (31) اللہ کے احکام کی پیروی کرو تو وہ تمھیں دوست رکھے گا۔ (32) اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم مانو۔ آیات (33 تا 55) میں حضرت مریم علیہ السلام، حضرت زکریا علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات ہیں۔ (56) کافروں کو عذاب ہوگا۔ (57) جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کو پورا صلہ ملے گا۔ اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ (58) قرآنی آیات میں حکمت بھری نصیحتیں ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سناتے تھے۔ (اُن کو سمجھو اور اُن پر عمل کرو) (60) قرآنی باتوں میں شک نہ کرو۔ (61) جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔ (63) اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔ (ہمیں بھی اُن پر نظر رکھنی چاہیے اور اُن سے بچاؤ کرنا چاہیے) (64) آؤ ایسی باتوں کی طرف جو ہمارے درمیان یکساں تسلیم کی گئی ہیں، اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ اُس کے سوا کسی کو کارساز نہ سمجھیں، اللہ کے فرماں بردار رہو۔ (اختلافی بحث سے بچیں، اگر ہم قرآنی باتیں پھیلائیں تو فرقہ بندی کی شدت کم ہوسکتی ہے۔ ہم رشوت خور کی نسبت، دوسرے فرقے والے کو زیادہ بُرا سمجھتے ہیں۔ رشوت خور اور سفارشی سے نفرت کریں جو ملک کو برباد کررہے ہیں) (65) عقل سے کام لو۔ (68) رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Scanned by CamScanner
CamScanner

وآلہ وسلم کی پیروی کرو۔ صرف اللہ ہی مومنوں کا کارساز ہے۔ (عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی ہے رسول کی پیروی کرے اور اُمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کام آئے) (69) دینِ اسلام سے گم راہ نہ ہونا۔ (قرآن سمجھو گے اور اُس کی تعلیم پر عمل کرو گے تو گم راہ نہیں ہو سکتے) (70) اللہ کی آیات پر عمل کرو۔ (71) سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ۔ حق کو مت چھپاؤ۔ (72) دینِ اسلام سے نہ برگشتہ ہو اور نہ ہی اوروں کو اس سے برگشتہ کرو۔ (73) اللہ علم والا ہے۔ (ہمیں بھی علم حاصل کرنا چاہیے) (75) امانت دار بنو، جھوٹ نہ بولو۔ (76) اقرار پورے کرو۔ تقویٰ اختیار کرو۔ پرہیز گاروں سے اللہ محبت کرتا ہے۔ (77) جو اقراروں اور قسموں کو پورا نہیں کرتے، اُن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اُن کو عذاب ہوگا۔ (78) اللہ کی طرف سے جھوٹ منسوب نہ کرو۔ (79) صرف اللہ کے بندے رہو، کسی اور کا بندہ نہ بنو۔ (82) عہد و پیمان سے پھرنے والے بدکردار ہیں۔ (84) اللہ ہی کے فرماں بردار رہو۔ (85) صرف اسلام پر ہی عمل کرو ورنہ نقصان اُٹھاؤ گے۔ (86) اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (90) ایمان سے منحرف ہونے والوں کی توبہ قبول نہیں ہوگی اور یہ گمراہ ہیں۔ (92) عزیز چیز، اللہ کی راہ میں دو۔ (95) صرف احکامِ الٰہی کی ہی پیروی کرو اور شرک نہ کرو۔ (96) مکہ سرچشمۂ ہدایت ہے۔ (97) صاحبِ استطاعت پر حج فرض ہے (یاد رہے کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف ایک ہی حج اور دو عمرے کیے۔ اس لیے

ع غریبوں پہ خرچ اپنی دولت کرو

حج کی بین الانسانی کانفرنس کا بنیادی مقصد، پوری نوعِ انسانی کو ایک وحدت کی لڑی میں پرونا ہے اسی لیے حج میں ذہنی یک جہتی کے ساتھ ظاہری یک جہتی کے لیے ایک طرح کا لباس یعنی احرام پہنا جاتا ہے۔) (98) قرآنی آیات پر عمل کرو۔ اللہ ہمارے اعمال سے باخبر ہے۔ (99) اللہ کے راستے سے نہ روکو، اللہ ہمارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔ (101) جس نے قرآن کو مضبوطی سے تھام لیا وہ سیدھے رستے پر لگ گیا۔ (102) اللہ سے ڈرو اور مسلمان ہی

Scanned by CamScanner

مرنا (اللہ کی مخلوق کو دُکھ نہ دو سُکھ دو) (103) قرآن کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور متفرق نہ ہونا۔ قرآن سے ہدایت پاؤ گے۔ (104) ہمارے میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کا حکم دے اور بُرے کام سے منع کرے۔ یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔ (105) جو فرقوں میں بٹ گئے اور قرآن میں اختلاف کرنے لگے اُن پر عذاب ہوگا۔ (110) سب سے بہتر قوم وہ ہے جو نیک کام کرنے کو کہے اور بُرے کاموں سے منع کرے، اللہ پر ایمان رکھے۔ خدا کی نافرمانی مت کرو۔ (فلاحِ انسانی کے کام کرو) (112) ذلت والے، اللہ کی پناہ میں یا لوگوں کی پناہ میں آجائیں۔ نافرمانی مت کرو۔ حد سے نہ نکلو۔ (قرآنی تعلیم پر عمل کر کے یہودی USA کی پناہ میں آگئے، انھوں نے اب ہمارا ناطقہ بند کر رکھا ہے اور امریکی جن کے مخالف تھے، ہمیں اُن سے اُلجھا دیا) (113) کچھ اہلِ کتاب اللہ کے حکم پر قائم ہیں۔ (اُن سے دوستی رکھو) (116) اللہ کے احکام نہ ماننے والے دوزخی ہیں۔ (117) صرف دُنیاوی زندگی پر خرچ کرنے والے اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔ (محرومین پر خرچ کریں) (118) اگر عقل رکھتے ہو تو کسی غیر کو اپنا راز دار نہ بنانا، یہ تمھاری خرابی میں کوتاہی نہیں کریں گے۔ یہ تم سے کینہ رکھتے ہیں۔ (119) ہم ایسے ہیں کہ اُن اہلِ کتاب سے دوستی رکھتے ہیں، جو ہم سے دِلی دوستی نہیں رکھتے۔ (120) اگر تم اُن سے کنارہ کشی کر لو تو اُن کا فریب تمھیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ (122) مومنوں کو اللہ پر بھی بھروسہ کرنا چاہیے۔ (130) دوگنا، چوگنا سود نہ کھاؤ، اللہ سے ڈرو۔ (132) ہمیشہ خدا کی اطاعت کریں۔ پیمبر کے نقشِ قدم پر چلیں۔ (133) جنت میں جانے والے اعمال کرو۔ (سچ بولو۔ لوگوں کے کام آؤ۔ رشوت نہ لو) (134) جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے ہیں اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں، اللہ انھیں دوست رکھتا ہے۔ (135) گناہ یا بُرائی کرنے کی صورت میں گناہوں کی مغفرت مانگو۔ (نقصان کی تلافی کرو پھر معافی ہوتی ہے۔ خالی استغفر اللہ کافی نہیں) (136) اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔ (137) قرآنی احکام جھٹلانے

Scanned by CamScanner

والوں کا انجام بُرا ہوتا ہے۔ (138) یہ قرآن لوگوں کے لیے بیانِ صریح اور ڈرنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (140) اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔ (142) آزمائشوں سے مت گھبراؤ، اُس میں پورا اُترو، ثابت قدم رہو۔ (144) ہمیشہ دینِ اسلام پر ہی رہنا۔ شکر گزاروں کے لیے اچھی جزا ہے۔ (145) موت کا وقت مقرر ہے۔ (اس سے ڈرنے کے بجائے بعد از موت کی زندگی کے لیے تیاری کریں) اعمال کا اجر ملے گا، شکر گزاروں کے لیے اچھا بدلہ ہے۔ (146) مصیبت میں نہ ہمت ہارو نہ بزدلی دِکھاؤ۔ استقامت والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے۔ (147) گناہ اور زیادتی کی معافی تلافی کرتے رہو۔ ثابت قدم ہی کو مدد اور فتح ملتی ہے۔ (148) نیک اعمال کرنے والوں کو اِس دُنیا میں بھی بدلہ ملتا ہے اور وہاں بھی اچھا بدلہ ملے گا۔ اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔ (149) مرتد خسارے میں رہے گا۔ (150) کافر مددگار نہیں، اللہ بہترین مددگار ہے۔ (151) شرک کرنے والے رعب میں آجاتے ہیں اور اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ (152) ہمت نہ ہارنے والوں کا قصور معاف کر دیا جاتا ہے۔ اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ (156) زندگی اور موت اللہ کے اختیار میں ہے، اس لیے جہاد سے نہ گھبرائیں۔ (159) اپنے کاموں میں سمجھداروں سے مشاورت کرلیا کرو، جب کسی کام کا عزم کرلو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (161) خیانت کرنے والا بھی بروزِ قیامت حاضر ہوگا اور ہر ایک کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔ (163) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے والوں کے درجات بلند ہوں گے۔ (164) قرآن پر عمل کرو اور دانائی سیکھو، گمراہی سے بچو۔ (165) آفت ہماری شامتِ اعمال کے سبب آتی ہے۔ (167) اللہ دِلوں کے بھید سے بہت واقف ہے۔ (اس لیے گناہوں سے بچو) (168) موت اٹل ہے۔ (اس لیے جہاد سے مت گھبراؤ) (169) اللہ کی راہ میں مارے جانے والے شہید ہیں۔ (170) غازیوں کو بھی کچھ خوف نہیں اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ (171) اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرے گا۔ (172) نیکو کاروں اور پرہیز گاروں کے لیے بہت ثواب ہے۔ (173) کفار

Scanned by CamScanner

سے نہ ڈرنے والوں کے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ (174) کفار سے نہ ڈرنے والوں سے اللہ خوش ہے۔ (175) کافروں کے بجائے اللہ سے ڈرو۔ (176) اللہ کا حکم نہ ماننے والوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔ (179) خبیث منافق اور طیب مومن کی پہچان آزمائش میں ہو جاتی ہے۔ اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے والوں اور پرہیزگاروں کے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (180) بخل سے کام نہ لیں۔ بخیل کی گردن میں اُس کا مال طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا۔ اللہ کو ہمارے سب اعمال کی خبر ہے۔ (182) اللہ سب کچھ لکھ رہا ہے، جو ہم اپنے ہاتھوں سے بُرے اعمال آگے بھیجتے ہیں، اُن کی سزا ملے گی۔ (183) قرآن کے مبلّغوں کو قتل نہ کرو۔ (185) بعد مرنے کے اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا۔ (186) آزمائش میں صبر اور پرہیزگاری ہمت کے کام ہیں۔ (187) قرآنی باتیں مت چھپاؤ۔ اس کے بدلے دُنیاوی مفاد لینا بہت بُرا ہے۔ (مختلف حیلوں سے قرآنی تعلیمات کو پس پشت ڈالا جا رہا ہے۔ یاد رہے قرآن اَحسن الحدیث ہے۔ 39/23 اس پر عمل پیرا رہیں) (188) جو لوگ اپنے غلط اعمال سے خوش ہوتے ہیں، اُنھیں عذاب ملے گا۔ (غیر قرآنی اعمال غلط ہیں) (189) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (190) آسمان اور زمین کی پیدائش میں، رات اور دِن کے بدلنے میں، عقل والوں کے لیے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ (191) عقلمند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ نظامِ زندگی بے مقصد نہیں ہے۔ (یہاں جو بوؤ گے وہاں کاٹو گے) (192) دوزخی رسوا ہوں گے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (193) اپنی برائیاں ختم کرو تب نیک بندوں کے ساتھ موت ہوگی۔ (194) قرآن پر چلو گے تو رسوا نہ ہوں گے۔ (195) اللہ کسی کے قرآن کے مطابق عمل کو ضائع نہیں کرتا۔ اللہ کی خاطر ہجرت کرنے والے، دُکھ اُٹھانے والے اور مقتول جنتی ہیں۔ (196) کافروں کے صاحبِ اقتدار ہونے سے دھوکے میں نہ رہنا۔ (197) وہ دوزخی ہیں۔ (198) اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے جنت ہے۔ نیکوکاروں کے لیے بہت اچھا صلہ ہے۔

Scanned by CamScanner
CamScanner

(199) عاجزی کرنے والوں، دُنیاوی مفاد، اللہ کی کتاب سے نہ اُٹھانے والوں کے لیے اچھا اجر ہے۔ (200) کفار کی تکالیف برداشت کرو، (مقابلہ کرو) ثابت قدم رہو۔ ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہ کر ہر وقت مقابلے کے لیے تیار رہو، اللہ ہی سے ڈرو تا کہ کامیابی حاصل ہو۔

.....

سورۃ النِّسا ء 4/92 (عورت)

اس سورۃ میں عورتوں کے بہت سے مسائل کا تذکرہ ہے۔ اس لیے اسے سورۃ نساء کا نام دیا گیا ہے جو ترتیب قرآنی کے اعتبار سے چوتھی اور ترتیب نزولی کے اعتبار سے 92 ویں سورۃ ہے۔

(1) اللہ سے ڈرو اور رحم کے رشتوں کا خیال رکھو۔ اللہ دیکھ رہا ہے۔ (کسی کی حق تلفی نہ کرو) (2) یتیموں کا مال، بالغ ہونے پر اُن کے حوالے کر دو۔ اُن کے عمدہ مال کو اپنے ناقص مال سے نہ بدلو۔ نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ (3) اگر عدل نہ کر سکو تو 4 کے بجائے ایک بیوی کافی ہے تا کہ بے انصافی سے بچ جاؤ۔ (4) بیوی کو بخوشی مہر دو اگر وہ بخوشی چھوڑ دے تو تم اُسے استعمال کر سکتے ہو۔ (5) بے عقلوں کو، اُن کا مال مت دو، اُس میں سے اُن کو کھلاتے پلاتے رہو۔ (6) عاقل بالغ ہونے پر یتیموں کو اُن کا مال اُن کے حوالے کر دو اور گواہ کر لیا کرو اُن کے مال کی حفاظت کرو، اس میں بد دیانتی نہ کرو۔ (8) میراث کی تقسیم میں یتیم اور محتاج کو بھی دے دیا کرو اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ (9) کسی کا حق نہ ماریں اور معقول بات کہیں۔ (10) حقداروں کا حق مارنے والے دوزخی ہیں۔ (11) لڑکے کا حصہ 2 لڑکیوں کے برابر ہے۔ لڑکی کا حصہ لڑکے سے نصف ہے۔ ___ ماں باپ میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے، اگر متوفی کے اولاد نہ ہو تو ایک تہائی ماں کا اور دو تہائی باپ کا ہے۔ یہ تقسیم وصیت کی تکمیل یا قرض کے ادا ہونے کے بعد عمل میں آئے گی۔ (7 تا 12) خود سوچ سمجھ کر پڑھ لیں بمطابق حدیث وارث کے علاوہ دیگر کو بھی وصیت، مال کے 1/3 حصے تک ہو سکتی ہے) (13) یہ تمام احکام اللہ کی حدود

Scanned by CamScanner

CamScanner

ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کرے گا۔ وہ ہمیشہ جنت میں رہے گا۔ (14) اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرنے والے دوزخ میں رہیں گے۔ (15) عورتوں پر فحاشی کے الزام کی صورت میں 4 آدمیوں کی شہادت لو۔ اُن کی شہادت پر تب تک اُن کا گھروں سے نکلنا بند کردو، جب تک اللہ اُن کے لیے کوئی راستہ کی صورت پیدا کرے۔ (16) بدکار مرد کو سزا دو اور نگرانی میں رکھو جب تک وہ توبہ کرلیں اور نیکو کار ہوجائیں۔ (18) موت سے تھوڑی دیر پہلے کی توبہ ناقبول ہے۔ (کیوں کہ انسان کے پاس عمل کا موقع نہیں ہوتا لہٰذا اس مہلت زندگی میں گناہ چھوڑ کر نیک اعمال کریں۔ جس کا نقصان کیا ہے اُس کی تلافی کریں) (19) عورتوں پہ جھوٹا الزام لگا کر سزا نہیں دینی چاہیے۔ (20) پہلی بیوی کو چھوڑنے کی صورت میں اُس کو دی ہوئی چیزیں، بہتان لگا کر، ظلم سے واپس مت لو۔ (22) باپ کی منکوحہ سے نکاح ناجائز ہے۔ آیت (23) کے مطابق ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بہو، بھانجی اور دو بہنوں سے بیک وقت نکاح، رضاعی ماں، رضاعی بہن اور ساس، مرد پر شادی کے لیے حرام ہے۔ شوہر والی عورت بھی حرام ہے۔ (24) بیوی کا حق مہر وغیرہ دو، شادی کا مقصد تحفظ خاندان ہو نہ کہ عیاشی وغیرہ۔ (27) قرآن کو مدنظر نہ رکھنے والے بھٹکتے ہیں۔ (28) اللہ ہم پر سے رسوم ورواج کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے۔ آیت (29) میں ہے کہ ایک دوسرے کا مال فراڈ اور جھوٹ سے مت کھاؤ۔ باہم رضامندی سے لین دین سے مالی نفع میں حصہ جائز ہے۔ (30) جبر اور ظلم سے لوگوں کا مال کھانے والے دوزخی ہیں۔ آیت (31) کے مطابق بڑے گناہوں سے بچنے والوں کے چھوٹے گناہ اللہ معاف کردیتا ہے۔ (32) مال داروں سے حسد مت کرو۔ محنت کرو اور اللہ سے اس کا فضل وکرم مانگتے رہو۔ مرنے والے کا مال (7 تا 12) کے مطابق وارثوں میں تقسیم کرو، بیوی کو بھی حصہ دو۔ آیت (34) میں ہے کہ مرد، عورتوں کے لیے سہارا ہیں..... نیک بیبیاں وہ ہیں جو فرماں بردار ہیں اور مرد کی آبرو کی حفاظت کرتی ہیں..... جن کی بابت سرکشی کا اندیشہ ہو تو پہلے انھیں سمجھاؤ، اگر نہ سمجھیں تو انھیں اپنے بستر

Scanned by CamScanner

CamScanner

سے علیحدہ کردو اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو گھر بچانے کے لیے مارنے کی بھی اجازت ہے اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ایذا دینے کا بہانہ مت ڈھونڈو۔ (35) میاں بیوی میں تنازع کی صورت میں ایک ثالث خاوند کی طرف سے اور ایک بیوی کی طرف سے مقرر کرو۔ (36) اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اُس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہراؤ۔ والدین، قرابت والوں، یتیموں، محتاجوں، رشتہ دار ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں، مسافروں اور جو تمھارے زیردست ہوں سب کے ساتھ حسنِ سلوک کرو، اللہ تکبر کرنے والوں اور فخر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (37) ناشکروں اور کنجوس کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ (38) ریا کاری سے خرچ کرنے والے شیطان کے ساتھی ہیں۔ (39) راہِ خدا میں خرچ کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ (40) اللہ کسی کی بھی حق تلفی نہیں کرتا۔ (ہمیں بھی کسی کی حق تلفی نہیں کرنی چاہیے) (41) ایسے کام نہ کرو کہ بروزِ قیامت شرمندگی ہو۔ (43) نشے اور جنابت کی حالت میں نماز نہ پڑھو جب تک کہ غسل نہ کرلو۔ سفر میں اگر پانی نہ ملے، غسل نہ کرسکو تو تمیّم کرلو۔ بیمار کو بھی یہ سہولت ہے۔ صفائی کے لیے صاف مٹی استعمال کرلو۔ (آج کل مٹی نہیں ملتی تو ٹشو پیپر وغیرہ استعمال کرلو) پانی دستیاب نہ ہونے کی صورت میں منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تمیم کرلو۔ (44) قرآن ذریعہ ہدایت ہے۔ اسے سمجھ کر پڑھو تا کہ بھٹک نہ سکو۔ (45) اللہ ہی کارساز اور مددگار کافی ہے۔ وہ ہمارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ (ہمیں بھی دشمنوں کو پہچاننا اور اُن سے خبردار رہنا چاہیے) (46) دھوکہ دینے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (47) قرآنی تعلیمات پر عمل کرو، لعنت سے بچے رہو گے۔ (48) شرک ناقابل معافی جرم ہے۔ (50) خودساختہ روایات سے بچو۔ (51) قرآن کے ہوتے ہوئے شخصیات کے بتوں اور شیطان عاملوں کو کیوں مانتے ہو؟ (52) ایسوں پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ لعنتی کا اللہ مددگار نہیں ہوتا۔ (55) قرآنی ہدایات پر عمل نہ کرنے والا دوزخی ہے۔ (57) اللہ کی کتاب پر ایمان لانے والوں، نیک عمل کرنے والوں کے لیے باغاتِ جنت ہیں۔ (58) امانت میں خیانت نہ کرو۔ فیصلے انصاف سے کرو۔ اللہ سب دیکھ رہا

Scanned by CamScanner
CamScanner

ہے۔ (59) اللہ اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرو۔ اُن صاحبِ حکومت کی بھی مانو جو اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانتے ہیں۔ اختلاف کی صورت میں اللہ کے حکم اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی طرف رجوع کرو۔ یہی طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔ (60) شیطان چاہتا ہے کہ ہمیں بہکا کر، قرآن کے راستے سے دُور لے جائے۔ (61) قرآن کی طرف رجوع کرو۔ منافق اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روکتے ہیں۔ (62) شامتِ اعمال سے بھی مصیبت آتی ہے۔ (جاگیرداری اور سرمایہ داری نظام نے بھی محنت کرنے والوں کی زندگی اجیرن کر رکھی ہے۔ اُن کے چنگل سے نکلو) (63) پُر اثر نصیحت کرو۔ (64) اللہ کے احکام کے مطابق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماں برداری کی جائے۔ اللہ کی نافرمانی اپنے پر ظلم ہے۔ (69) جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، وہ جنتی ہیں۔ (71) اپنے دفاع کی تدابیر کیا کرو۔ اس مقصد کے لیے اکیلے نکلنے کے بجائے جماعت بن کر نکلا کرو۔ (ملکی دفاع کے لیے آج کل باقاعدہ ملکی فوج ہے، اُس کے دست و بازو بنیں) (73) دھوکے باز نقصان میں رہتے ہیں۔ (74) شہید یا غازی کے لیے بڑا اجر ہے۔ (75) اللہ کی راہ میں لڑو، بے بسوں کی مدد کرو۔ انھیں ظالموں سے بچاؤ۔ (ماہِ رمضان میں فلسطینیوں کا قتلِ عام ہوتا رہا اور ہم ماہِ رمضان کے پروگراموں اور عید کی تیاریوں میں مصروف رہے۔) (76) مومن اللہ کے لیے لڑتے ہیں..... پس تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو۔ (8/60 میں ہے قتال کے لیے ضروری ہے کہ مطلوبہ قوت اور وسائل مہیا کر لیے جائیں) (77) قتال صرف دفاع اور ظلم کو ختم کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ مگر اس کے لیے مطلوبہ قوت ضروری ہے۔ صلوٰۃ قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ پرہیزگار کے لیے جنت ہے۔ جہاد کرنے سے مت ڈرو۔ موت نے تو آنا ہی آنا ہے۔ (79) ہمیں جو بھلائی پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچتی ہے، وہ ہماری ہی کوتاہیوں کی وجہ سے ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی بھلائی کے لیے ہی پیغمبر بنا کر بھیجے گئے تھے۔ (80) جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کرے گا، بے شک اُس نے اللہ کی

Scanned by CamScanner
CamScanner

فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو نبی اُس کا نگہبان نہیں (وہ خود ہی بھگتے گا)۔ (81) منافقوں سے خبردار رہو۔ اللہ پر بھروسہ رکھو، وہ ہی کافی کارساز ہے۔ (82) قرآن، اللہ کا کلام ہے۔ اس پر غور کریں۔ (اس کی ہدایات پر عمل کریں) (83) امن یا خوف کی خبر صاحبان امر کے پاس پہنچاؤ اور وہ اس کی تحقیق کرلیں۔ (84) اللہ کی راہ میں لڑو اور مومنوں کو بھی ترغیب دو تا کہ اللہ کافروں کی طاقت کو توڑ دے۔ (85) جو اچھی بات کی سفارش کرے گا، اُسے اجر ملے گا اور جو بُری بات کی حمایت کرے گا، اُسے اُس کا حصہ ملے گا۔ (86) جب تمھیں کوئی دُعا دے تو جواب میں اُسے بہتر دُعا دو یا انہی لفظوں سے جواب دو۔ (سلام کا جواب وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ اسی آیت کا تقاضہ ہے) (87) اللہ بااختیار ہستی ہے۔ وہ قیامت کے دن ہمیں سب کو اکٹھا کرے گا۔ (برائے حساب) (88) منافق گم راہ ہی رہیں گے۔ (89) جو مسلمان مرتد ہو کر مقابلے پر آجائے، اسے پکڑلو، قتل کردو۔ ان میں سے کسی کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ (90) جو مرتد جنگ سے باز رہیں، صلح کا پیغام بھیجیں، ان پر زبردستی کی اجازت نہیں۔ (91) فتنہ انگیزی کرنے والوں کو قتل کردو۔ (92) مومن کی شان نہیں کہ مومن کو مارے۔ ایسی غلطی کی صورت میں خوں بہا دو۔ (93) قصداً قتل کرنے والے کی سزا دوزخ ہے۔ وہ لعنتی ہے اگر وہ اس کا مداوا نہ کرے۔ (94) دورانِ جہاد بلاتحقیق کسی کو غیر مومن نہ سمجھو۔ (95) جہاد کرنے والے دوسروں سے افضل ہیں۔ (آج کل جہاد کے لیے فوج کا محکمہ ہے، اُس میں بھرتی ہوں، کسی اور کا آلۂ کار نہ بنیں) (97) اُن کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہوگا جو کفر کی قوت کی وجہ سے اُن کے ساتھ شریکِ کار ہو کر اپنی قوم پر مسلّط ہو جاتے ہیں اور اُن کے ایجنٹ کا کام کرتے ہیں۔ (101) دورانِ سفر نمازِ قصر (مختصر) پڑھی جاسکتی ہے۔ (102) حالتِ جنگ میں نماز ادا کرنے کا طریقہ بیان ہوا ہے۔ روزمرہ نماز عام حالات میں مکمل پڑھنی چاہیے، ماحولِ جنگ میں قصر اور دورانِ جنگ سواری پر ذکر و تسبیح سے بھی نماز ادا ہو جاتی ہے۔ (2/239) (104) کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ (105) قرآن سچی اور بامقصد کتاب ہے۔ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلے کرو۔ امانت

Scanned by CamScanner

میں خیانت کرنے والوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔ (106) ہر معاملہ میں اللہ سے مغفرت اور حفاظت مانگنا (خود بھی چوکس رہیں) (107) خیانت کرنے والوں کی طرف سے بحث نہ کرنا کیوں کہ اللہ خائن اور جرائم پیشہ افراد کو دوست نہیں رکھتا۔ (108) ہم لوگوں سے تو ڈرتے ہیں، اللہ سے نہیں ڈرتے۔ (109) بروزِ قیامت خائن کا کوئی وکیل نہیں ہوگا۔ (110) اگر بُرا کام ہو جائے تو اللہ سے معافی مانگ لو۔ (دوبارہ وہ کام نہ کرو۔ اگر حق تلفی کی ہے تو اُس کی تلافی کرو) (111) گناہ کرنے والے کا وبال اُسی پر ہوگا۔ (112) جو اپنا گناہ کسی اور کے ذمے لگائے تو وہ بہتان کا بھی سزاوار ہے۔ (113) قرآن، کتابِ حکمت ہے اور ہم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ (114) خیرات یا نیک بات یا صلح کرنے کا مشورہ اچھا ہے، اگر ایسا کام اللہ کی خوشنودی کے لیے ہو تو اس کا بڑا اجر و ثواب ہے۔ (115) دین کی بنیاد قرآن مجید اور عملِ رسول ہے اور اس کا نام سبیل المومنین ہے، اس سے انحراف موجب جہنم ہے۔ (116) شرک کا گناہ، ناقابلِ معافی ہے۔ (119) شیطان، انسان کو گمراہ کرتا رہے گا۔ اُسے دوست نہ بناؤ۔ (شیطانی چالوں سے بچو) (120) شخصیت پرستی کے ذریعے شیطان جو اُمید دلاتا ہے وہ دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔ (122) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، وہ جنت میں جائیں گے۔ (123) جو بُرے عمل کرے گا، اُسے ویسا ہی بدلہ ملے گا۔ (124) جو بھی مرد یا عورت نیک کام کرے اور صاحبِ ایمان ہو تو وہ جنت میں جائیں گے۔ (127) یتیموں سے نکاح کی اجازت ہے۔ اُن کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ (128) زیادتی یا بے رغبتی کی صورت میں میاں بیوی کسی قرارداد پر صلح کر لیں، اگر تم احسان کرو اور اللہ سے ڈرو تو اچھا ہے۔ اللہ ہمارے سب کاموں سے واقف ہے۔ (لہٰذا چھپ کر بھی گناہ سے بچیں) (129) بیویوں سے یکساں سلوک کرو۔ (130) موافقت نہ ہونے کی صورت میں میاں بیوی میں جدائی ہو سکتی ہے۔ (131) اللہ سے ڈرتے رہو۔ (کسی کو دُکھ نہ دو) (132) صرف اللہ ہی زمین و آسمان کے تمام معاملات کا والی ہے۔ وہ ہی کارساز کافی ہے۔ (135) انصاف پر قائم رہو۔ اللہ کے لیے سچی گواہی دو خواہ اس

Scanned by CamScanner
CamScanner

میں تمھارا نقصان ہی کیوں نہ ہو۔ خواہش نفس میں مبتلا ہو کر عدل کو نہ چھوڑنا۔ دوغلی شہادت نہ دو۔ گواہی دینے سے نہ احتراز کرو، اللہ ہمارے سب کاموں سے واقف ہے۔ (136) اللہ پر اُس کے رسولوں اور کتابوں پر ایمان لاؤ۔ جو اُن سے انکاری ہوں گے وہ گمراہ ہیں۔ (137) ایمان لانے کے بعد جو مرتد ہوئے، اُن کو نہ اللہ بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا۔ (قتل اُس مرتد کو کرنا ہے جو لڑائی میں مسلمانوں کے خلاف حصہ لے 4/89) (139) مومنوں کو چھوڑ کر، کافروں کو دوست بنانے سے یا اُن کے ذریعے سے عزت نہیں ملتی۔ (140) جہاں قرآن کا انکار یا استہزا ہو رہا ہو، وہاں مت بیٹھو۔ منافق اور کافر دوزخ میں ہوں گے۔ (142) منافقانہ روش چھوڑ دیں۔ نماز میں سستی اور کاہلی مت دکھاؤ، دکھانے کے لیے نماز نہ پڑھو۔ اللہ کے احکامات کو نظر انداز نہ کرو۔ (144) مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ (146) جنھوں نے اپنی اخلاقی حالت درست کی، قرآن پر عمل کیا اُن کے لیے بہت اجر ہے۔ (147) شکرگزاروں پر عذاب نہیں ہوگا۔ (اپنی نعمتوں میں محرومین کو شامل کر لینا شکر ادا کرنا ہے) (148) بلند آواز میں واویلا خدا کو ناپسند ہے کیونکہ وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے البتہ مظلوم کو منع نہیں۔ (149) بھلائی چاہے کھلم کھلا کرو یا چھپا کر۔ برائی سے بچو۔ (150) اللہ اور اُس کے سب رسولوں کو مانو۔ (155) اللہ سے عہد کے توڑنے والے، نبی کو قتل کرنے والے کو سزا ملتی ہے۔ (156) پاکدامن پر بہتان لگانے والوں پر بھی لعنت۔ (160) ظالموں اور اللہ کی راہ سے روکنے والوں کو سزا ملتی ہے۔ (161) زکوٰۃ کی رقم اُدھار دے کر سود لینے والوں، لوگوں کا مال ناحق کھانے والوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (162) مومنوں، صلوٰۃ قائم کرنے والوں، زکوٰۃ دینے والوں اور روزِ آخرت کو ماننے والوں کے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (165) تمام رسول جنت کی خوشخبری اور عذاب سے ڈرانے والے تھے تاکہ کوئی عذر نہ رہے۔ (167) قرآن کی تعلیمات پر عمل نہ کرنے والے، گمراہی میں دُور جا نکلتے ہیں۔ (168) ایسے لوگ دوزخی ہیں۔ (قرآن ہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے)۔ (171) دین میں اضافہ شرک کی بنیاد ہے۔ کسی بھی معاملہ میں نبی یا

Scanned by CamScanner

CamScanner

کسی دوسری شخصیت کو بااختیار سمجھ کر پکارنا شرک ہے۔صرف اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ (173) جولوگ ایمان لائے اور بھلائی کے کام کرتے رہے انھیں اچھا بدلہ ملے گا۔تکبر کرنے والوں کو عذاب ہوگا۔ (174) ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (175) قرآن دلیل اور واضح روشنی ہے۔ (176) جواللہ پر ایمان لائے اور قرآن پر عمل کرتے رہے، وہ سیدھے رستے پر ہیں اور جنتی ہیں۔ (177) کلالہ وہ ہے جس کے والدین فوت ہو چکے ہوں، اولاد بھی نہ ہو۔یہ احکام وراثت اس لیے بیان ہوئے ہیں کہ ہم بھٹکتے نہ پھریں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

.....

سورۃ المائیدہ 5/112 (دسترخوان)

سورۃ مائیدہ ترتیب تلاوت کے اعتبار سے 5ویں اور ترتیب نزولی کے اعتبار سے 112ویں سورۃ ہے۔پہلی آیت کے آغاز میں ہے، اپنے عقدِ نکاح اور عہد سے وفا کرو۔ہمارے لیے چارپائے جانور جو چرنے والے ہیں حلال کر دیے گئے سوائے اُن کے جن کی تفصیل سورۃ انعام کے 16ویں رکوع میں ہے۔مگر حالتِ احرام میں اُن کا شکار کرنا حلال نہیں۔

(1) چند چرنے والے، منہ اور پنجوں سے پکڑنے والے درندے حرام ہیں۔ (2) کسی سے زیادتی نہ کرو۔نیکی اور تقوے میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔اللہ سے ڈرتے رہو۔ (3) مراہوا جانور، بہتا خون، سؤر کا گوشت اور وہ حلال چیز جو غیراللہ کے نام سے ذبح کی جائے، حلال جانور جو گلا گھٹ کر اور چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر اور سینگ لگ کر مر جائے، یہ سب حرام ہیں۔وہ جانور جسے درندے زخمی کر دیں اسے ذبح کرلو، وہ حلال ہے۔وہ حلال جانور جو کسی آستانے پر ذبح کیا جائے حرام ہے۔قرعہ اندازی وغیرہ سے قسمت کا حال معلوم کرنا گناہ ہے۔اسلام دشمنوں سے مت ڈرو صرف اللہ سے ڈرو۔ دین کامل ہو چکا۔بھوک اور لاچاری میں حرام کی گئی اشیاء موت سے بچنے کے لیے استعمال کر سکتے ہو۔ (4) سب پاکیزہ چیزیں ہمارے لیے حلال ہیں۔وہ شکار بھی حلال ہے جو شکاری سدھائے

Scanned by CamScanner
CamScanner

ہوئے، جانوروں/پرندوں نے پکڑا ہو اور اُن کو جانوروں پر چھوڑتے ہوئے اللہ کا نام لے لیا کرو۔ اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (لہٰذا حساب کتاب کی تیاری رکھیں) (5) اہلِ کتاب کا کھانا ہمیں بھی حلال ہے اور اُن کو بھی ہمارا حلال ہے۔ پاک دامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہلِ کتاب عورتیں نکاح کے لیے حلال ہیں جب کہ اُن کا مہر ادا کردو۔ اس نکاح سے گھر کی آبادی مقصود ہو نہ کہ خفیہ دوستی اور بدکاری۔ منکرِ ایمان کے عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ (6) نماز سے قبل وضو کرلو، بیمار یا مسافر یا باتھ روم سے آنے پر یا بعد از جنابت اگر پانی نہ مل سکے تو تیمّم کرلو۔ (7) اللہ دلوں کی بات جانتا ہے (لہٰذا گناہوں سے بچو) (8) انصاف کے ساتھ گواہی دو ہمیشہ انصاف کرو یہی تقویٰ ہے۔ (9) اہلِ ایمان، نیک کام کرنے والے کے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (10) آیاتِ قرآنی کو جھٹلانے والے جہنمی ہیں۔ (11) اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (12) صلوٰۃ قائم کرو۔ زکوٰۃ دو۔ رسولوں کے احکامات مانو۔ قرضِ حسنہ ضرورت مندوں کو دو۔

؎ غریبوں کو دو قرض بہرِ خدا مگر نام ہرگز نہ لو سود کا

(13) عہد شکنوں پر لعنت ہوتی ہے۔ قرآنی احکام کو نہ بدلو۔ قرآن سے ہدایت حاصل کرو۔ خیانت نہ کرو۔ خطائیں معاف کردو۔ نیکی کرو۔ (14) کتاب اللہ کی نصیحت نہ ماننے والوں میں عداوت اور کینہ ڈال دیا جاتا ہے۔ (15) قرآن وضاحت والی کتابِ نور ہے۔ (16) قرآن راہِ نجات ہے جو اندھیرے سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ (17) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (27) خدا پرہیزگاروں کی قربانی قبول فرماتا ہے۔ (28) خدا کے حکم کی خلاف ورزی نہ کرو۔ خدا سے ڈرو۔ (29) قاتل اور ظالم دوزخی ہیں۔ (30) قتل اور فساد کرنے والے، خسارہ اُٹھائیں گے۔ (35) اللہ سے ڈرو۔ اس کی قربت کے لیے وسائل تلاش کرو، اس کے راستے میں جدوجہد کرو۔ (38) چور کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ (39) گناہ سے توبہ کرنے اور نیک عمل کرنے والے کو اللہ معاف فرما دیتا ہے۔ (41) غلط باتیں بتانے اور بہکانے کے لیے جاسوسی نہ کرو۔ (42) جھوٹ نہ پھیلاؤ۔ رشوت کا حرام مال نہ کھاؤ۔ فیصلہ، انصاف کے مطابق

Scanned by CamScanner

CamScanner

کرو۔ (43) خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (44) قرآنی آیات کے بدلے دُنیا کا مفاد نہ لینا۔ اللہ کے نازل کیے احکام کے مطابق فیصلہ نہ دینے والے کافر ہیں۔ (45) جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ لیکن جو بدلہ معاف کردے وہ اُس کے لیے کفارہ ہوگا۔ (46) آسمانی کتب سراپا ہدایت اور نصیحت ہیں۔ (47) احکام اللہ کے مطابق فیصلے کرو۔ خواہشات کی پیروی نہ کرنا۔ (48) قرآن کے مطابق فیصلے کرنا۔ نیک کاموں میں جلدی کرو۔ (49) خودساختہ عقائد اور نظریات کی پیروی نہ کرنا۔ گناہوں کے سبب مصیبت آتی ہے۔ خدا کی نافرمانی مت کرو۔ (51) یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ (54) مومنوں کے حق میں نرمی کرو۔ کافروں سے سختی سے پیش آؤ۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ (55) تمھارے دوست تو اللہ، اُس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومن لوگ ہیں جو صلوٰۃ قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے احکام کے آگے جھکتے ہیں۔ (56) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پائے گی۔ (57) جو دین کو طنز و مزاح کا نشانہ بنائیں، اُنھیں دوست مت بناؤ۔ صرف اللہ سے ڈرو۔ (58) دین پر طنز و مزاح کرنے والوں کو عقل سے کام لینا چاہیے۔ (ہمیں بھی اُن کے جواب میں جوش سے نہیں ہوش سے کام لینا چاہیے) (59) قرآن کے احکام پر چلو۔ باکردار رہو۔ (60) شیطان کی راہ پر چلنے والوں کا انجام بدترین ہوگا۔ (63) مشائخ اور علماء کو چاہیے کہ لوگوں کو گناہ کے اعمال اور حرام کھانے سے منع کریں۔ (64) قرآنی احکامات سے انکار کرنے والوں میں عداوت اور بغض ڈال دیا جاتا ہے۔ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (66) اگر آسمانی کتب پر عمل کریں تو اللہ کی رحمت ہی رحمت ہے۔ (67) قرآن کا پیغام پھیلانا ہم پر فرض ہے۔ (68) قرآن پر عمل ہی سے ہدایت ملے گی۔ اس پر عمل نہ کرنے والوں کا انجام افسوس ناک ہوگا۔ (69) جو لوگ اللہ پر روزِ آخرت (روز حساب) ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ یہودی وغیرہ ہوں، اُن کو اُس دِن کچھ خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ (71) الہامی کتب پر عمل نہ کرنے والوں پر آفت آتی ہے۔ (72) اللہ ہی کی

Scanned by CamScanner

فرمانبرداری کرو۔شرک کرنے والا دوزخی ہے۔ (74) توبہ کرواور گناہوں کی معافی مانگو۔(جس کا نقصان کیا ہے، اُس کوحرجانہ دوتب توبہ قبول ہوتی ہے) (76) غیراللہ کونفع نقصان پہچانے کا اختیارنہیں، اُس کی فرمانبرداری مت کرو۔ ہماری سننے والاصرف اللہ ہی ہے۔ (77) اپنے دین میں مبالغہ نہ کرو۔ خودساختہ شریعت کے پیچھے نہ چلو، سیدھے راستے سے نہ بھٹکو۔(قرآنی رستہ سیدھا ہے) (78) حدوداللہ سے تجاوز کرنے والے بدکردار ہیں، لعنتی ہیں۔ (79) بُرے کاموں سے نہ روکنا بُرا عمل ہے۔ (81) مسلمانوں کے دُشمنوں سے دوستی رکھنے والے بدکردار ہیں۔ (86) جن لوگوں نے رسولوں کا انکار کیا اوراپنے اعمال کوقرآن کے مطابق نہ ڈھالا تو ایسے لوگ جہنمی ہیں۔ (87) اللہ کی طرف سے حلال کی گئی چیزوں کواپنے اُوپرحرام نہ کرو۔کتاب اللہ سے آگے نہ بڑھو۔ (88) حلال اورطیب روزی کھاؤ اوراللہ سے ڈرتے رہو۔آیت (89) میں قسم توڑنے کا کفارہ بتایا گیا ہے۔ (90) شراب پینا اور جوا کھیلنا اورآستانے آباد کرنا، فال نکالنا، یہ سب ذہنی خلفشار کا باعث اورشیطانی اعمال ہیں، اُن سے بچتے رہوتا کہ نجات پاؤ۔ (91) دشمنی اوربغض سے بچو۔ (92) اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرو۔ (93) حالاتِ لاعلمی اور مجبوری میں ممنوعہ چیز کھا، پی لینا گناہ نہیں۔ نیک کام کریں۔ (94) خدا کی حکم عدولی کرنے والوں کے لیے دُکھ دینے والا عذاب ہے۔حالتِ احرام میں شکارمنع ہے حکم عدولی کی سزا، آیت (95) میں ہے۔ (96) دریا کا شکاراوراس کا کھانا جائز ہے۔ (99) پیغمبر(اوراب مبلغوں) کے ذمے صرف اللہ کا پیغام پہنچادینا ہے۔ (100) پاک اورناپاک چیزیں برابرنہیں۔اے عقل والو خدا سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (101) فالتو سوالات نہ کیا کرو۔ (103) اللہ نے آستانوں پر چڑھاوے چڑھانے کے لیے کچھ نہیں کہا بلکہ کافر، اللہ کے نام پر جھوٹی روایات گھڑتے ہیں اور ماننے والے اکثرعقل سے کام نہیں لیتے۔ (104) آباؤ اجداد کی پیروی کی بجائے قرآن کی پیروی کرو۔ (105) قرآن کی ہدایت گمراہی سے بچاتی ہے۔ہم سب اللہ کی طرف لوٹ کر جائیں گے، ہمارے اعمال سامنے لائے جائیں گے۔(پھر اعمال کا بدلہ ملے گا)

Scanned by CamScanner

(106) وصیت پر عمل کے بعد وراثت کی تقسیم ہوتی ہے۔ محمدن لاء کے مطابق ایک تہائی جائیداد وصیت میں دی جاسکتی ہے۔ وصیت کرنا لازمی نہیں ہے۔ (107) کسی کا حق نہ مارو۔ سچی گواہی دو۔ ظلم نہ کرو۔ نہ گواہی چھپاؤ اور نہ ہی اس کا معاوضہ لو۔ آیات (110 تا 115) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور اُن کے حواریوں کے بارے میں ہیں۔ (116) اللہ کے ساتھ کوئی بھی بااختیار ہستی نہیں (وہ آل اِن آل ہے) صرف اللہ ہی غیب کا علم رکھتا ہے۔ (117) اللہ کی عبادت کرو۔ (119) حق پرستوں کو اُن کے عمل کی سچائی ہی فائدہ دے گی اور جنت میں پہنچادے گی۔ (120) آسمان اور زمین میں سب کچھ اللہ کا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

.....

سورۃ الانعام 6/55 (مکی) (چوپائے)

یہ ترتیب نزولی کے اعتبار سے 55ویں اور ترتیب قرآنی کے اعتبار سے چھٹی سورۃ ہے۔

(1) کوئی بھی اللہ کے برابر نہیں ہے۔ (2) اللہ کو ہر طرح کا اختیار ہے۔ (3) اللہ ہمارے سب اعمال سے واقف ہے۔ (اس لیے بُرے اعمال سے بچو) (5) قرآنی تعلیمات پر عمل کریں وگرنہ انجام اچھا نہ ہوگا۔ (6) گناہوں کے سبب حکومت بدل دی جاتی ہے۔ (10) رسول کی باتوں کا مذاق نہ اُڑاؤ۔ (12) یومِ حساب میں شک نہ کرو۔ (14) اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار نہ بناؤ۔ (15) خدا کے نافرمانوں پر عذاب ہوگا۔ (19) قرآن، ہمارے انجام بخیر کے لیے اُتارا گیا۔ خدا اپنا شریک بنانے والوں سے بیزار ہے۔ (21) قرآن کے نام پر جھوٹ نہ پھیلاؤ۔ (27) قرآنی تعلیم پر عمل کرنے کی موجودہ مہلت سے فائدہ اُٹھائیں پھر یہ موقعہ کبھی نہیں ملے گا۔ (30) مرنے کے بعد حساب کتاب ضرور ہوگا۔ (32) خدا سے ڈرنے والوں کے لئے آخرت کا گھر بہتر ہے عقل سے کام لو، اس دُنیا میں نیک اعمال کرلو (لوگوں کو فائدہ

Scanned by CamScanner
CamScanner

پہنچاؤ نقصان نہیں) (38) قرآنی ہدایات پر عمل کرو۔ (40) صرف اللہ ہی سے مدد مانگو۔ (41) اللہ مصیبت دُور کرسکتا ہے۔(ہمیں بھی تدبیر کرنی چاہیے) (43) عاجزی اختیار کرو۔ بُرے عمل، شیطان خوش نما کر کے دِکھاتا ہے۔ (44) کتاب اللہ سے لاتعلق نہ رہو(اس سے رہ نمائی حاصل کرو) (45) ظالموں کی جڑ کاٹ دی جاتی ہے۔ (47) ظلم نہ کرو۔ (48) ایمان دار نیکوں کے لیے نہ خوف ہے اور نہ ہی پریشانی۔ (49) قرآن پر عمل نہ کرنے والوں پر عذاب ہوگا۔ (50) نبی کے پاس نہ خزانے تھے، نہ غیب جانتے تھے۔ وہ صرف عاملِ قرآن تھے۔ قرآن کی پیروی کرو۔ (52) نہ ہم سے پہلوں کے اعمال کی جواب دہی ہم پر ہے اور نہ ہمارے اعمال کی جواب دہی ان پر ہے۔ (53) اللہ، بعض کی بعض سے آزمائش کرتا ہے۔ (59) سب غیب کا علم صرف اللہ ہی کا ہے۔ (نجومیوں وغیرہ کے چکر میں نہ پڑو۔ بھرپور تدبیر کرو) (60) یومِ حساب کی تیاری کے لیے نیک اعمال کرتے رہو۔ (64) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ (65) فرقہ بندی عذاب ہے (قرآنی ہدایات پر چلنے سے ہی فرقہ بازی سے بچا جاسکتا ہے۔ فرقے باز ایک دوسرے کو کافر سمجھتے ہیں اور کافر، ہمیں مسلمان سمجھ کر ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں)۔ (68) قرآنی آیات پر تنقید کرنے والوں سے الگ ہو جاؤ ان کے ساتھ مت بیٹھو۔ (69) قرآن کے ذریعے لوگوں کو نصیحت کرتے رہو۔ (74) خودساختہ شخصیات کے بتوں کو بااختیار سمجھنا گمراہی ہے۔ (82) شرک سے بچنے والوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔ (85) نیک لوگوں کو بدلے میں صالح اولاد ملتی ہے۔ (88) شرک سے سارے نیک عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ (90) نبی کی ہدایت کی پیروی کرو۔ قرآن کا صلہ نہ مانگو۔ قرآن جہاں والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (91) قرآن کی قدر کرو (اس کے سب احکامات مانو) اکثر حصہ نہ چھپاؤ (کچھ سورتوں کے فضائل پھیلانے کی وجہ سے لوگ باقی قرآن نہ پڑھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں)۔ (92) قرآن پہ ایمان رکھو کہ یہ اللہ کی نازل کردہ ہے۔ صلوٰتوں کی حفاظت کرو۔ (93) (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اب) جو یہ کہتا ہے کہ مجھ پر وحی آئی وہ

Scanned by CamScanner

CamScanner

ظالم اور جھوٹا ہے۔ اُس پر عذاب ہوتا ہے۔ قرآن کی آیات سے سرکشی نہ کریں۔ (94) اللہ کے پاس صرف اعمال کام آئیں گے۔ (97) عقل والوں کے لیے آیات کی وضاحت قرآن میں ہے۔ (100) جنات وغیرہ اللہ کے شریک نہیں، ہمارے خودساختہ عقائد سے اللہ بہت ہی بلند ہے۔ (102) صرف اللہ ہی بااختیار ہے، صرف اُسی کی عبادت کرو (اُس کے حکم کو مانو)۔ (104) قرآنی تعلیمات پر نہ عمل کرنا، اپنے حق میں بُرا ہے۔ (105) تعلیمات قرآنی بار بار بیان کرو۔ (106) وحی (قرآن) کی پیروی کرو۔ مشرکوں سے کنارہ کرلو۔ (107) آپ صرف تبلیغ کریں۔ (108) خودساختہ کارسازوں کو بُرا نہ کہو کہیں ان کے پیروکار، اللہ کی بے ادبی نہ کردیں۔ ہر فرقے کو اپنے اعمال اچھے لگتے ہیں (صرف قرآنی اعمال ہی اچھے ہیں)۔ (112) خوشنما باتیں دھوکہ ہیں۔ (114) قرآن، واضح کتاب، ذریعہ ہدایت ہے۔ یہ برحق اور بامقصد ہے۔ اس میں شک نہ کرو۔ (115) خدا کی بات سچی ہے۔ (116) لوگوں کی باتوں سے بھٹک سکتے ہو۔ گمان کی پیروی نہ کرو۔ (قرآن کی پیروی کرو)۔ (118) حلال جانور، اللہ کا نام لے کر کھاؤ (مالِ حرام سے خریدا ہوا حلال گوشت حرام ہوجاتا ہے)۔ (119) خودساختہ روایات کے بہکاوے سے بچو۔ (قرآن کو تھامے رہو)۔ (120) ظاہری و باطنی گناہ چھوڑ دو۔ (121) لوگوں کی خواہشات پر مشرک چلتے ہیں۔ (قرآنی رستے پر چلو)۔ (122) کتاب اللہ کی روشنی سے جہالت کا اندھیرا دُور ہوتا ہے۔ کافروں کو اپنے عمل اچھے لگتے ہیں۔ (125) ایک اللہ، ایک کتاب پر یقین نہ رکھنے والے انتشار میں رہتے ہیں۔ (126) قرآن سیدھا رستہ ہے۔ اس میں ہر چیز کی وضاحت ہے۔ (127) نیک عمل کرنے والوں کا اللہ مددگار ہے۔ (129) شامتِ اعمال سے ظالم مسلط کردیے جاتے ہیں۔ (130) قرآن پر عمل کرو، دُنیاوی زندگی کے دھوکے میں نہ آئیں۔ (132) خدا ہمارے اعمال سے بے خبر نہیں۔ (134) یومِ حساب آکر رہے گا۔ (135) ظالم کبھی فلاح نہیں پاسکتے۔ (136) راہِ اللہ میں مال دینے میں خودساختہ شریکوں کو حصے دار نہ بناؤ۔ (137) نہ شریک اولیاء بنائیں اور نہ اُن کا کہنا مانیں۔

Scanned by CamScanner
CamScanner

(138) جانوروں سے کام نہ لینا، خدا پر جھوٹ گھڑنا ہے۔اس کی سزا ملے گی۔ (139) خود ساختہ عقائد کا بدلہ ملے گا۔ (141) فضول خرچی نہ کرو۔ (142) شیطان کی پیروی نہ کرو۔ (148) گمان کی پیروی نہ کرو (قرآن کی پیروی کرو)۔آیات (143 تا146) میں حلال اور حرام جانوروں کی تفصیل ہے۔لوگوں کی گھڑی ہوئی روایات کو رب کی آیات کے برابر نہ ٹھہرانا۔ (150) جھوٹی گواہی نہ دو۔لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ (151) رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرو۔والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو۔ بے حیائی کے کاموں کے پاس نہ جانا۔کسی کو ناحق نہ مارنا۔عقل سے کام لو۔(مانع حمل ادویات کی کچھ علماء اجازت دیتے ہیں)۔ (152) ناحق یتیم کا مال نہ کھاؤ۔ناپ تول میں پورا انصاف کرو۔جب بولو تو انصاف کی بات ہی بولو۔اللہ کے عہد کو پورا کرو۔قرآن سے نصیحت حاصل کرو۔ (153) ہدایاتِ کتابِ اللہ پر عمل کرو۔ پرہیز گار بنو۔ (155) قرآن کی تعلیمات پر عمل کرو۔ خدا سے ڈرو تا کہ تم پر مہربانی کی جائے۔ (157) خودساختہ روایات پر نہ چلو۔(قرآنی آیات پر عمل کرو)۔ (158) مرنے سے قبل نیک اعمال کرلو۔(مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھالو)۔ (159) فرقوں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی تعلق نہیں۔ (160) نیکی کا اجر 10 گنا ہے جب کہ برائی کے مطابق بدلہ ملے گا۔ (161) قرآن سے سیدھا رستہ ملتا ہے۔ (162) میری عبادت اور قربانی، زندگی اور موت سب اللہ کے لیے وقف ہے۔ (163) اللہ کا کوئی شریک نہیں، اسی کی فرمانبرداری کرو۔ (164) کوئی کسی کے گناہ کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔لہٰذا فوراً گناہ کے کام چھوڑ کر اچھے کام کریں۔بعد مرنے کے سب رب کی طرف ہی لوٹیں گے۔(پھر حساب ہوگا، اس کی تیاری ابھی سے شروع کردیں)۔ (165) خدا نے ہمیں بااختیار بنا کر آزمائش میں ڈالا ہے۔(بعد از سزا، کم گنہ گار جنت میں چلے جائیں گے)(حقوق اللہ معاف ہوسکتے ہیں۔ حقوق العباد، متاثر شخص ہی معاف کرسکتا ہے)۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

(7)

سورۃ اعراف 7/39 (جنت اور دوزخ کا درمیانی مقام)

اس سورۃ کی آیت نمبر 46 میں جنت اور دوزخ کے درمیانی مقام اعراف اور اصحاب اعراف کا بھی ذکر آیا ہے۔ اس لیے اس کا نام "اعراف" ہے۔

(2) قرآن کی تبلیغ سے نہ گھبراؤ۔ یہ یاددہانی ہے۔ (3) قرآن کے سوا دیگر اولیاء کے افکار و خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ قرآنی نصیحت قبول کرو۔ (4) ظالموں پر عذاب الٰہی آتا ہے۔ (5) ہم سے جواب دہی ہوگی کہ نبی کی تعلیمات پر عمل کیوں نہ کیا؟ (7) خدا ہمارے اعمال سے آگاہ ہے (لہٰذا ہمیں احتیاط کرنی چاہیے)۔ (8) جن کی نیکیاں وزن میں بھاری ہوں گی وہ نجات پانے والے ہوں گے۔ (9) جو قرآنی آیات کا مقام گرا کر ظلم اور بے انصافی کرے گا اُن کے اعمال ہلکے ہوں گے اور وہ نقصان میں ہوں گے۔ (11) اللہ کا حکم شیطان صفت نہیں مانتے۔ (13) مغرور، رسوا ہوتا ہے۔ (14) شیطان ہمیں گمراہ کرنے میں مصروف ہے۔ ناشکرے مت بنو۔ (18) شیطان کے پیروکار جہنمی ہیں۔ (19) خدا کی نافرمانی سے گنہ گار نہ بنو۔ (20) شیطان کے بہکاوے سے بچو۔ (21) شیطان اور اُس کے چیلے ہمارے بدخواہ ہیں (اُن کی چالوں سے بچو) بعد مرنے کے ہمارا حساب ہوگا۔ (اُس کی تیاری ابھی سے شروع کر دیں)۔ (26) پرہیزگاری کا لباس سب سے بہتر ہے۔ (27) نظر نہ آنے والے شیطان کے بہکاوے سے بچو۔ (28) گمراہی اور بے حیائی کے کام نہ کرو۔ (29) اللہ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ نماز میں قبلے کی طرف رُخ رکھو۔ خالص اُسی کی عبادت کرو (فرمانبرداری کرو) اُسی کو پکارو، اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (30) یاد رہے کہ گمراہ اپنے آپ کو ہدایت پر سمجھتے ہیں۔ (قرآن کسوٹی ہے، اپنا عمل اس پر پرکھیں)۔ (31) مسجد میں اپنے آپ کو آراستہ رکھیں۔ کھاؤ، پیو مگر فضول خرچی نہ کرو۔ (32) زیب و زینت اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو اپنے اُوپر حرام نہ کریں۔ (33) بے حیائی، ہر گناہ، ناحق زیادتی اور شرک حرام ہے۔ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں نہ کہو، جن کا تمھیں علم نہیں۔ (35) اللہ سے ڈرتے رہو، اپنی زندگی قرآن

Scanned by CamScanner

CamScanner

کے مطابق بسر کرو، ڈر اور غمنا کی سے بچے رہو گے۔ (36) قرآنی احکامات پر عمل نہ کرنے والے دوزخ میں رہیں گے۔ (37) خود ساختہ روایات بیان کرنے والے، جن سے آیاتِ قرآنی کی تکذیب ہوتی ہو، کافر ہیں۔ (38) عذاب سے بچنے کے لیے گمراہی سے بچو۔ (39) قرآن پر عمل نہ کرنے والے دوزخی ہیں۔ (42) اہلِ ایمان عملِ صالح کرنے والے جنتی ہیں۔ (لوگوں کو فائدہ پہنچانا بھی عملِ صالح ہے)۔ (43) اچھے اعمال کے بدلے میں جنت ملے گی۔ (44) بے انصافوں، ظالموں پر اللہ کی لعنت ہوگی۔ (45) اللہ کے رستے سے روکنے والے، اُس سے بھٹکانے والے اور منکرِ آخرت لعنتی ہیں۔ (یعنی خدا کی رحمت سے دُور رہیں گے)۔ (48) غیر قرآنی جماعت اور اس پر غرور کرنے والے دوزخ میں ہوں گے۔ (49) حاملِ قرآن جنت میں ہوں گے۔ (51) اپنے دین کو کھیل تماشے میں نہ بدلو، دُنیا کے دھوکے میں نہ رہیں، قرآن کو نہ بھولو وگرنہ بروزِ قیامت بھلا دیے جاؤ گے۔ (52) ہمیں جو اللہ کی کتاب ملی ہے اس کی ہدایات پر چلنے سے رحمت ہی رحمت ہے۔ (53) من گھڑت عمل وعقائد والوں کو مرنے کے بعد فائدہ نہ ہوگا۔ (55) خدا سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دُعائیں مانگا کرو، وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (56) زمین میں فساد نہ پیدا کرو، اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔ (57) جس طرح زمین سے فصل نکلتی ہے اسی طرح ہم بھی بعد مرنے کے زندہ نکلیں گے، اس مثال پر سوچو۔ (یوم حساب کی تیاری کرو)۔ (59) خدا کی فرمانبرداری کرو، وہی بااختیار ہے۔ دوزخ سے ڈرو۔ (63) کتابِ نصیحت، انجام بد سے ڈرانے کے لیے آئی ہے۔ پرہیزگاروں پر رحم ہوگا۔ (64) آیاتِ الٰہی کو جھٹلانا عذاب کو بلانا ہے۔ (قرآن کی تعلیمات پر عمل نہ کرنا، اُس کو جھٹلانے کے مترادف ہے)۔ (65) غیر اللہ کو معبود نہ بناؤ۔ (67) رسول عقل کی باتیں کرتے ہیں وہ اپنے رب کا پیغام لوگوں کو دیتے ہیں۔ (69) کتابِ نصیحت پر عمل کرنے ہی میں ہماری نجات اور فلاح ہے۔ (70) باپ دادا کی پیروی کے بجائے قرآن کی پیروی کرو۔ (73) اللہ کی عبادت کرو، اس کا حکم نہ ماننے پر عذاب پکڑ لے گا۔ (74) اللہ کی

Scanned by CamScanner

CamScanner

نعمتوں کی قدر کرو، زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ (79) خیر خواہوں کو دوست رکھو۔ (80) بے حیائی کے کام نہ کرو۔ (85) صرف اللہ کی فرمانبرداری کرو، اس کے سوا کوئی بااختیار نہیں۔ ناپ تول پوری کیا کرو۔ ناقص مال نہ بیچا کرو، فساد پیدا نہ کرو۔ (86) فسادیوں کا انجام بُرا ہوتا ہے۔ (95) تکلیف کو آسودگی سے خدا بدل سکتا ہے۔ (خود بھی تدبیر کریں)۔ (96) پرہیزگاروں پر ہر طرف سے برکات ہوتی ہیں۔ آسمانی کتاب جھٹلانے والے کو سزا ملتی ہے۔ (97) اللہ کی پکڑ سے بے خوف، خسارے والے ہیں۔ (100) گناہوں کے سبب مصیبت آسکتی ہے۔ (102) وعدے پورے کرو۔ نافرمانی نہ کرو۔ (103) مفسدوں کا انجام بُرا ہوتا ہے۔ (126) ع کلمہ میرے لبوں پہ ہو ٹوٹے جو دَم کا سلسلہ (127) فساد نہ پھیلائیں۔ قتل نہ کریں۔ (128) بہترین انجام تو اللہ سے ڈرتے رہنے والوں کا ہوتا ہے۔ (133) گناہ گاروں پر عذاب آتے ہیں۔ (135) وعدہ خلافی مت کرو۔ (140) معبود صرف اللہ ہی ہے۔ (141) اللہ کے احسانوں کو یاد رکھو۔ (142) اصلاح کرنے میں لگے رہو، فسادیوں کے رستے پر نہ چلو۔ (144) کلامِ اللہ کی پیروی کرو۔ (145) الہامی کتاب کی تعلیم پر عمل کرو۔ (146) متکبر اور مشرک گمراہ رہیں گے۔ (147) جیسے عمل کرو گے، ویسا ہی بدلہ ملے گا۔ (148) خودساختہ معبود بنالینا ظلم ہے۔ (152) جھوٹی روایات پر عمل کرنے والوں پر خدا کا غضب ہوگا۔ (153) بُرے کام سے پکی، سچی توبہ کر لینے سے خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ (اگر کسی کا نقصان کیا ہو تو اس کی تلافی کرو تب توبہ قبول ہوتی ہے خالی توبہ توبہ کرنے سے کام نہیں چلے گا)۔ (154) الہامی کتب میں ہدایت اور رحمت ہوتی ہے۔ (لہٰذا قرآن کو سمجھ کر پڑھیں تاکہ ہدایات پر عمل ہو سکے)۔ (155) صرف اللہ ہی سب کا کارساز ہے۔ (ہمیں بھرپور تدبیر کرتے رہنا چاہیے)۔ (156) زکوٰۃ دینے والوں اور پرہیزگاروں کے لیے آخرت میں اچھا بُرا ہے۔ (157) نبی کی پیروی کرو، وہ نیکی کا حکم دیتے تھے، بُرے کام سے روکتے تھے۔ وہ پاک چیزوں کو حلال اور ناپاک کو حرام ٹھہراتے ہیں۔ وہ کتاب اللہ کے ذریعے رسوم و رواج کے فالتو

Scanned by CamScanner

کو جو ان پر مسلط تھے، اُن سے نجات دیتے ہیں۔ قرآن کی پیروی کرنے والے فلاح پانے والے ہیں۔ (158) کلمات اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کی پیروی کرو بمانے ہدایت۔ (159) حق کے طالبوں رہنمائی کرو اور انصاف کرو۔ (160) نافرمانی سے خدا کا نہیں اپنا ہی نقصان ہے۔ (161) نیکی کرنے والوں کو زیادہ اجر ملتا ہے۔ (165) جو برائی سے منع کرتے ہیں اُن کی کچھ پروا نہیں کرتا۔ نافرمانوں پر عذاب آتا ہے۔ (167) نافرمانوں پر عذاب مسلط کر دیے جاتے ہیں۔ (کبھی کبھی نیکوکار بھی لپیٹ میں آجاتے ہیں)۔ (168) آسائشات اور تکلیفوں سے بھی خدا آزماتا ہے۔ (169) حق کی بات کہیں سے بھی سنو۔ (170) جو لوگ قرآن سے مضبوطی سے وابستہ ہو جاتے ہیں اور صلوٰۃ قائم کرتے ہیں اُن کا اجر ملے گا۔ (171) الہامی کتاب پر عمل بیکار رہنے سے بدانجام سے بچا جا سکتا ہے۔ (172) ایک رب پر ایمان رکھو۔ (176) اپنی خواہشات اور عادات کے بجائے قرآنی تعلیمات کے پیچھے چلو۔ اس پر غور و فکر کرو۔ (177) قرآنی احکام پر نہ چلنے والے اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔ (179) بے شعور قرآن سے غافل ہیں۔ (180) جو اللہ کی صفات میں غیر اللہ کو شامل کرتے ہیں اُن کو سزا ملے گی۔ (181) قرآن سے ہدایت لو اور اسی کے ذریعے معاملات طے کرو۔ (182) قرآن پر عمل نہ کرنے والوں پر زوال آجاتا ہے۔ (187) قیامت کب آنے کا علم صرف خدا کو ہے۔ (اس کی تیاری کرو، گناہ چھوڑ دو، نیک عمل کرو)۔ (188) نبی اپنے فائدے اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا، جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے۔ اگر وہ غیب جانتے تو اپنے لیے فائدے جمع کر لیتے اور اُن کو کوئی تکلیف بھی نہ پہنچتی۔ وہ تو صرف خبردار کرنے اور خوش خبری سنانے والے ہیں۔ (189) اللہ ہی کے شکر گزار رہو۔ (190) صرف خدا کی مہربانی سے ہی بچے کی ولادت ہوتی ہے۔ غیر اللہ کو اس میں شریک نہ کریں۔ (192) ایسے شریک تو اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔ (194) ہماری ہی طرح کے بندے ہماری مدد نہیں کر سکتے۔ (196) ہمارا کارساز صرف اللہ ہی ہے۔ وہ نیک بندوں کی مدد کرتا ہے۔ (199) درگزر کرو، نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ

Scanned by CamScanner

کرلو۔ (200) جب وسوسہ پیدا ہوتو اللہ سے پناہ مانگو۔ (201) اور قرآن میں سوچ بچار کرو۔ (202) جاہلانہ تبلیغ میں نہ پھنسو۔ (203) صرف قرآنی حکم پر چلو جس میں دانش و بصیرت ہے اور باعثِ ہدایت ورحمت ہے۔ (204) قرآن کوتوجہ سے سنو۔ (تاکہ اُس پر عمل ہوسکے اور تم پر رحم کیا جاسکے)۔ (205) اللہ کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف اور پست آواز سے صبح وشام یاد کرتے رہو اور اس کام سے غافل نہ ہونا۔ (مخلوق خدا کو بھی یاد رکھو، اُن کے کام آؤ)۔ (206) عبادت گزار تکبر نہیں کرتے، اُسی کی تسبیح کرتے ہیں اور اللہ ہی کے آگے سجدہ ریز رہتے ہیں۔ (صرف سجدے تک ہی محدود نہ رہیں بلکہ اللہ کے حکم کے آگے سرِ تسلیم جھکائیں)۔

.....

سورۃ اَنفال 8/88 (مالِ غنیمت)

ترتیب تلاوت کے اعتبار سے سورۃ انفال 8ویں اور ترتیب نزولی کے اعتبار سے 88ویں سورۃ ہے جو غزوہ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ انفال سے مراد مالِ غنیمت وغیرہ ہیں۔

(1) آپس میں صلح رکھو اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر چلو۔ (2) مومن تو وہ ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ اُس کی آیات سے اُن کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اُس ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (3) وہ صلوٰۃ قائم رکھتے ہیں اور مال کو اللہ کے حکم کے مطابق خرچ کرتے ہیں۔ (4) یہی سچے مومن ہیں۔ اللہ کے ہاں اُن کے بڑے درجے، بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ (10) اللہ کی مدد سے دل کو اطمینان ملتا ہے۔ (11) خدا مومنوں سے شیطانی خیالات مٹا کر اُن کے دل مضبوط کردیتا ہے اور پاؤں جما دیتا ہے۔ (12) اور کافروں کے دلوں میں وہ رعب ودبدبہ ڈال دیتا ہے۔ (15) میدانِ جنگ میں دُشمن سے پیٹھ نہ پھیرو۔ (16) میدانِ جنگ سے بھاگ جانے والے دوزخی ہیں۔ (19) نافرمانوں کو عذاب ہوگا۔ کثیر تعداد بھی اُن کے کام نہ آئے گی۔ خدا مومنوں کے ساتھ ہے۔ (20) اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر چلو اور اُس سے روگردانی نہ کرو۔ (21) اُن جیسے نہ ہوجانا جو کہتے ہیں ہم نے

Scanned by CamScanner
CamScanner

(قرآن) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔ (اور نہ سمجھتے ہیں)۔ (22) ایسے لوگ تمام جانداروں سے بدتر، ایسے بہرے، گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (23) قرآن سے منہ نہ پھیرو۔ (بعض قرآن کی طرف پیٹھ نہیں ہونے دیتے لیکن منہ پھیرے رکھتے ہیں یعنی قرآن پر عمل نہیں کرتے)۔ (24) اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم قبول کرو!!! (بعد مرنے کے) خدا کے روبرو ہمیں حاضر ہونا ہے۔ (برائے حساب)۔ (25) قیامت سے ڈرو۔ گنہگاروں کو سزا ملے گی۔ (26) اللہ کی مدد سے ہمیں تقویت اور کھانے کی چیزیں ملی ہوئی ہیں، اُس کا شکر ادا کرو۔ (محرومین کو بھی اُن میں شامل کرو)۔ (28) یاد رکھو کہ مال اور اولاد ہمارے لیے آزمائش ہیں۔ (اُن کی خاطر غلط کام نہ کرو)۔ (29) اگر اللہ سے ڈرتے رہیں گے تو ہمارے لیے ہدایت کا رستہ پوری طرح روشن اور واضح رہے گا اور گناہ مٹا دیے جائیں گے اور بخش دیئے جاؤ گے۔ (30) اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ (ہمیں بھی بہترین تدبیر سے کام لینا چاہیے)۔ (34) مسجد کے مالک تو صرف پرہیزگار ہیں، مسجد میں دوسروں کو نماز پڑھنے سے مت روکو۔ (35) مسجد کے پاس سیٹیاں اور تالیاں نہ بجاؤ، وگرنہ عذاب ہوگا۔ (36) خدا کے رستے سے روکنے کے لیے اپنا مال خرچ نہ کرو، ایسا کرنے والے دوزخی ہیں۔ (39) فتنہ پھیلانے والوں سے اُس وقت تک لڑو جب تک فتنہ ختم نہ ہو جائے اور دین صرف اللہ ہی کا ہو جائے۔ (41) مالِ جنگ میں سے 5واں حصہ اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا، اہلِ قرابت کا یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا ہے۔ (43) طاقتور کے سامنے حوصلہ نہ ہارو، اختلاف سے بچو۔ (44) ثابت قدموں کی مختلف طریقوں سے اللہ مدد فرماتا ہے۔ (45) دُشمن کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور اللہ کو یاد کرو۔ (ذکرِ خدا کے ساتھ مخلوقِ خدا کو بھی یاد رکھو، ان کی فلاح کے کام کرو)۔ (46) اطاعت کرو، اللہ کی اور اس کے رسول کی آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ (47) نہ اِتراؤ اور نہ ہی دکھاوا کرو۔ (48) تکبر نہ کرو۔ (49) اللہ پر بھروسہ رکھو، وہ غالب کرنے والا، حکمت والا ہے۔ (51) بُرے اعمال کی سزا وہاں ضرور ملے گی۔ (اس لیے

Scanned by CamScanner

گناہ چھوڑ دو)۔ (52) قرآنی آیات پر نہ عمل کرنے والوں کے لیے سخت عذاب ہوگا۔ (53) جب قوم بگڑ جاتی ہے تو خدا اپنی نعمتیں اُن سے چھین لیتا ہے۔(خاندانِ مغلیہ کی عیاشیوں کے بعد اُن کا دردناک انجام ذہن میں رکھیں اُن کا انجام عبرت ناک ہوا)۔ (54) رعونت کرنے والوں اور آیاتِ پروردگار کو نہ ماننے والے ظالم برباد کر دیے جاتے ہیں۔ (55) سب سے بدتر اللہ کی بات نہ ماننے والے ہیں۔ (57) عہد توڑنے والوں کو عبرت ناک سزا دو تا کہ اُن کے حمائیتی بھی بھاگ جائیں۔ (58) دغا بازوں کو برابر کا جواب دو۔ خدا دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (60) جنگی قوت اور سامانِ جنگ تیار رکھو تا کہ دُشمنوں پر ہیبت بیٹھی رہے۔ اللہ کی راہ میں اس پر جتنا خرچ کرو گے اُس کا اجر ملے گا۔ (61) اگر دُشمن صلح کی طرف مائل ہو تو تم بھی اس پر مائل ہو جاؤ۔ اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (62) دُشمن کے فریب سے خبردار رہو، اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔ (64) اللہ اور نبی کا اتباع، سب کے مقابلے کے لیے کافی ہے۔ (65) مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ سمجھ سے کام لو۔(اب جہاد کے لیے پاک فوج میں شامل ہوں یا اُس کی ہر طرح سے مدد کریں)۔ (66) اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔ (67) دُشمن کی قوت توڑ دو۔ (70) قیدیوں سے اچھا سلوک کرو۔ (71) دغاباز مغلوب ہو جاتے ہیں۔ (72) مہاجر اور انصار ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔(ہمیں بھی ایک دوسرے کا رفیق رہنا چاہیے)۔ (73) کافر بھی ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور مددگار ہیں۔ فتنہ و فساد نہ پھیلنے دو۔ (74) مہاجر اور انصار سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی زندگی ہے۔(اس لیے جھوٹے تاریخی قصوں کی وجہ سے آپس میں نہ لڑیں۔ عقل سے کام لیں)۔ (75) جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمھارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے، وہ بھی تم میں سے ہیں۔ خون کے رشتے دار، ایک دوسرے کی میراث کے زیادہ حق دار ہیں۔ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔(ہم ہر چیز سے واقف نہیں اس لیے قرآن کو سچا سمجھیں اور تاریخی قصوں کی وجہ سے آپس میں نہ اُلجھیں وگرنہ کمزور ہو کر نقصان میں رہیں گے۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ التوبہ (مدنی) 9/113

ترتیب تلاوت کے اعتبار سے سورۃ توبہ 9ویں اور ترتیب نزولی کے اعتبار سے 113ویں سورۃ ہے۔ جس میں بعض مسلمانوں کی توبہ پر معافی کا ذکر ہے۔ اس کا نام سورۃ بَرَآءۃ بھی ہے جو اس سورۃ کا ابتدائی لفظ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مطابق یہ سورۃ تلوار کے سائے میں نازل ہوئی، بدعہدیوں کی وجہ سے اس میں کفار کو ڈرایا اور دھمکایا گیا ہے، اس لیے اس کے آغاز میں (بسمہ اللہ نہیں ہے یعنی) رحمٰن اور رحیم نہیں لکھا گیا۔

(2) قرآن پر عمل نہ کرنے والا رسوا ہوگا۔ (3) حق سے روگردانی کرنے والے کو عذاب ہوگا۔ (4) معاہدے کی پاسداری کرو۔ متقین اللہ سے محبت کرتا ہے۔ (7) اگر مشرک اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی قائم رہو۔ بے شک اللہ متقین سے محبت کرتا ہے۔ (8) بدعہدوں کا لحاظ نہ کرو۔ (9) اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے ہوئے شرک کرنا بُرا کام ہے۔ (12) بدعہدی کرنے والوں، طعنے زنی کرنے والوں سے جنگ کرو۔ ان کی قسموں کا اعتبار نہ کرو۔ (14) جو اپنی قسموں کو توڑیں اور تم سے دُشمنی رکھیں اُن سے مت ڈرو، اُن سے خوب لڑو۔ (17) شرک کرنے والوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور وہ دوزخ میں رہیں گے۔ (18) وہی لوگ اللہ کی مسجدوں کو آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لائے اور صلوٰۃ قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (19) مشرکانہ عقائد کے ساتھ ثواب کی نیت سے مسجدیں وغیرہ بنانا، اُنھیں آباد کرنا اور نمازیوں وغیرہ کی آسائش کا خیال رکھنا بے کار ہے۔ روزِ آخرت پر ایمان رکھو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ (اب حکومت کی فوج جہاد کے لیے ہے۔ اس میں شامل ہوں، اُس کی مدد کریں)۔ (20) مسلمانوں، مہاجروں اور جہاد کرنے والوں کے، اللہ کے ہاں بڑے درجے ہیں۔ (23) اگر تمھارے والدین، بہن، بھائی کفر کو پسند کریں تو اُن سے دوستی نہ رکھو، جو دوستی رکھے گا وہ ظالم ہے۔ (24) ہمارے رشتے ناطے، کاروبار اور جائیدادوں کو اسلام کے فروغ اور اللہ سے خالص

Scanned by CamScanner
CamScanner

تعلق کا ذریعہ بننا چاہیے۔ اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (28) مشرک خانہ کعبہ نہیں جاسکتے (لیکن مشرکوں کے بنے ہوئے سارے آلات خانہ کعبہ اور روضۂ رسول کی صفائی کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ وہی سعودیہ کا دفاع بھی کررہے ہیں۔ ہم اپنے پاؤں پر کب کھڑے ہوں گے؟) اگر اس پابندی سے غربت کا خوف ہو تو اللہ اپنے فضل سے غنی کرسکتا ہے، وہ سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے۔ (29) حکومتی ٹیکس مسلمانوں کے لیے زکوٰۃ اور غیر مسلموں کے لیے جزیہ ہے۔ (31) مسیحوں نے روایات کی رُو سے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابنِ مریم کو اللہ کے ساتھ بااختیار سمجھ لیا جو غلط ہے۔ صرف اللہ کی عبادت کریں۔ (صرف اُسی کی فرمانبرداری کریں)۔ (32) مخالفینِ اسلام یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی قرآن کو اپنے منہ (کی گھڑی ہوئی روایات) سے بجھا دیں۔ (33) اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن اور دینِ حق دے کر بھیجا ہے۔ (جس سے غفلت برت کر ہم مغلوب ہوگئے ہیں۔ قرآنی ہدایات پر عمل کرنے سے دینِ اسلام غالب آسکتا ہے۔ صرف عربی ریڈنگ / قرأت تک محدود نہ رہیں، عربی سیکھیں یا اپنی زبان میں قرآن کا ترجمہ پڑھیں، سمجھیں تاکہ عمل ہوسکے)۔ (34) بہت سے علماء اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق طریقے سے (چندے، چڑھاوے اور نذرانے کی شکل میں) کھاتے ہیں اور اُن کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ جو لوگ مال و دولت جمع کرتے ہیں اور اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے اُن کو عذابِ دردناک ہوگا۔ (36) اللہ کے احکام کی خلاف ورزی نہ کرو۔ جس طرح مشرک اکٹھے ہوکر تم سے لڑتے ہیں، تم بھی ویسے ہی اکٹھے ہوکر اُن کا مقابلہ کرو۔ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ (37) کافروں کو اُن کے بُرے اعمال بھلے دکھائی دیتے ہیں۔ (38) جہاد سے جی نہ چراؤ۔ (آج کل دشمن ہمیں اقتصادی مار دے رہے ہیں۔ اس لیے ہمیں اپنے آپ کو اقتصادی طور پر مضبوط بنا کر، اُن کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ عیاشیاں اور فضول خرچیاں چھوڑ کر سادگی اپنانی چاہیے)۔ (39) اگر دشمن کے مقابلے میں ہوش مندی سے نہیں نکلو گے تو عذاب میں رہو گے۔ (عصری علوم میں مہارت حاصل کرو)۔ (40) کلام تو اللہ ہی کا سربلند ہے۔ (جب تک

Scanned by CamScanner

عربی نہیں آتی قرآن کو ترجمے سے سمجھو اس کی تعلیمات پر عمل کرو اور سربلندی حاصل کرو)۔ (41) دُشمن کے مقابلے میں نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال و جان لگادو اگر تم میں علم ہے۔ (آج کل سائنسی اور کمپیوٹر علوم میں مہارت حاصل کر کے ہی دُشمنوں کی چالوں کو ناکام بنایا جاسکتا ہے)۔ (44) غزوۂ تبوک میں منافقین کے بجائے روزِ آخرت پر یقین رکھنے والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں رہے۔ (48) تب منافقین شرارتوں سے فساد پھیلاتے تھے۔ (اب بھی اپنی چالوں سے ہمیں تقسیم در تقسیم کر رہے ہیں صرف قرآن ہی کی بدولت ہم فرقہ پرستی سے محفوظ رہ کر ذلت سے بچ سکتے ہیں)۔ (51) اللہ ہمارا کارساز ہے۔ ہمیں اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ (53) نافرمانوں کا مال اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔ اس لیے مالِ حرام سے بچیں تا کہ اولاد نیک رہے۔ (56) فرقہ پرستی پھیلانے والوں سے محتاط رہیں۔ (صرف قرآن کی بدولت ہی ہم فرقہ پرستی سے بچ سکتے ہیں قرآنی تعلیمات کو پھیلائیں تا کہ ہم تقسیم در تقسیم ہونے سے بچیں رہیں)۔ (60) صدقات تو غریبوں اور محتاجوں کے لیے ہیں اور وصولی صدقات پر مامور عملہ کا حق تنخواہ ہے۔ عوام کی بنیادی ضروریات، قیدیوں اور مقروضوں کی آزادی، اللہ کی راہ (دفاع) میں اور مسافروں کی سہولت میں یہ مال خرچ کرنا حکومت کا فرض ہے۔ (اس لیے لوٹ کھسوٹ نہ کریں)۔ (61) لوگوں کی بھلائی کے لئے مستعد رہو۔ (63) اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نافرمان جہنمی ہے۔ (64) منافقوں کو پہچانو۔ (اُن کی چالوں سے بچو، اُن کی چالوں کا توڑ کرو)۔ (67) منافقین، بُرے کام پر اُبھارتے ہیں، اچھے کاموں سے منع کرتے ہیں۔ راہِ خدا میں خرچ کرنے سے روکتے ہیں۔ (بلکہ رسومات میں فضول خرچی کی وجہ سے راہِ خدا میں خرچ کرنے کی ہم میں سکت ہی نہیں رہ جاتی) منافق نافرمان ہیں۔ (70) خدا ظلم نہیں کرتا لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ (بہ سبب اعمالِ بد) (71) مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں۔ صلوٰۃ قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتے ہیں۔ اللہ اُن پر رحم

Scanned by CamScanner

CamScanner

فرمائے گا۔ (73) پیغمبر کو کافروں اور منافقوں سے جہاد کا حکم دیا گیا تھا۔ (تا کہ اُن کے شر سے بچے رہیں)۔ (76) کنجوسی نہ کرو۔ نیکو کار ہو جاؤ۔ (77) وعدہ خلافی کرنے والوں اور جھوٹوں کے دِلوں میں نفاق ڈال دیا جاتا ہے۔ (79) حسبِ استطاعت کم خیرات دینے والوں پر مت ہنسو۔ (80) اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرنے والوں کی بخشش نہیں ہوگی۔ (84) جہاد سے جی چُرانے والے اللہ اور اس کے رسول کے نافرمان ہیں۔ (88) مجاہد فلاح یاب ہیں (جہاد کے لئے اب باقاعدہ فوج ہے اس میں بھرتی ہوں یا اُس کے مددگار رہیں)۔ (94) بروزِ قیامت سب کے اعمال سامنے کر دیے جائیں گے۔ (اس لیے اس مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھائیں اچھے اعمال کریں۔ بُرے کام چھوڑ دیں)۔ (96) اللہ نافرمانوں سے خوش نہیں ہوتا۔ (100) اللہ پر، روزِ آخرت پر ایمان رکھنے والوں اور راہِ اللہ میں خرچنے والوں کی بخشش ہوگی۔ مہاجرین اور انصار صحابیوں سے اللہ خوش ہے وہ جنتی ہیں۔ (قرآن سچا ہے اور تاریخ مستند نہیں ہوتی۔ اتباعِ قرآن والے جنتی ہیں)۔ (101) منافقوں کو دوہرا عذاب ہوگا۔ (104) اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (وہ گناہ دوبارہ نہ کریں، جس کو نقصان پہنچایا ہو، اُس کی تلافی کریں تب توبہ قبول ہوتی ہے) (107) فرقہ پرستی والی مسجد سے دین کو ضرر پہنچتا ہے۔ (اگر ہم قرآنی تعلیمات تک محدود رہیں تو پھر سے متحد ہو کر ذلت سے بچ سکتے ہیں)۔ (108) اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے (رزقِ حرام کھانے سے بھی انسان ناپاک ہو جاتا ہے)۔ (110) فرقہ پرستی والی مسجد یک جہتی پیدا کرنے کی بجائے انتشار کا باعث بنتی ہے۔ (112) توبہ کرنے والوں، عبادت کرنے والوں، حمد کرنے والوں، تبلیغ کے لیے سفر کرنے والوں، نیک کاموں کا حکم کرنے والوں، بُری باتوں سے منع کرنے والوں، حدود اللہ کی حفاظت کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (116) اللہ کے سوا ہمارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ (119) اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کا ساتھ دیتے رہو۔ (120) اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (121) اُن کے اعمال کا اچھا بدلہ ملے گا۔ (122) تعلیماتِ

Scanned by CamScanner
CamScanner

قرآنی کی تبلیغ کریں تا کہ غلط عقائد واعمال سے بچے رہیں۔ (123) اپنے دفاع میں لڑو۔ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ (129) اللہ ہی ہمارے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی بااختیار نہیں، اُسی پر بھروسہ رکھو۔

.....

سورۃ یونس 10/51

حضرت یونس علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے 15 برس بعد نینوا میں مبعوث ہوئے۔ (1) قرآن حکمت سے بھرپور ہے۔ (اسے سمجھیں اور اس کی تعلیمات پر عمل کریں۔ (2) اہلِ مکہ تعجب کرتے تھے کہ انہی میں سے ایک آدمی پر وحی بھیجی گئی۔ نبی ﷺ جادوگر نہیں تھے۔ (3) زمین وآسمان کے تمام امور کا انتظام صرف اللہ ہی کرتا ہے۔ وہ ہی ہمارا پروردگار ہے۔ اُسی کی عبادت کرو۔ (فرمانبرداری کرو) (4) اللہ ہی کے پاس بعد مرنے کے پیش ہونا ہے۔ صالح اعمال کرنے والوں کو جنت ملے گی۔ کافر (یعنی انکار کرنے والے) کو عذاب ہوگا۔ (7) حساب کتاب سے غافل نہ رہو (حساب ضرور ہونا ہے) (9) ایمان لانے والوں اور نیک کام کرتے رہنے والوں کے لیے جنت ہے۔ (12) راحت میں بھی خدا کو یاد رکھو۔ حد سے نکلنے والوں کو اُن کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ (13) ظالموں کے لیے بُرا بدلہ ہے۔ (15) نبی ﷺ وحی کے تابع تھے۔ (ہمیں بھی تابعِ قرآن ہونا چاہیے) (16) نبی ﷺ صرف قرآن سناتے تھے، یہی خدا چاہتا تھا (کہ اس کا کلام سنایا جائے)۔ (17) آیاتِ قرآنی کو جھٹلانے والے کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔ (18) صرف اللہ ہی کی عبادت کریں۔ سوائے اللہ کے کوئی اور ہمارا بھلا نہیں کر سکتا۔ (نہ ہی کسی کو ایسا اختیار ہے) (19) فرقوں سے بچو ایک ہی اُمت بن کر رہو۔ (20) غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے کہ معجزہ کیوں نہیں رونما ہوا؟ (21) تکلیف کے بعد جب انسان کو راحت ملتی ہے تو قرآنی آیات میں من مرضی کی تاویلات کرنے لگتا ہے جو اللہ کے پاس ریکارڈ ہو رہی ہیں۔ (23) مصیبت میں لوگ اللہ سے دُعائیں مانگتے ہیں

Scanned by CamScanner

CamScanner

اورنجات ملنے پر من گھڑت باتوں سے شرک کرنے لگتے ہیں، اس کا وبال اُنھیں پر ہوگا۔ (25) کتابِ اللہ کے ذریعے سیدھے رستے پر چلو۔ (26) بھلائی کرنے والے جنتی ہیں۔ (27) بُرے کام کرنے والے ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ (29) مشرکوں کے شریک کہیں گے کہ ہم تمھاری عبادت سے بے خبر تھے۔ (30) وہاں ہر شخص اپنے اعمال کا نتیجہ دیکھ لے گا اور جو غیر قرآنی عقائد اختیار کرتے تھے، غلط ثابت ہو جائیں گے۔ (خود ساختہ روایات سے اخذ کردہ عقائد مصیبت بن جائیں گے) (31) ہمیں جب سب کچھ اللہ دیتا ہے تو شرک سے کیوں نہیں ڈرتے؟ (احتیاط سے کام لیں شرک ہو جاتا ہے محسوس نہیں ہوتا) (32) پروردگار اور اُس کی کتاب برحق ہے، ان کے علاوہ گمراہی کے سوا کیا ہے؟ تم کیوں گمراہ ہوتے ہو؟ (34) راہِ خدا سے نہ بھٹکو۔ (35) قرآن، حق کا راستہ بتلاتا ہے اس لیے اُس کی پیروی کرو۔ یہی انصاف کی بات ہے۔ (36) اکثر ظن (گمان، خود ساختہ روایات) کی پیروی کرتے ہیں جو حق (قرآن) کے مقابلے میں کسی کام کا نہیں۔ (41) ہر ایک کو اُسی کے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ کوئی، کسی کے اعمال کا جواب دہ نہیں اور نہ ہی ذمے دار ہے۔ (اس لیے جھوٹے تاریخی واقعات کی بنا پر ایک دوسرے سے نہ اُلجھیں اور نہ بیر رکھیں) (42) عقل سے کام لو۔ (44) قرآنی رستہ چھوڑ کر اپنے پر ظلم نہ کرو۔ (45) یومِ حساب کو جھٹلانے والے، ہدایت پانے والے نہیں۔ (46) اللہ کے پاس بعد مرنے کے ضرور حاضر ہونا ہوگا (لہٰذا وہاں کے حساب کی تیاریاں بھی سے شروع کر دیں) (49) اے نبی کہہ دو، میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ یہ سب کچھ اللہ کے اختیار میں ہے۔ (50) گنہ گاروں پر عذاب کسی وقت بھی آ سکتا ہے۔ (لہٰذا گناہ چھوڑ کر نیک اعمال شروع کر دیں) (51) عذاب سامنے آنے پر توبہ بے کار ہے۔ (54) بعد قیامت سب کے ساتھ انصاف ہوگا۔ کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ (56) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (57) قرآن باعثِ ہدایت و رحمت ہے۔ (58) قرآن، اللہ کے فضل و مہربانی سے نازل ہوا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس سے خوش ہوں۔ یہ اُس سے کہیں بہتر ہے جو ہم ہدایت کے لیے

Scanned by CamScanner

دیگر مواد جمع کرتے ہیں۔(قرآنی سلیبس تک ہی محدود رہیں جو آسان بھی ہے اور مختصر بھی) (59) اللہ کے حلال وحرام ہی کو حلال وحرام رہنے دو۔ جھوٹی روایات نہ گھڑو۔ (60) اللہ کے نام سے جھوٹ نہ گھڑو۔ (61) ہمارا کوئی عمل، ہمارے پروردگار سے پوشیدہ نہیں اور سب اعمال نامے میں محفوظ ہے۔ (64) پرہیزگار، اللہ کے ولی ہیں۔اُن کی دین ودنیا کامیاب ہے۔ (65) لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہوں۔ غلبہ اور عزت، اللہ ہی دینے والا ہے۔ (66) آسمانوں اور زمین میں سب کچھ اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔خودساختہ شریکوں کو نہ پکارو اور نہ اپنے گمان کے پیچھے چلو۔(67) رات کو آرام کرو۔ دن میں کام کرو۔(یعنی آج کے مشینی دور میں اگر رات کو کام کرنا پڑے تو آجر کو چاہیے دِن میں آرام کرنے دے) (70) شرک کرنے والوں کو عذاب ہوگا۔ (72) کتاب اللہ سے نہ منہ پھیرو، نہ اس کا معاوضہ لو اور مسلم رہو۔ (73) آیاتِ اللہ کو جھٹلانے والوں کا انجام بد ہوتا ہے۔ (75) تکبر کرنے والے گنہ گار ہیں۔ (77) جادوگر فلاح نہیں پاتے۔(81) اللہ مفسدوں کے کام نہیں سنوارتا۔(فساد سے بچو) (84) اللہ ہی کی فرمانبرداری کرو اسی پر بھروسہ رکھو۔ (87) صلوٰۃ قائم کرو، مومنوں کو خوش خبری کی باتیں بتاؤ۔(مسجد کو مرکز بناؤ۔)(89) بے عقلوں کے رستے پر نہ چلو۔ (90) موت سامنے دیکھ کر معافی نامنظور ہوگی۔(اس مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھائیں۔ بھلائی کے کام کریں) (91) خدا کی نافرمانی مت کرو، فساد نہ پھیلاؤ۔ (94) قرآن مکمل کتابِ ہدایت ہے۔(اس کی ہدایات پر عمل کریں) (95) قرآنی آیات پر عمل نہ کرنے والے نقصان میں رہیں گے۔ (99) لوگوں کو زبردستی مومن نہ بناؤ۔(صرف تبلیغ کریں) (100) جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اُن پر اللہ کفر وضلالت کی نجاست ڈال دیتا ہے۔اُن کو اللہ ذہنی، فکری انتشار اور خلجان میں مبتلا رکھتا ہے۔ (101) جو لوگ مانتے نہیں اُن کو کتاب اللہ اور رسول ﷺ (بطور نظیر) بھی کافی نہیں۔ (103) مسلمانوں کو نجات دینا اللہ کے ذمہ ہے۔ (اگر قرآن پر چلیں تو اسی میں ہماری نجات ہے) (104) اے نبی ﷺ لوگوں کو بتادو جن ہستیوں کی تم اللہ کے ساتھ ساتھ خوشنودی کے لیے

Scanned by CamScanner
CamScanner

عبادت کرتے ہو، میں اُن کی عبادت نہیں کرتا------- میں صرف ایک اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔ (105) دینِ اسلام کی پیروی کرو۔ شرک کرنے والوں سے دُور رہو۔ (106) غیر اللہ نہ تکلیف دُور کر سکتے ہیں اور نہ ہی فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ (107) تکلیف دینے اور بھلائی کا سب اختیار اللہ ہی کو ہے۔ جسے چاہے وہ فائدہ پہنچاتا ہے۔ (108) جو قرآن سے ہدایت حاصل کرتا ہے تو اپنے حق میں بھلائی کرتا ہے۔ جو اس سے دوری اختیار کرتا ہے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ بروزِ قیامت رسول اُن کا وکیل نہیں ہوگا۔ (109) قرآن پر عمل کرو۔ ہمت سے کام لو۔

.....

سورۃ ھود 11/52

(1) قرآن کی آیات میں اللہ کی طرف سے (احکام) کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے۔ (2) ہمیشہ اللہ کی بندگی کرو۔ رسول ﷺ ہمیں (دوزخ سے) ڈرانے اور (جنت کی) خوشخبری دینے والے ہیں۔ (3) اللہ کے فضل کے متلاشی کو اُس کا فضل ملتا ہے۔ اللہ سے روگردانی کرنے والوں کو عذاب ہوگا۔ (4) ہم سب اللہ ہی کے پاس جائیں گے (بعد مرنے کے اور پھر حساب کتاب ہوگا) (5) چالاکی نہ کرو۔ اللہ دِلوں کے بھید سے بھی واقف ہے۔ (6) ہر جاندار کے رزق کا بندوبست اللہ نے کر دیا ہے (ہمیں محنت اور کوشش سے اپنا حصہ وصول کرنا چاہیے۔ استحصالیوں نے ذرائع پیداوار پر قبضہ کر کے کمزور کو اُس کے حق سے محروم کر رکھا ہے) (7) آسمان اور زمین ہمیں آزمانے کے لیے بنائے گئے ہیں (ہمیں نیک عمل کرنا چاہئیں) مرنے کے بعد ہمیں پھر زندہ کیا جائے گا (برائے حساب کتاب)۔ (9) خدا کی نعمت کا شکر ادا کریں (اُس میں اوروں کو بھی شریک کریں) نعمت چھن جانے پر نا اُمید نہ ہوں (پھر کوشش کریں)۔ (11) صبر اور نیک عمل کرنے والوں کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ (14) اللہ کے سوا کوئی با اختیار نہیں۔ (17) قرآن کے بارے میں شک میں نہ پڑ جانا۔ یہ خدا کی طرف سے حق ہے۔ (18) روایات گھڑنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (19) قرآن ہی اللہ کے احکام کا منبع ہے۔ اس کے

Scanned by CamScanner
CamScanner

علاوہ دیگر راستوں سے تلاش کرنا آخرت سے انکار کرنا ہے۔ (23) ایمان لاکر اچھے اعمال کرنے اور رب کے احکام کے سامنے جھک جانے والے جنتی ہیں۔ (26) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ وگرنہ دردناک عذاب ہوگا۔ (29) قرآنی نصیحت کے بدلے معاوضہ نہ لو۔ (31) نبی کے پاس نہ اللہ کے خزانے تھے اور نہ وہ غیب جانتے تھے۔ اللہ بھلائی کا اجر دے گا۔ (34) اللہ ہی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہوگا (برائے حساب) (35) قرآن من گھڑت نہیں ہے (یہ کتاب اللہ ہے، اس کی تعلیمات پر عمل نہ کرنا گناہ ہے) (44) ظالموں (بے انصافوں) پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔ (46) بدعمل، نبی کا اہل بیت نہیں۔ (49) بہتر انجام پرہیزگاروں ہی کا ہوگا۔ (50) صرف اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی بااختیار مالک نہیں۔ (51) وعظ ونصیحت کا صلہ، اللہ کے ذمے ہے (لوگوں سے مت لو)۔ (52) اللہ سے بخشش مانگو، گناہ چھوڑ دو (56) اللہ پر بھروسہ رکھو (تدبیر کرتے رہو) (57) غلط کاروں کی جگہ، اللہ نیکوکار بسا دیتا ہے۔ (61) صرف اللہ ہی کی عبادت کرو، وہ ہی بااختیار مالک ہے، وہ ہی دُعا کا قبول کرنے والا ہے۔ (67) ظالموں پر عذاب آتا ہے۔ (73) اللہ کی قدرت اور اختیار میں تعجب نہ کرو۔ (84) اللہ ہی کا حکم مانو اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ (85) ناپ تول میں انصاف رکھو اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ۔ (93) ہر ایک کو اُس کے عمل کی جزا سزا ملے گی۔ (98) نافرمانِ خدا دوزخی ہیں۔ (103) گزشتہ اقوام کے واقعات برائے عبرت، قرآن میں بیان کیے گئے ہیں۔ بروزِ آخرت سب اللہ کے روبرو حاضر کیے جائیں گے۔ (106) بدبخت دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔ نیک بخت جنت میں جائیں گے۔ (108) بھلائی کے کام کرنے والے جنت میں ہوں گے۔ (111) قیامت کے دن سب کو اعمال کو پورا پورا بدلہ ملے گا۔ (رب، سب کے عمل سے واقف ہے لہٰذا اس مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھائیں اور نیک اعمال کریں۔ لوگوں کو سُکھ دیں دُکھ نہ دیں)۔ (112) حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے (لہٰذا محتاط رہیں) (113) ظالم (ناانصافی کرنے والے) دوزخ میں جائیں گے۔ ظلم نہ کرنے والوں کا اللہ دوست اور مددگار

Scanned by CamScanner

CamScanner

ہے۔(114) صبح اور شام کے اوقات میں اللہ سے خصوصی تعلق بذریعہ صلوٰۃ قائم کیا کرو۔ نیکیاں گناہوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ (115) صبر کرو (مصیبت کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا بھی صبر ہے) اچھے اعمال والوں کا اجر، اللہ ضائع نہیں کرتا۔ (116) ملک میں خرابی کرنے سے روکو۔ ظالم عیش و آرام کی وجہ سے گناہوں میں ڈوبے رہتے ہیں۔ (118) اللہ ہمیں اُمتِ واحدہ بنا سکتا تھا۔ لیکن اختیار کی وجہ سے ہم اختلاف کرتے رہتے ہیں۔ (119) اختلاف سے بچو، دوزخ سے بچے رہ گے۔ (120) قرآنی قصے مومنوں کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہیں۔ (121) ہر ایک کو اس کے عمل کی جزا، سزا ملے گی۔ (123) آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کے فیصلے کے لیے اُسی کی طرف رجوع کرو، اُسی کی خوشنودی کے لیے عبادت کرو، اس پر توکل کرو۔ ہمارے اعمال سے اللہ بے خبر نہیں (لہٰذا بُرے اعمال سے بچو اچھے اعمال کرو تا کہ یہاں پر امن رہے)۔

.....

سورۃ یوسف 12/53

سورۃ یوسف ترتیب تلاوت کے اعتبار سے بارہویں اور ترتیب نزولی کے اعتبار سے ترپن ویں سورۃ ہے۔ اس کا شانِ نزول یہ ہے کہ کفار مکہ نے یہود سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسا سوال بتاؤ جو ہم اِس پیغمبر سے پوچھیں تو وہ اس کا جواب نہ دے سکیں تو اُن کا بھرم کھل جائے گا۔ یہودیوں کو پتہ تھا کہ نبی، اُمّی ہیں۔ لہٰذا اُنھوں نے سوچ سمجھ کر ایک تاریخی قسم کا سوال کفارِ مکہ کو بتلایا جو یہ تھا کہ حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب کا مسکن تو شام اور فلسطین کا علاقہ تھا، پھر بنی اسرائیل مصر میں کیسے پہنچے؟ جب کفارِ مکہ نے یہ سوال آپ ﷺ سے پوچھا تو یہ سورۃ نازل ہوئی، جس میں اُن کے اور سوالات کے جواب بھی تھے جن سے ثابت ہو گیا کہ آپ ﷺ نبی ہیں کیوں کہ وحی الٰہی کے علاوہ آپ کے پاس معلومات کا کوئی ذریعہ اُس زمانے میں ممکن نہ تھا۔ اس قصے میں طالبانِ حق کے لیے بہت سی نشانیاں، سبق اور عبرتیں موجود ہیں۔

Scanned by CamScanner

(2) قرآن کو سمجھ کر پڑھیں (تاکہ تعلیمات پر عمل ہو سکے۔) (5) والد کا کہنا مانیں۔ (6) معاملات کی حقیقت (سائنس) کا علم سیکھیں)۔ (7) قرآنی قصوں پر غوروفکر کریں (اُن سے سیکھیں)۔ (8) باپ کے بارے میں بدگمانی نہ کریں۔ (9) بھائی کا بُرا نہ چاہو۔ غلط کام سے بچو۔ (11) قابلِ اعتبار اور خیر خواہ رہو۔ (12) دھوکہ نہ دو۔ (13) (پریشانی میں) صبر سے کام لو اور اللہ ہی سے مدد چاہو۔ (22) علم حاصل کرو۔ (23) بُرے کاموں سے بچو۔ ظالموں کے لیے فلاح نہیں۔ سمجھ داروں سے مشورہ کرلو۔ (24) رب کی پناہ مانگو۔ بُرائی اور بے حیائی سے بچو۔ (26) دورانِ تفتیش، عقل سے کام لو۔ سمجھ داروں سے مشورہ کرلو۔ (28) فریب سے بچو۔ (29) درگزر سے کام لو۔ (33) برائی سے بچو اور اللہ سے بذریعہ دُعا، مدد بھی مانگو۔ (37) روزِ آخرت پر یقین رکھیں (حساب ضرور ہوگا)۔ (38) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں (وہ ہی آل اِن آل ہے۔ بعد از تدبیر اُسی سے مدد مانگیں) (39) اکیلا اللہ دیگر خداؤں پر غالب ہے۔ (40) غیر اللہ بے سند ہے۔ اُن کے القاب خودساختہ ہیں۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ (47) خشک سالی سے بچنے کے لیے تدبیر سے کام لو۔ (Dams بناؤ) (49) ایک دوسرے کی مدد کرو۔ (50) اللہ مکروفریب والوں سے واقف ہے، اُن سے بچو۔ (51) سچ کا ہمیشہ بول بالا ہوتا ہے۔ (52) امانت یں خیانت نہ کرو۔ خائین کے مکروفریب کامیاب نہیں ہوتے۔ (56) اللہ نیکوکاروں کے اجر کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ (57) اللہ پر ایمان لانے والوں اور اُس سے ڈرتے رہنے والوں کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔ (67) اہلِ توکل کو اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔ (تدبیر ضرور کریں۔) (87) اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہونا۔ (90) جو اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اُس کا اجر ضائع نہیں جاتا۔ (99) امن سے رہو۔ (100) اللہ جو چاہتا ہے غیر محسوس تدبیر سے کرتا ہے۔ (ہمیں بھی ہر کام کی مکمل تدبیر کر کے دُعا مانگنی چاہیے۔) (101) دُعا کرتے رہنا چاہیے کہ خاتمہ بالخیر ہو۔ (104) قرآن کا صلہ مت مانگو۔ یہ تمام دُنیا کے لیے نصیحت ہے۔ (108) قرآنی تعلیمات کی

Scanned by CamScanner

CamScanner

دعوت دو، اتباعِ رسول ﷺ کرو شرک مت کرو۔ (109) اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ عقل سے کام لو۔ (111) قرآنی قصوں میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔ قرآن من گھڑت نہیں۔ یہ مفصل ہے۔ مومنوں کے لیے ہدایت و رحمت ہے۔

.....

سورۃ رعد 13/96

(1) قرآنی تعلیمات پر عمل کرو۔ (2) بعد مرنے کے اللہ کے حضور، حاضری یقینی ہے۔ (3) قرآن پر غور و فکر کرو۔ (5) بعد از مرگ، منکرِ حیات، دوزخی ہیں۔ (6) ظلم مت کرو۔ (11) ہمارے اعمال محفوظ کیے جا رہے ہیں (لہٰذا محتاط رہیں۔ برائیوں سے بچیں) خود کو بدلنے سے ہی اللہ قوم کی حالت بدلے گا۔ اللہ کے سوا ہمارا کوئی مددگار نہیں۔ (14) اللہ کے سوا کسی اور کو مدد کے لیے مت پکارو۔ (16) صرف اللہ ہی ہمارا کارساز ہے کسی اور کو کارساز نہ سمجھو (اللہ سے براہ راست مانگو) (18) اللہ کی نافرمانی کرنے والے دوزخی ہیں۔ (20) اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ عہد و پیمان کو مت توڑو۔ (21) جس تعلق کو جوڑنے کا حکم ہے اُسے جوڑے رکھو۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ (22) مصائب پر صبر کرو (ان کا ڈٹ کر مقابلہ کرو) صلوٰۃ قائم کرو (قرآنی تعلیمات پر عمل کرو۔ باجماعت نماز پڑھنا بھی صلوٰۃ قائم کرنے کا حصہ ہے) جو مال اللہ نے دیا ہے، اُسے مخلوق خدا پر خرچ کرو۔ نیکی سے برائی کو دُور کرنے والوں کی عاقبت اچھی ہے۔) (23) نیکوکار بہشت میں جائیں گے۔ (24) جو اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں رشتوں کو توڑتے ہیں، معاشرے میں فساد پیدا کرتے ہیں، اُن پر اللہ کی لعنت ہے۔ (28) اللہ کے ذکر میں سکون و اطمینان ہے۔ (مخلوقِ خدا کی مدد بھی ذکر میں شامل ہے) (29) اللہ پر ایمان لانے والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں کے لیے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔ (30) اللہ کے سوا کوئی بااختیار نہیں، اُسی پر بھروسہ رکھیں اور اُسی کی طرف رجوع کریں۔ (31) قرآن مُردوں سے کلام وغیرہ کرانے کے لیے نہیں ہے (بلکہ سمجھنے اور عمل کرنے کے لیے ہے)۔ (33) اللہ کو ہر ایک کے

Scanned by CamScanner
CamScanner

اعمال کی خبر ہے (چنانچہ بُرے کام نہ کریں) اللہ کے اختیار میں کسی کو شریک نہ کریں۔ کافروں کو اُن کے غلط اعمال بھی اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ (35) متقی (خدا سے ڈرنے والے) جنتی ہیں اور اللہ کے نافرمان (کافر) دوزخی ہیں۔ (36) مسلمان، قرآن سے خوش ہوتے ہیں۔ اِس کی سب باتیں مانو۔ اللہ ہی کی عبادت کرو، کسی کو بھی اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ اُسی کی طرف لوگوں کو بُلاؤ، اُسی کی طرف ہمیں لوٹنا ہے (اس لیے اس کے پاس اچھے اعمال لے کر جاؤ) (37) غیر قرآنی احکام کی پیروی کرنے سے نہ کوئی تمھارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔ (38) ہر حکم قرآن میں درج ہے۔ (قرآنی حکم ماننے کا فائدہ اِس دنیا میں بھی ہے اور اُس دُنیا میں بھی) (40) نبی کا کام احکام پہنچا دینا ہے اور اللہ کا کام حساب لینا ہے۔ (41) اللہ کا حکم رد نہ کرو، اللہ جلد حساب لے گا۔ (42) اچھی عاقبت، اللہ کے حکم ماننے والوں کے لیے ہے۔ (43) محمد ﷺ ہی اللہ کے رسول ہیں (ان کی پیروی کرو)۔

.....

سورۃ ابراھیم 14/72

(1) قرآن اس لیے نازل کیا گیا کہ لوگوں کو گمراہی کے اندھیروں سے نکال کر علم کی روشنی کی طرف لے جائے، اللہ کے راستے کی طرف۔ (3) دُنیا کی نسبت، آخرت کی فکر کرو، صراطِ مستقیم پر چلو۔ (4) عرب قوم کی زبان میں قرآن اس لیے عربی میں نازل کیا گیا کہ وہ اسے سمجھیں (اور اس کی تعلیمات پر چلیں) (5) روزِ قیامت کو یاد رکھیں (حساب کی تیاری کریں) (7) شکر کرنے والے کو اللہ زیادہ دیتا ہے (اللہ کے دیے ہوئے میں سے محروم کو دینا بھی شکر ہے) ناشکروں پر سخت عذاب ہوگا۔ (9) رسول ﷺ کی پیروی کرو (سیرتِ رسول ﷺ کو اپنائیں)۔ (10) دیگر پیغمبر بھی بشر ہی تھے۔ (11) اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے۔ (13) ظالموں کو ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ (14) بھلائی کے کام کرنے والوں کو زمین میں آباد کیا جاتا ہے، اُن کو جو اللہ کے حساب اور عذاب سے ڈرے۔ (15) پیغمبروں کے سرکش اور ضدی

Scanned by CamScanner
CamScanner

نامراد رہیں گے۔ (16) ان پر دوزخ کا عذاب ہوگا۔ (18) غیر قرآنی کام اکارت جائیں گے یہی تو گمراہی ہے۔ (19) آسمان اور زمین بے مقصد نہیں بنائے گئے۔ (آسمان وزمین کی چیزوں سے بذریعہ علم غیر مسلم فائدے اُٹھا رہے ہیں۔ ہمیں بھی ایسے علوم میں ماہر ہونا چاہیے۔) (21) غیر اللہ بروزِ قیامت عذابِ الٰہی سے نہ بچا سکیں گے۔ (22) شیطانی بہکاوے میں نہ آئیں۔ کوئی اور فریادرسی نہیں کرسکتا۔ اللہ کا شریک بنانے والوں کے لیے عذاب ہے۔ (23) ایمان لانے والے اور نیک عمل کرنے والے جنت میں جائیں گے۔ (24) اللہ کا پاک کلام سایہ دار اور پھل دار درخت کی طرح ہے (اسی کے سائے میں رہیں) (27) اللہ مومنوں کو قرآن سے دُنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا۔ ظالم گمراہ ہیں۔ (28) ناشکری سے قوم تباہ ہو جاتی ہے۔ (29) ناشکرے دوزخ میں جائیں گے۔ (30) اللہ کے شریک، اللہ کے راستے سے گمراہ کر دیتے ہیں اور وہ دوزخی ہیں۔ (31) صلوٰۃ قائم کریں۔ بعد قیامت، موقع نہیں ملے گا۔ پھر کچھ بھی کام نہیں آئے گا۔ اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے در پردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔ (32) اللہ ہی نے کشتیوں وغیرہ کو انسان کے زیرِ فرمان کیا ہے (اس لیے اُن سے روزی کمائیں) (33) دن اور رات بھی انسان کی خاطر بنے ہیں (رات، دِن محنت کریں اور لوگوں کو فائدہ پہنچائیں) (34) اللہ کی نعمتیں بے شمار ہیں (ان سے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں) حدیثِ پاک کے مطابق "دین خیر خواہی کا نام ہے")۔ (35) اپنے ملک کو امن کی جگہ بنائیں۔ غیر اللہ کی عبادت سے بچیں۔ (36) بُت پرستی، گمراہی ہے۔ اتباعِ رسول ﷺ کرنے والے بھی عاشق رسول ﷺ ہیں (اُمتِ رسول ﷺ کا خیال رکھیں) (37) صلوٰۃ قائم کریں (قرآنی تعلیمات پر عمل کریں) اللہ کی نعمتوں سے روزی تلاش کریں۔ (38) اللہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں (لہٰذا گناہوں سے بچیں) (39) اللہ دُعا سنتا ہے (تدبیر بھی کریں اور دُعا بھی مانگیں) (40) صلوٰۃ قائم رکھنے کی توفیق مانگیں۔ (41) اپنی اور والدین کی مغفرت کی دعائیں مانگیں۔ (42) ظالموں کو عبرت ناک سزا ملے گی۔ (43) روزِ قیامت

Scanned by CamScanner
CamScanner

سے ڈریں (روزِ جزا کے لیے تیاری رکھیں) (44) بعد مرنے کے، نیک کاموں کے لیے مہلت نہیں ملے گی (لہٰذا اس عارضی زندگی کو غنیمت سمجھیں، نیک کام کریں، رسولوں کا اتباع کریں) (47) ظالموں کی تدبیریں ناکام ہوں گی۔ اتباعِ رسول ﷺ کرنے والے غالب رہیں گے۔ (51) ہمارا جلد حساب ہوگا۔ ہر ایک کو اُس کے اعمال کا بدلہ ملے گا (اس لیے اچھے اعمال کریں۔ کسی کو دُکھ نہ دیں، سُکھ دیں۔) (52) یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے (اسے دوسروں تک پہنچانا ہماری ذمے داری ہے) اللہ اکیلا ہی بااختیار ہستی ہے۔ قرآن سے اہلِ عقل نصیحت حاصل کریں۔

.....

سورۃ الحجر 15/54

(حجر ایک وادی کا نام ہے جس کا ذکر آیت نمبر 80 میں ہے)

(1) قرآن، اللہ کی کتاب ہے جو اپنے احکام واضح طور پر بیان کرنے والا ہے۔ (2) بروزِ قیامت کافر آرزو کریں گے کہ کاش وہ بھی فرمانبردار مسلمان ہوتے۔ (6) صاحبِ قرآن نبی ﷺ کو، کافر دیوانہ سمجھتے تھے۔ (9) بے شک یہ کتابِ نصیحت اللہ ہی نے اُتاری ہے اور وہ ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (20) جن کو انسانوں نے محروم کر رکھا ہے، اللہ اُنھیں بھی زمین میں رہائش اور معاش کا سامان دیتا ہے۔ (23) اللہ ہی زندگی اور موت دیتا ہے اور اللہ ہی ہم سب کا مالک ہے (لہٰذا اُسی کا حکم مانیں) (25) بروزِ قیامت ہم سب کا حساب ہوگا۔ (34) اللہ کا نافرمان مردود ہے۔ (39) شیطان کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ (41) اللہ کے ساتھ ہی وابستگی سیدھا راستہ ہے۔ (45) متقی جنت کے باغوں میں ہوں گے۔ (50) اللہ کا عذاب دردناک ہے (نافرمانوں کے لیے) (75) قرآنی قصوں میں اہلِ شعور کے لیے نشانیاں ہیں۔ (85) اللہ نے مخلوقاتِ زمین و آسمانوں کو ایک مقصد کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ (اس لیے) قیامت ضرور آئے گی۔ (تاکہ محرومین کو وہاں انصاف ملے) (87) اللہ نے قرآن

Scanned by CamScanner
CamScanner

اوراس میں 7 عظیم آیات (سورۃ فاتحہ) دی ہیں۔(جو ہر نماز کے آغاز میں پڑھتی جاتی ہیں جس کی آئت نمبر 3 کا مطلب ذہن میں رکھیں کہ اللہ بدلے کے دن کا مالک ہے) (88) دوسروں کے مال کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھو۔دولت مندوں کے غلط رویے پر افسوس نہ کریں اور مومنوں سے خاطر تواضع سے پیش آئیں۔ (89) نبی کا کام آگاہی دینا ہے۔ (91) قرآن کے کچھ حصوں کو نہ ماننے والوں کی باز پرس ہوگی۔(قرآن کو اپنے مفادات کے تابع نہ رکھیں بلکہ خدائی احکام کے تابع سمجھ کر پورے قرآن کی تعلیمات پر عمل کریں۔ (94) اللہ کا حکم لوگوں تک پہنچا دو۔مخالفت کا خیال نہ کرو۔ (96) اللہ کے ساتھ دیگر ہستیوں کو بااختیار سمجھنے والوں کا انجام عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ (98) اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں شامل رہو۔ (99) تادمِ آخر اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو۔

.....

سورۃ النحل (شہد کی مکھی) 16/70

(1) اللہ کا عذاب قریب ہی ہے۔اللہ کا کوئی شریک نہیں۔اللہ ہی سے ڈرو (اُس کے احکامات پر چلو) (8) اللہ نے انسان کی سہولت کے لیے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کیے و دیگر چیزیں بھی جن کی ہمیں خبر نہیں۔ (9) سیدھے راستے پر چلو (قرآنی تعلیمات کی پیروی کرو) (12) سمجھنے والوں کے لیے رات، دِن، سورج، چاند، ستاروں میں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ (14) اُس نے دریا و دیگر چیزوں کو انسان کے اختیار میں دے دیا ہے تا کہ اُن سے فائدے اُٹھاؤ اور خدا کا شکر ادا کرو۔

عطا جب کرے نفع ربِّ کریم
کرو شکر اُس کا بہ قلبِ صمیم

(17) غیر اللہ کچھ بھی نہیں کر سکتے، تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ (18) اللہ کی نعمتیں بے شمار ہیں۔ (19) ہمارے ظاہر و باطن سے اللہ واقف ہے۔ (20) جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ

Scanned by CamScanner
CamScanner

کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ وہ بے جان ہیں۔ (27) مشرک قیامت کے دِن ذلیل اور رسوا ہوں گے۔ (30) نیکوکاروں اور پرہیزگاروں کے لیے یہاں بھی بھلائی ہے اور آخرت میں بھی۔ (34) اعمالِ بد کا بدلہ بُرا ہی ملے گا۔ (35) مشرک، پہلے لوگوں کی طرح یہ بہانہ کرتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم نہ ہمارے بڑے اللہ کے سوا کسی کی عبادت کرتے، حالانکہ پیغمبروں نے اللہ کے احکام واضح طور پر بتلا دیے تھے۔ (36) صرف اللہ کی عبادت کرو۔ سرکشی اور شرک سے اجتناب کرو۔ گمراہوں اور جھٹلانے والوں کا انجام بُرا ہی ہوا۔ (38) مرنے کے بعد ہم قبر سے اُٹھائے جائیں گے (برائے حساب) (41) مظلوم وطن چھوڑنے والوں کے لیے یہاں بھی اچھا ٹھکانہ ہے اور آخرت کا اجر اس سے بھی زیادہ ہے۔ (51) دو معبود نہ بناؤ۔ اللہ سے ڈرتے رہو (اللہ کے بندوں پر ظلم نہ کرو) (52) اللہ کی عبادت لازمی ہے، اس کے سوا کسی سے نہ ڈرو۔ (55) شرک اور ناشکری نہ کرو۔ (56) صرف اللہ کے لیے محرومین کو دو۔ جھوٹ گھڑنے کی پرسش ضرور ہوگی۔ (58) بیٹی کے ہونے پر غم نہ کرو۔ (61) ظالموں کو اللہ مہلت دے رہا ہے (پکڑ ضرور ہوگی) (63) شیطان ہمارے کرتوتوں کو آراستہ کر کے دِکھاتا ہے۔ (غلط کام چھوڑ دیں) (64) قرآن مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (67) سمجھداروں کے لیے اللہ کی نعمتوں میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ (69) شہد میں کئی امراض کی شفا ہے، سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی خدا کی قدرت نشانی ہے۔ (70) زندگی اور موت اللہ ہی کے اختیار میں ہے (زندگی کو مفید کاموں میں بسر کریں) (71) اپنی دولت سے بے سہاروں کو سہارا دیں (بجائے اپنی دولت بڑھانے کے غریبوں پر خرچ کریں) (72) نسل انسانی بڑھانے کے لیے عورتیں پیدا کیں (ان کے جذبات اور حقوق کا خیال رکھیں، انھیں تنگ نہ کریں) (73) اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجیں وہ بے اختیار ہیں۔ (76) انصاف کرو۔ (معاشرے سے سب برائیاں دُور ہو جائیں گی) (77) آسمانوں، زمین اور قیامت آنے کا علم اللہ ہی کو ہے۔ (78) اللہ ہی نے ہمیں پیدا کیا اور مفید اعضاء دیے تاکہ ہم شکر کریں۔ (81) اللہ نے ہمیں بے شمار نعمتیں دی ہیں،

Scanned by CamScanner

اس لیے ہمیں اُس کا فرماں بردار رہنا چاہیے۔ (82) پیغمبر کا (اب، ہمارا) کام خدائی احکام بتانا ہیں۔ (جو مانے گا فائدے میں رہے گا) (85) مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھائیں (نیک اعمال کریں پھر موقعہ نہیں ملے گا) (86) غیراللہ، اپنے ماننے والوں کو بروزِ قیامت جھوٹا کہیں گے اور لاتعلقی ظاہر کریں گے۔ (88) کافروں اور شرارتیوں پر عذاب آئے گا۔ (89) قرآن میں ہر چیز واضح ہے۔ یہ ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔ (90) اللہ عدل واحسان کرنے اور قرابت داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے، قرآن کے انکار اور سرکشی سے روکتا ہے۔ (91) اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ قسمیں مت توڑو۔ اللہ ہمارے اعمال سے باخبر ہے۔ (92) قسموں کو فساد کا ذریعہ نہ بناؤ۔ (93) اللہ صرف ایک امت بنا سکتا تھا۔ ہمارے اعمال کی باز پرس ہو کر رہے گی۔ (94) قسموں کو فریب کا ذریعہ بنانے والوں کو عذاب ہوگا۔ (95) ایفائے عہد کرو۔ (96) ثابت قدم رہنے والوں کو اُن کے اعمال کا اچھا صلہ ملے گا۔ (97) نیک اعمال کرنے والوں کی دُنیا اور آخرت اچھی ہوگی۔ (98) قرآن پڑھنے سے پہلے اَعوذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرجیم پڑھ لیا کرو یعنی شیطان مردود سے، اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ (99) شیطان کا زور مومنوں پر نہیں چلتا۔ (100) شیطان کا زور اُنہی پر چلتا ہے جو اُسے اپنا رفیق بناتے ہیں۔ (101) حسبِ ضرورت، حسبِ موقع، قرآنی آیات نازل ہوتی رہیں۔ (102) قرآن مومنوں کو ثابت قدم رکھتا ہے اور اُس کا حکم ماننے والوں کے لیے یہ ہدایت اور بشارت ہے۔ (104) جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتا، اللہ اُن کو ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (105) اللہ کی آیات پر ایمان نہ لانے والے جھوٹے ہیں۔ (106) کافروں پر اللہ کا عذاب ہوگا۔ (110) جن مسلمانوں نے ایذائیں اُٹھائیں ہجرت کی، جہاد کیئے اور ثابت قدم رہے، اُن پر اللہ کی رحمت ہوگی۔ (111) ہر ایک کو اُس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ (112) اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کا مزہ انھیں چکھا دیا جاتا ہے۔ (114) حلال، طیب رزق سے کھاؤ۔ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو، اُس کی عبادت کرتے رہو (رشوت سے حلال چیز بھی حرام ہو جاتی ہے)۔ (115)

Scanned by CamScanner

CamScanner

مسلمانوں پر مردار، خون اور سؤر کا گوشت حرام ہے اور وہ چیز بھی جس پر غیر اللہ کا نام لیا جائے۔ مجبوراً ایک حد تک جائز ہے۔ (116) اپنی طرف سے حلال حرام کہہ دینا، گناہ ہے۔ (117) ایسے جھوٹ کا فائدہ کم اور عذاب زیادہ ہے۔ (119) نادانی سے بُرا کام کرنے پر توبہ قبول ہو جاتی ہے (بشرطیکہ وہ کام دوبارہ نہ کیا جائے اور متاثرہ کے نقصان کی تلافی کر دی جائے۔) (125) لوگوں کو حکمت اور اچھے وعظ سے رب کے راستے کی طرف بلاؤ، اچھے طریقے سے مناظرہ/مباحثہ کرو۔ (126) اگر زیادتی کرنے والوں سے بدلہ لینا ہو تو اتنی تکلیف دو جتنی تمھیں اُن سے ملی ہے اگر صبر کرو تو یہ اچھا بدلہ ہے۔ (127) بداندیشی کرنے والوں سے تنگ دِل نہ ہو۔ (128) پرہیزگاروں اور نیکوکاروں کا مددگار اللہ ہے۔

.....

بنی اسرائیل 17/50

(1) اللہ اپنے بندے کو ایک رات مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) سے مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) تک لے گیا تاکہ وہ انھیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھلائے۔ (یہی واقعہ معراج شریف کے نام سے مشہور ہے) بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (2) آسمانی کتب باعثِ ہدایت ہیں۔ اللہ کے سوا کسی کو کارساز نہ بنائیں۔ (4) زمین میں نہ فساد مچاؤ اور نہ سرکشی کرو۔ (7) اگر نیکی کرو گے تو اپنے لیے، بدی کا وبال بدی کرنے والے ہی پر ہوگا۔ (8) جہنم کافروں کے لیے قید خانہ ہے۔ (9) قرآن سیدھا راستہ دکھلاتا ہے۔ نیک عمل کرنے والوں کے لیے اچھے اجر کی بشارت ہے۔ (10) آخرت پر یقین نہ رکھنے والوں کے لیے عذاب ہوگا۔ (11) انسان بہت جلد باز ہے (ٹریفک اشاروں کی بھی پابندی کریں) (12) دِن کے ایک حصے میں روزی تلاش کرو، اللہ نے ہر حکم کی تفصیل بیان کر دی ہے۔ (13) اللہ نے انسان کے اعمال اُس کے گلے میں لٹکا دیے ہیں، قیامت کے روز جنھیں وہ دیکھ لے گا۔ (اس لیے خبردار رہیں) (14) ہمیں کہا جائے گا کہ اپنا نامۂ اعمال پڑھ لو اور تم خود اپنے حساب کے لیے کافی ہو۔ (15) راہِ

Scanned by CamScanner
CamScanner

ہدایت اختیار کرنے کا فائدہ ہمیں ہی ہوگا اور گمراہی کا ضرر، گمراہی کو ہوگا۔ کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ (16) جب امیر لوگ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں تو عذابِ الٰہی آجاتا ہے۔ (ہمیں اللہ نے ڈھیل دے رکھی ہے) (17) اللہ ہمارے گناہوں سے واقف ہے (اس لیے گناہ جلد چھوڑ دیں اور نیک اعمال کریں) (18) آسودگی بھی اللہ ہی دیتا ہے، غلط کار دوزخ میں جلیں گے۔ (19) آخرت کے طلبگار کی دُنیا بھی اچھی ہوگی اور آخرت بھی۔ (20) رب کی عطا سب کے لیے ہے (استحصال کرنے والوں نے زیادہ حصے پر قبضہ کرلیا ہے) (21) دُنیا میں بعض کو بعض پر فضیلت اللہ نے دے رکھی ہے (جس سے بھی یہاں زیادتی استحصالی نظام کی وجہ سے ہورہی ہے، اُس کے درجات آخرت میں بلند ہوں گے) (22) اللہ کے ساتھ کسی اور کو بااختیار ہستی نہ سمجھ لینا وگرنہ بے کس ہوکر رہ جائیں گے۔ (دُنیا کی پریشانی اور عیش بھی بطور امتحان کے ہے) (23) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنا۔ نہ اُنھیں جھڑکنا اور نہ ہی اُن سے بے ادبی کرنا۔ (25) جو کچھ ہمارے دِلوں میں ہے، اُس سے اللہ واقف ہے (اس لیے برائی سے بچیں تاکہ پکڑ نہ ہو) (26) اپنی دولت میں سے رشتے داروں، محتاجوں اور مسافروں کو دو۔ فضول خرچی نہ کرو۔ (28) مستحقین کو نرمی سے جواب دو۔ (29) نہ کنجوسی کرو اور نہ ہی فضول خرچی کرو تاکہ پریشانی نہ ہو۔ (30) خدا جس کی چاہے روزی فراخ کردیتا ہے اور جس کی چاہے کم کردیتا ہے (ہمیں تدبیر کرتے رہنا چاہیے) اللہ سب کو دیکھ رہا ہے (استحصال کرنے والے خبردار رہیں) (31) اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرنا اُن کو رزق اللہ ہی دیتا ہے (حکمرانوں کے نزدیک فیملی پلاننگ پر عمل کرنا قتل کے زمرے میں نہیں آتا) (32) زنا کے قریب بھی نہ جانا۔ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے۔ (33) قتلِ انسانی حرام ہے (بدلہ بذریعہ عدالت لیں)

؎ رکھو عہد و پیماں کا اپنے خیال
ضرور اُن کے بارے میں ہوگا سوال

Scanned by CamScanner

CamScanner

(35) ناپ تول میں کمی نہ کریں۔ یہ اچھی بات انجام کے لحاظ سے بہت بہتر ہے۔ (36) کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو، جس کا علم نہ ہو (واہم وگمان کے بجائے علم کی پیروی کرو) کان، آنکھ اور دل سب سے بازپرس ہوگی۔ (37) غرور نہ کریں۔ اکڑ کر نہ چلیں۔ (38) غرور خدا کو ناپسند ہے۔ (39) قرآنی احکام، حکمت کی باتوں میں سے ہیں۔ اللہ کے ساتھ کسی کو بااختیار نہ سمجھنا ورنہ ملامت زدہ اور جہنمی ہو جاؤ گے۔ (40) نامعقول باتیں نہ کہو۔ (41) قرآن میں طرح طرح سے سمجھایا گیا ہے (برائے نصیحت) (43) اللہ کے ساتھ کسی اور کو بااختیار سمجھنا، خرافات ہے۔ (45) آخرت کو نہ ماننے والوں کے دلوں پر اللہ ایسا غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ انھیں کچھ سمجھ نہیں آتا۔ ایک رب کے ذکر سے مشرک بدکتے ہیں۔ (47) رسول اللہ ﷺ سحر زدہ نہیں تھے۔ سورۂ فرعون کی آیت نمبر 8 میں یہی مذکور ہے کہ ظالم کہتے تھے کہ مسلمان، سحر زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہیں۔ 25/8 (48) نبی کو سحر زدہ سمجھنے والے گمراہ ہیں اور کبھی راستہ نہیں پا سکتے۔ (50) بعد مرنے کے ہم ضرور زندہ کیے جائیں گے (برائے حساب) (53) لوگوں سے اچھی باتیں کیا کرو۔ فساد سے بچو۔ (54) ہمارا رب اعمال سے خوب واقف ہے (اس لیے وہاں کی پکڑ سے بچنے کے لیے گناہ نہ کریں) (56) غیر اللہ نہ تکلیف دُور کر سکتے ہیں اور نہ ہی کچھ دے سکتے ہیں۔ (57) غیر اللہ تو خود رب سے قربت کے وسائل تلاش کرتے ہیں۔ عذابِ آخرت سے ڈرو۔ (59) اللہ نے معجزات کا بھیجنا روک دیا ہے۔ معجزے صرف ڈرانے اور سمجھانے کے لیے ہوتے تھے۔ (جیسے حضرت صالح کا اُونٹنی کا واقعہ) (60) سرکشی اور غرور سے بچو۔ (63) شیطان کا کہنا ماننے والے جہنمی ہیں۔ (64) شیطان کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ شیطانی وعدے دھوکہ ہیں۔ (65) ہماری ضرورتیں پوری کرنے کے لیے اللہ کافی ہے۔ (66) دریا میں بھی روزی تلاش کرو۔ (67) مصیبت میں بھی اللہ کو یاد کرو اور اس کے ختم ہو جانے کے بعد ناشکری نہ کرو۔ (68) اللہ کا عذاب کسی وقت بھی آ سکتا ہے (لہٰذا اس سے ڈرو، اُسی کا حکم مانو)۔ (70) غیر اللہ کے پاس جا کر اللہ کی دی ہوئی عزت کم نہ کریں۔ (71) جس کو داہنے ہاتھ میں

Scanned by CamScanner

اعمال کی کتاب دی جائے گی، وہ جنتی ہوگا۔ (72) جواس دُنیا میں اندھا رہا یعنی راہِ حق نہ دیکھ سکا، وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا یعنی نجات کے راستے سے دُور ہوگا۔ (73) قرآن پہ سختی سے قائم رہو۔ اللہ اور اُس کے نبی سے من گھڑت باتیں منسوب کرنے کا ڈبل عذاب ہوگا۔ (78) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء) نمازیں قائم کرو۔ نمازِ فجر میں قرآن پڑھنے پر فرشتے خاص طور پر گواہ بنتے ہیں۔ فجر سے قبل تہجد کا پڑھنا ہمارے لیے نفل ہے۔ رسول ﷺ سربلند اور قابلِ تعریف ہیں۔ (سیرتِ رسول ﷺ کو اپنائیں، چھوٹے گھر میں رہیں، دوسروں کا خیال رکھیں۔ صادق وامین بنیں، مال جمع نہ کریں، محرومین کو دیں) (80) دُعا کرنی چاہیے کہ ہم سچائی پر رہیں اور اپنی قدرت سے قوت و بازو والے ہمارے مددگار بنا۔ (81) بے شک باطل نیست و نابود ہوگا (دُعا مانگنے کے ساتھ ساتھ عصری علوم، سائنس و ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کریں) (82) قرآن کے ذریعے سے وہ ہدایت نازل ہوتی ہے جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔ ظالموں کے نقصان میں اضافہ ہی ہوگا۔ (83) جب ہمیں نعمت ملے تو اللہ سے پہلو تہی نہ کریں اور مصیبت میں مایوس نہ ہوں۔ (84) ہمارا رب ہی جانتا ہے کہ کون سیدھے راستے پر ہے (قرآنی رستہ سیدھا رستہ ہے) (85) روح، رب کے حکم سے ہے۔ ہمارا علم کم ہے۔ (لہٰذا روحانی جھمیلوں میں نہ پڑو، عصری علوم سے دُنیا میں آسانیاں فراہم کرو) (88) قرآن جیسی نعمت کی قدر کریں (اس کی تعلیمات پر عمل کریں) (89) قرآن میں اللہ نے تمام مطلوب ہدایات بیان کر دی ہیں (قرآنی ہدایات پر چلیں)

؎ اِسی میں ہے مضمر تمھاری فلاح
سنو غور سے دے جو قرآن صلاح

(93) قرآن کی موجودگی میں کسی معجزے کی ضرورت نہیں۔ جس کا پیغام نبی ﷺ نے پہنچا دیا (جسے پھیلانا اب ہماری ذمہ داری ہے) (95) چونکہ زمین میں انسان رہتے ہیں، اس لیے بشر کو رسول بنا کر بھیجا اگر زمین میں فرشتے ہوتے تو فرشتہ ہی رسول ہوتا۔ (97) اللہ ہی ہدایت دینے

Scanned by CamScanner

والا ہے (قرآنی راہِ ہدایت خدا نے بذریعہ رسول ہمیں پہنچادی ہے) (98) اللہ کی آیات کو نہ
ماننے والے دوزخ میں ہوں گے کیوں کہ وہ بعد مرنے کے پھر زندہ ہونے کے منکر تھے۔ (99)
بعد مرنے کے اللہ ہمیں پھر زندہ کرنے پر قادر ہے۔ (100) اللہ کی رحمت کے خزانے اگر انسان
کے اختیار میں ہوتے تو ہمیں کچھ نہ ملتا (اب بھی استحصالیوں نے ایسا ہی کر رکھا ہے) انسان بہت
ہی تنگ دِل ہے۔ (105) اللہ نے رسول ﷺ کو خوشخبری دینے والا اور آگاہ کرنے والا بنا کر بھیجا
ہے۔ (110) نماز زیرِلب پڑھو۔ (111) سب تعریف اسی اللہ کے لیے جس نے کسی کو نہ اپنا
بیٹا بنایا اور نہ کوئی اس کا شریکِ کار ہے۔ نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اُس کا مددگار ہو۔ اللہ اکبر کہہ کر اُس
کے نام کی بار بار تکبیر بلند کرو۔

.....

سورۃ الکھف 18/69

(پہاڑ کی کھوجو کشادہ ہوتی ہے غار کے مقابلے میں)

(1) سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا اور اس
میں کوئی کمی نہیں چھوڑی ہے۔ (2) قرآن سیدھی بات کہنے والی کتاب ہے جو عذاب سے ڈراتی
ہے اور نیک عمل کرنے والے مومنوں کو اچھے اجر کی خوشخبری دیتی ہے۔ (6) قرآن پر ایمان لاؤ
(اس کی تعلیمات پر عمل کرو) (7) زمین کی زیب وزینت سے اللہ آزماتا ہے کہ کون بہتر عمل
کرنے والا ہے۔ (13) غار میں سونے والے ہدایت یافتہ موحد تھے۔ (14) وہ اللہ کے سوا
کسی اور کو بااختیار نہیں سمجھتے تھے۔ (17) جس کو اللہ ہدایت دے، وہ ہدایت پر ہے (جس کے
دِل میں ہدایت کی طلب ہوگی وہ گمراہی سے بچے گا۔) (19) نرم رویہ اختیار کرو۔ (22) غیر
ضروری مباحثوں سے بچیں۔ (24) کل یہ کام کردوں گا، کہنے سے قبل اِنشاءاللہ کہا کریں۔ اللہ
سے ہدایت کی اُمید رکھو۔ (26) اللہ ہی ہمارا کارساز ہے۔ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں
کرتا۔ (27) قرآن پر عمل کرتے رہا کرو (عمل کرنا تلاوت کے حکم میں شامل ہے) قرآن ہی
میں ہمارے لیے پناہ۔ (28) اللہ کو پکارنے والوں کے ساتھ ثابت قدم رہو۔ جو قرآن سے

Scanned by CamScanner
CamScanner

غافل ہے، اُس کی اطاعت نہ کرو۔ (29) قرآن پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔ اس پر عمل نہ کرنے والے دوزخی ہیں۔ (30) اللہ پر ایمان لانے والوں، نیک عمل کرنے والوں کے عمل ضائع نہیں ہوں گے۔ (35) خدا کو شیخی باز، ناپسند ہے۔ (38) رب پر بھروسہ رکھو، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ (43) اللہ کے سوا ہمارا کوئی مددگار نہیں (اللہ سے مدد چاہو اور سب ملکوں سے دوستانہ تعلقات رکھو) (46) مال اور بیٹے زندگی تک کی خوشی اور زینت ہیں۔ باقی رہنے والے صرف اعمال ہی ہیں (جو وہاں کام آئیں گے) (48) بعد از قیامت ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اور خدا کے سامنے پیش کیے جائیں گے (برائے حساب) (49) ہمارے سب اعمال تب وہاں دکھلا دیے جائیں گے اور کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ (50) رب کی نافرمانی نہ کرو۔ شیطان کو دوست نہ بناؤ۔ ظالموں کے لیے بُرا بدلہ ہے۔ (51) اللہ نے بغیر کسی کی مدد کے زمین و آسمان بنائے۔ (52) اللہ کے شریک جو ہم نے بنا رکھے ہیں، وہ کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ (54) لوگوں کی ہدایت کے لیے اللہ نے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں جھگڑالو نہ بنو۔ (55) قرآن نازل ہونے کے بعد کسی معجزے کی ضرورت نہیں (اس کی تعلیمات پر عمل کرو) (56) قرآن سے منہ نہ پھیرو، اس سے مذاق نہ کرو (قرآن پر غیر قرآنی چیزوں کو ترجیح دینا، اُس کا مذاق اُڑانا ہی ہے) (57) وہ ظالم ہیں جو قرآن سے منہ پھیرتے ہیں __ اللہ نے اُن کے دِلوں پر پردے ڈال دیے ہیں، اس لیے وہ قرآنی راستے پر نہیں آتے۔ (58) ایسوں پر وقتِ مقررہ عذاب ضرور آئے گا۔ (65) جس پر اللہ کی رحمت ہو اُسے علم بخشا جاتا ہے۔ (67) حصولِ علم کے لیے صبر بہت ضروری ہے۔ (69) علم سکھانے والے کی نافرمانی مت کرو۔ (70) سوالات تب کرو جب اُن کی اجازت دی جائے۔ (79) غریب لوگوں کی ہر طرح مدد کرو۔ (81) احکام مشیت پر صرف نبی عمل کر سکتا ہے (ہمیں قانون کو ہاتھ میں نہیں لینا چاہیے) (82) یتیموں کی فلاح کے کام کرو۔ (88) جو ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اُس کے لیے آخرت میں اچھا بدلہ ہے۔ بات نرمی سے کرو۔ (95) اللہ کی دی ہوئی دولت لوگوں کی فلاح

Scanned by CamScanner

کے لیے استعمال کرو۔ (101) جو نہ قرآن پڑھتے سنتے (اور نہ عمل کرتے) تھے، اُن کو جہنم دکھا دی جائے گی۔ (102) اللہ کے سوا کسی کو کارساز نہ بناؤ ورنہ جہنم میں جلو گے۔ (103) ایسے بداعمال نقصان دہ ہیں۔ (104) مشرکوں کی محنت دُنیا میں بھی برباد ہوگی۔ خواہ وہ اُسے اچھا کام ہی سمجھ کر کیوں نہ کریں۔ (105) رب کی آیات کو نہ ماننے والوں کے اعمال ضائع ہو گئے، وہ جہنمی ہیں۔ (106) ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے جنتی ہوں گے۔ (110) اے نبی کہہ دو کہ میں تمھاری طرح ایک بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے۔ ہمارا معبود بااختیار ہے، اعمالِ صالح کرو۔ اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرو۔

.....

سورۃ مریمؑ 19/44

(4) رب سے مانگنے والے کبھی بھی محروم نہیں رہتے۔ (5) اپنا وارث، اللہ ہی سے مانگو۔ (11) صبح وشام اللہ کو یاد کرتے رہو (کاروبارِ دُنیا میں خدا کو نہ بھولو) (12) اللہ کی کتاب پر مضبوطی اور قوت سے قائم رہو۔ (13) مشفق، پاکیزہ اور پرہیزگار بنو۔ (14) والدین کے خدمت گزار رہو، سرکش اور نافرمان نہیں۔ (31) حضرت عیسیٰ نے بھی صلوٰۃ اور زکوٰۃ کی تلقین فرمائی۔ (32) وہ اپنی ماں کے خدمت گزار تھے، اس لیے خوش بخت تھے۔ (36) صرف اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے، اُسی کی عبادت کرو (اُسی کا کہنا مانو) یہی سیدھا راستہ ہے۔ (37) فرقے بازی سے بچو۔ قیامت میں حاضری ضرور ہوگی (برائے حساب، لہٰذا تیاری رکھیں) (39) روزِ قیامت کافروں کے لیے یومِ حسرت وافسوس ہوگا۔ (42) مردہ شخصیات یا اُن کے بتوں کو نہ پوجو جو نہ سن سکیں، نہ دیکھ سکیں اور نہ کسی کے کام آسکیں۔ (43) اہلِ توحید کی اتباع کریں، وہ ہی سیدھی راہ کے راہنما ہیں۔ (44) شیطان، اللہ کا نافرمان ہے، اُس سے مت وابستہ ہوں۔ (47) شرک سے بچنے کی دُعا مانگتے رہیں۔ (48) جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو پکاریں، اُن سے الگ ہو جاؤ، صرف اپنے رب کو پکارنے والے کبھی محروم نہیں رہتے۔ (55) اپنے گھر والوں کو

Scanned by CamScanner

CamScanner

صلوٰۃ اور زکوٰۃ کا حکم دینے والے، رب کے نزدیک پسندیدہ ہیں۔ (58) اولادِ ابراہیم و یعقوب اور اللہ کے ہدایت یافتہ، آیات سن کر سجدہ کرتے تھے) یعنی پیروی آیات کرتے تھے، ہمیں سجدۂ تلاوت کے ساتھ ساتھ قرآنی احکامات کی پیروی بھی کرنی چاہیے) (59) جن نافرمانوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے لگ گئے، اُن کو گمراہی کی سزا ملے گی۔ (60) جنھوں نے توبہ کی، ایمان لائے، نیک عمل کیے، اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ وہ جنتی ہیں۔ (63) پرہیز گاروں کے لیے جنت ہے۔ (65) اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کی وابستگی پر ثابت قدم رہو۔ (68) بعدازمرگ، بروزِ قیامت، سب منکر جہنم کے گرد حاضر کیے جائیں گے۔ (72) اللہ پرہیز گاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو گھٹنوں کے بل دوزخ میں چھوڑیں گے۔ (73) مال دار منکرینِ قرآن مسلمانوں سے کہتے تھے اگر ہم غلط ہوتے تو تم سے زیادہ آسائش میں نہ ہوتے۔ (75) آپ کہہ دیں کہ یہ گمراہی میں ہیں۔ اللہ اُن کو مہلت دے رہا ہے۔ جلد وہ عذاب دیکھ لیں گے کہ مکان کس کا بُرا ہے اور لشکر کمزور کس کا ہے؟ (76) جو ہدایت پر ہیں، اُن کا اجر بہت خوب اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہے۔ (79) منکرِ آیاتِ قرآنی کا عذاب بڑھ رہا ہے۔ (82) جن کو خود ساختہ معبود کہہ رکھا ہے، قیامت میں وہ اُن کے مخالف گواہ ہوں گے۔ (93) سب لوگ قیامت کے دِن اللہ کے حضور پیش ہوں گے (حساب کی تیاری کرلیں) (96) جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اللہ اُن کے لیے دِلوں میں محبت پیدا کردے گا۔ (97) اے نبی یہ قرآن ہم نے آسان کر کے تمھاری زبان میں اس لیے نازل کیا کہ تم پرہیز گاروں کو خوشخبری سنا دو اور جھگڑا کرنے والوں کو انجام سے آگاہ کردو۔ (صرف قرآن پر عمل ہی سے نجات ہوگی)

.....

سورۃ طٰہٰ 20/45

(1) قرآن، لوگوں سے منوانے کی مشقت کے لیے نہیں نازل کیا گیا بلکہ یہ تو نصیحت ہے اُس کے لیے جو اللہ کا خوف رکھتا ہے۔ (7) اللہ ظاہر بات اور پوشیدہ بات کو بھی جان لیتا ہے

Scanned by CamScanner
CamScanner

(اس لیے غلط بات نہ کریں) (8) اللہ کے سوا کوئی بااختیار ہستی نہیں۔ اُس کے سب نام بہترین ہیں۔ (14) اللہ کے سوا کوئی بااختیار نہیں۔ اُسی کی عبادت کرو۔ اُس کی یاد کے لیے صلوٰۃ قائم کرو۔ (15) قیامت آ کر رہے گی۔ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ ملے گا۔ (16) جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا، اُس کے لیے ہلاکت ہے۔ (33) کثرت سے تسبیح و تبلیغ کریں۔ (42) اللہ کو یاد رکھیں (اُس کی مخلوق سے حسنِ سلوک کریں) (44) مبلّغ کو نرمی سے بات کرنی چاہیے۔ (47) ہدایت کی بات ماننے والے کے لیے سلامتی ہے۔ (48) ہدایت سے منہ پھیرنے والے کے لیے عذاب ہے۔ (54) زمین و آسمان میں، عقل والوں کے لیے اللہ کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ (55) اسی زمین میں اللہ نے ہمیں پیدا کیا، اسی میں ہم دفن ہوں گے اور اسی میں سے اللہ ہمیں نکالے گا (برائے حساب) (61) جس نے جھوٹ کو سچ بنایا وہ نامراد رہے گا۔ جھوٹ گھڑنے والے پر عذاب ہوگا۔ (69) جادوگر فلاح نہیں پائے گا۔ (74) گناہ گار کے لیے جہنم کا دائمی عذاب ہوگا۔ (75) نیک اعمال کرنے والے مومن کے لیے اعلیٰ درجات ہیں (لوگوں کے کام آنا نیک عمل ہے) (81) پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ حد سے نہ نکلو ورنہ اللہ کا غضب نازل ہوگا۔ (82) اللہ اُن کے لیے غفار ہے جو توبہ کرے (نقصان کی تلافی کرے) اللہ پر ایمان رکھے، نیک عمل کرے اور ہدایت پر قائم رہے۔ (90) اللہ کے احکام ہی کی پیروی کرو۔ (98) اللہ ہی بااختیار ہے۔ اُس کا علم ہر چیز پر محیط ہے (لوگوں کو نفع پہنچانے کا علم حاصل کرو) (99) اللہ نے نبی کو ذکر (درسِ نصیحت یعنی قرآن) دیا ہے۔ (100) جو کوئی اس سے منہ موڑے گا وہ قیامت کے دِن (خلافِ قرآن عقائد) کا بوجھ خود اُٹھائے گا۔ (102) صور پھونکے جانے کے دِن گنہگاروں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ (111) وہ نامراد ہوگا جس نے ظلم کا بارِ گناہ اُٹھایا ہوا ہوگا۔ (112) نیک کام کرنے والے مومن کو اُس دِن نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔ (113) قرآن کو مخاطبین کی زبان عربی میں اس لیے نازل کیا تاکہ وہ اس کی تنبیہات کو سمجھیں اور پرہیزگار بنیں۔ (114) قرآن کو سمجھو اور دُعا کرو کہ علم میں اضافہ ہو

Scanned by CamScanner

CamScanner

(رسولِ پاک ﷺ نے علم نافع کی دُعا بھی مانگی ہے) (116) اللہ کا نافرمان شیطان ہے۔ (117) شیطان، انسان کا دُشمن ہے (اُس کی چالوں سے بچو) (120) لالچ نہ کرو۔ (123) قرآنی ہدایت کی پیروی کرنے والے گمراہ نہ ہوں گے۔ (124) جو اللہ کی نصیحت سے منہ پھیرے گا، اُس کی زندگی بے چین ہو جائے گی، وہ قیامت کے دِن اندھا کر کے اُٹھایا جائے گا۔ (126) جو اللہ کی آیات کو بھلائے گا، خدا اُس کو بھلا دے گا۔ (127) اپنی حد سے نکل جانے والے، رب کی آیات پر ایمان نہ لانے والوں پر سخت عذاب ہوگا۔ (128) گزشتہ اقوام کی ہلاکت میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (130) فجر و عصر میں مغرب و عشاء میں، ظہر میں بھی تسبیح کیا کرو تا کہ آخرت کی زندگی میں راضی رہو۔ (131) آرائش و آسائش میں آزمائشیں بھی ہیں۔ ہمارے رب کی عطا کی ہوئی روزی بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ (132) اپنے گھر والوں کو صلوٰۃ کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔ اللہ ہم سے رزق نہیں مانگتا بلکہ ہمیں دیتا ہے۔ نیک انجام، اہلِ تقویٰ کا ہے۔ (134) قرآن کی پیروی کرو۔

.....

سورۃ الانبیاء 21/73

(1) یوم حساب قریب ہے، غفلت میں نہ رہو۔ (2) قرآن کو غور سے سنو۔ دُنیا پرستی میں منہمک نہ رہو۔ (5) قرآن، اللہ کی نازل شدہ کتاب ہے (برائے ہدایت) (9) زیادتی کرنے والے ہلاک کر دیے جاتے ہیں۔ (10) قرآن ہمارے عمل کے لیے ہے۔ ہمیں عقل سے کام لینا چاہیے۔ (11) ظالموں کو ہلاک کر دیا جاتا ہے اور انصاف کرنے والوں کو موقعہ دیا جاتا ہے۔ (16) یہ دُنیا کھیل تماشہ نہیں ہے۔ (18) یہ دُنیا حق و باطل کا معرکہ ہے۔ تباہی کا سبب وہ باتیں ہیں جو تم بناتے ہو۔ (21) اللہ کے سوا کسی اور کو بااختیار نہ سمجھو۔ (22) اگر اللہ کے سوا کوئی اور بااختیار ہوتا تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ (23) ہمارے اعمال کی بابت بعد از موت پوچھا جائے گا۔ (24) قرآن سے منہ نہ پھیرو۔ (25) اللہ ہی کی خوشنودی

Scanned by CamScanner

CamScanner

کے لیے عبادت کرو۔ (28) جو کچھ ہوگا اور جو کچھ ہو چکا، سب سے اللہ واقف ہے۔ (29) اللہ کے سوا جو بااختیار ہونے کا دعویٰ کرے وہ دوزخی ہے۔ (30) ہر چیز کا خالق، اللہ ہے، اُسی پر ایمان لاؤ۔ (31) اللہ نے زمین میں توازن کے لیے پہاڑ بنائے۔ (34) سب کو موت آنی ہے حتیٰ کہ نبی کو بھی۔ (35) اللہ دُکھ سکھ سے ہمیں آزماتا ہے۔ بعد مرنے کے سب کو اللہ ہی کے پاس لوٹنا ہے (برائے حساب) (43) اللہ ہی بااختیار ہے، اُس کے سوا کوئی بھی ہمیں مصائب سے نہیں بچا سکتا (تدبیر بھرپور کرتے رہیں یہ اللہ کی سنت ہے) (47) روزِ قیامت کو انصاف کی ترازو کھڑی ہوگی، کسی کی بھی ذرا سی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔ رائی کے دانے کے برابر عمل بھی سامنے آجائے گا۔ (48) توریت بھی ہدایت اور گمراہی میں فرق کر دینے والی کتاب نصیحت تھی۔ (49) متقین وہ ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت کی حاضری کا بھی خوف رکھتے ہیں۔ (50) قرآن سے انکار نہ کرو (اس کی تعلیمات پر چلو) (67) غیر اللہ کا کہنا کیوں مانتے ہو؟ عقل سے کام کیوں نہیں لیتے؟ (73) حضرت ابراہیم کو بھی نیک کام کرنے، صلوٰۃ قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دے کر بھیجا گیا تھا۔ وہ بھی اللہ ہی کی عبادت کرتے تھے۔ (77) بُرے لوگوں کو اللہ غرق کر دیتا ہے۔ (83) حالتِ تکلیف میں حضرت ایوب علیہ السلام نے اللہ سے دُعا مانگی تھی (ہمیں بھی بعد از تدبیر قرآنی دُعائیں مانگنی چاہئیں۔ (87) حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا ہے جو انھوں نے مصیبت سے چھٹکارے کے لیے کی تھی۔ (89) حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا برائے اولاد ہے۔ (90) نیکیوں میں سبقت لے جانے والے نبی، اللہ ہی سے مانگتے تھے۔ (92) سب رسولوں کی جماعت، ایک ہی جماعت ہے، سب نے توحید ہی کا پیغام دیا۔ پس ایک اللہ ہی کی عبادت کرو (قرآن پر عمل کی بدولت ہم بھی اُمت واحدہ بن سکتے ہیں) (94) جو مومن اصلاح کے کام کرے گا، اُس کا اجر اللہ کے ہاں لکھا جا رہا ہے۔ (97) قیامت میں کافر اپنی غفلت پر افسوس کریں گے، اپنے آپ کو ظالم کہیں گے۔ (98) کافر اور اُن کے پیشوا دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔ (101) بھلائی کرنے والے جہنم سے دُور رکھے جائیں گے۔

Scanned by CamScanner

(104) بعداز قیامت دُنیا پھر پیدا ہوگی (برائے حساب، لہٰذا مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھائیں، اچھے اعمال کریں (105) نیکوکار بندے زمین کے وارث ہوں گے۔ (107) ہمارے نبی ﷺ تمام عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ (اُمتِ نبی کے لیے ہمیں زحمت نہیں بننا چاہیے، عشق رسول ﷺ کا یہی تقاضہ ہے) (108) اللہ ہی بااختیار معبودِ واحد ہے۔ (109) بذریعہ قرآن، نبی ﷺ نے آگاہی دے دی ہے، قیامت قریب ہے۔ (110) اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو ہم پوشیدہ یا اُونچی آواز سے کرتے ہیں۔ (111) دُنیا آزمائش ہے جس سے ایک خاص مدت تک ہم نے فائدہ اُٹھانا ہے۔ (112) اللہ مہربان سے ہی مدد مانگو (بعداز تدبیر)

.....

سورۃ الحج 22/103

(1) اللہ سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہوگا (بعداز قیامت، حساب کے لیے ابھی سے تیاری شروع کردیں) (3) اللہ کے بارے میں بحث نہ کرو، ایسا کرنا سرکش شیطان کی پیروی کرنا ہے۔ (4) شیطان کو دوست رکھنے والا گمراہ ہوگا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دیکھے گا۔ (5) بعد مرنے کے، دوبارہ جی اُٹھنے پر شک نہ کرو، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (7) قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ قبروں میں سے سب کو زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔ (8) اللہ کے بارے میں بحث نہ کرو۔ (11) صرف اپنے فائدے کے لیے عبادت نہ کرو وگرنہ آزمائش کی صورت میں عبادت چھوڑنے سے نقصان ہوگا۔ (12) اللہ کے ساتھ کسی اور کو پکارنا گمراہی ہے۔ (14) جن ایمان لانے والوں نے نیک عمل کیے وہ جنتی ہیں۔ (15) بے صبری سے، غیراللہ کی طرف مت رجوع کرو۔ (16) قرآن واضح ہے، اُس سے ہدایت لو۔ (18) اللہ آلِ اِن آل ہے، وہ جو جی چاہے کرتا ہے۔ عزت ذلت اُسی کے اختیار میں ہے۔ (اچھے کام کی تدبیر کرتے رہو) (19) نافرمانوں کو عذابِ دوزخ ہوگا۔ (23) اچھے اعمال کرنے والے مومنین، جنت میں جائیں گے۔ (25) ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (27) لوگوں

Scanned by CamScanner
CamScanner

میں حج کا اعلان کردو (دولت مندوں پر فرض ہے، رسول پاک ﷺ نے صرف ایک ہی حج کیا۔ خطبہ حجتہ الوداع پر عمل کریں۔ آیت 78 کے نیچے اُس کے کچھ حصے درج ہیں) (28) حاجی پر قربانی فرض ہے۔ اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے خود بھی کھاؤ اور فقیروں کو بھی کھلاؤ۔ (29) حج کے بعد پھر غسل کریں۔ اللہ کے نام کی نذریں پوری کریں۔ بیت اللہ کا طواف کریں۔ (30) بتوں کی پوجا کی گندگی سے بچو۔ خود ساختہ شرکیہ الفاظ سے اجتناب کرو۔ (31) صرف ایک اللہ کی طرف لَو لگائے ہوئے کسی کو اُس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ وگرنہ بے سہارا رہ جاؤ گے۔ (32) اللہ کے شعائر کی تعظیم کرو۔ (33) قربانی کے جانوروں کو بیت العتیق یعنی بیت اللہ تک پہنچا دو۔ (34) اللہ کے نام پر اُنھیں ذبح کرو۔ اللہ کے فرماں بردار ہو جاؤ۔ اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔ (35) ان لوگوں کے سامنے جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو اُن کے دِل ڈر جاتے ہیں۔ مصیبت میں ثابت قدم رہتے ہیں۔ اللہ سے تعلق یعنی صلوٰۃ پر قائم رہتے ہیں اور مال کو نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔ (36) قربانی کے جانوروں کو اللہ کے نام پر ذبح کرو۔ اُن کا گوشت خود بھی کھاؤ، قناعت سے بیٹھنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اللہ کا شکر ادا کرو کہ بڑے جانور تمھارے تابع ہیں۔ (37) قربانی کے گوشت کے بجائے اللہ تک، ہمارے دِلوں کی پرہیزگاری پہنچتی ہے (رزق حرام کی کمائی سے نہ قربانی قبول ہے اور نہ ہی حج وغیرہ) نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو۔ (38) اللہ مومنین کی شیطان سے مدافعت کرتا ہے۔ وہ کسی خائن اور کفرانِ نعمت کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (39) مظلوم مومنین کی مدد کے لیے لڑائی کی اجازت ہے۔ اللہ اُن کی مدد پر قادر ہے (ہمیں اپنے وطن کی فوج میں شامِل ہو کر مظلوموں کی مدد کرنی چاہیے) (40) اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے نہ ہٹاتا تو خانقاہیں، گرجے، معبد اور مساجد، جن میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے۔ سب مسمار کر دی جاتیں۔ اللہ اُن کی مدد کرے گا جو توحید کے ضمن میں اللہ کی مدد کرتے ہیں۔ (41) اقتدار میں آنے کے بعد صلوٰۃ قائم کریں۔ زکوٰۃ ادا کریں۔ نیک کام کرنے کا حکم دیں، بُرے کاموں سے منع کریں۔ سب کاموں کا انجام اللہ ہی

Scanned by CamScanner

کے اختیار میں ہے۔ (48) اللہ ظالموں کو مہلت دیتا ہے، سب کو اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (49) نبی ﷺ ہمیں بروقت صاف صاف خبردار کر گئے ہیں۔ (50) ایمان لانے اور اچھے اعمال کرنے والوں کے لیے مغفرت اور بہترین رزق ہے۔ (51) قرآنی آیات کو رد کرنے والے جہنمی ہیں۔ (52) نبی کی تعلیمات میں شیطان آہستہ آہستہ وسوسہ ڈال دیتا تھا جنھیں اللہ ختم کر کے اپنی آیات کو محکم کر دیتا ہے۔ اللہ بہترین علم و حکمت والا ہے۔ (53) جن کے دِلوں میں نفاق کا روگ ہے، وہ فتنہ پردازی کرتے ہیں (بجائے جوش کے ہوش سے اُن کا مقابلہ کرو) (54) قرآن حق ہے، اس پر ایمان رکھیں۔ اللہ، ایمان والوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ (55) کافر، قرآن میں شک کرنے سے باز نہ آئیں گے۔ قیامت کا عذاب اُن پر ہوگا۔ (56) اُس دِن اہلِ ایمان اور نیک عمل کرنے والے نعمتوں کے باغات میں ہوں گے۔ (57) اللہ کی آیات کو جھٹلانے والوں کو عذاب ہوگا۔ (58) ہجرت کرنے والوں اور شہیدوں کو اللہ اچھی زندگی دے گا۔ (60) اُتنا ہی بدلہ لو جتنی تکلیف ملی ہے، جس پر زیادتی ہوئی، اِللہ اُس کی مدد ضرور کرے گا۔ (61) گردشِ زمانہ، اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ (62) اللہ ہی برحق ہے، جن مرے ہوؤں کو اللہ کے ساتھ پکارا جاتا ہے، وہ باطل ہیں۔ اللہ ہی بالا دست ہے۔ (63) اللہ ہی کی مہربانی سے بارش ہوتی ہے (ڈیمز وغیرہ بھی بنائیں) (65) اللہ کی سب چیزیں، انسان کے فائدے کے لیے ہیں۔ (66) زندگی اور موت، اللہ کے اختیار میں ہے (علاج کی تدبیر کرتے رہیں) اللہ بعد از موت زندہ کرے گا (برائے حساب، اس لیے اُس کی تیاری آج ہی سے شروع کر دیں، گناہ چھوڑ دیں) (67) اللہ نے ہر اُمت کے لیے عبادت کے طریقے مقرر کر دیے ہیں۔ اس میں مت جھگڑو۔ (اسی کے مطابق جوابدہی ہوگی)۔ (69) شریعت کے معاملات میں مت جھگڑو۔ قیامت میں فیصلہ ہو جائے گا۔ (70) اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (71) غیر اللہ کی عبادت کرنے والے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (72) کافروں کو ہماری آیات بُری لگتی ہیں، اُن کے لیے بُرا ٹھکانہ ہے۔ (73) اللہ کے شریک کچھ بھی نہیں

Scanned by CamScanner

کر سکتے۔ (74) اللہ کی جیسی قدر کرنی چاہیے ویسی قدر کرو (اُس کی نعمتوں کا ہم شمار بھی نہیں کر سکتے، اس کے شکر گزار، اطاعت گزار رہو۔) (76) جو کچھ ہم سے پہلے ہوا اور جو کچھ بعد میں ہوگا، اُن سب سے اللہ واقف ہے۔ ہمارے سب معاملات اللہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ (77) مومنو! رکوع کرتے رہو، سجدے کرتے رہو اور رب کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تا کہ فلاح پاؤ۔ (78) اللہ (کے پیغام کی تبلیغ) کے لیے جہاد کرو، اللہ نے ہمارے لیے دینِ ابراہیمی پسند کیا اور ہمارا نام مسلم رکھا۔ تم لوگوں کی تبلیغ کے بارے میں گواہ ہو۔ صلوٰۃ قائم کرو۔ زکوٰۃ دو۔ قرآن کو پکڑے رکھو (فرقے مت بنانا)۔ اللہ ہی ہمارا مددگار ہے۔ وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔

خطبہ حجتہ الوداع کے اہم نکات درج ذیل ہیں، اُنھیں اوروں تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔

(1) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔ (2) سب انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنائے گئے لہٰذا فضیلت و برتری کے سارے دعوے ختم ہیں۔ بزرگی اور فضیلت کا معیار تقویٰ ہے۔ (3) اگر تمھاری گردنوں پر کسی کے حقوق کا بوجھ لدا ہوگا تو میں تمھارے کام نہ آ سکوں گا۔ لوگوں کے حقوق ادا کرو۔ (4) جھوٹی نخوت باپ دادا کے کارناموں پر فخر و مباہات کی اب کوئی گنجائش نہیں رہی۔ تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ (5) تمھارے خون و مال اور عزتیں ایک دوسرے پر قطعاً حرام کر دی گئی ہیں۔ آباؤ اجداد پر فخر مت کرو۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ میری باتیں اچھی طرح سمجھ لو۔ (6) تم سب اللہ کے پاس جاؤ گے، تم سے تمھارے اعمال کی باز پرس ہوگی۔ (7) دیکھو کہیں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس ہی میں کشت و خون کرنے لگو۔ (8) امانت کی پاس داری کرنا مناصب بھی امانت ہیں، اُن میں کوتاہی گناہ ہے۔ (9) ہر مسلمان، دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں (ان کے حقوق کا خیال رکھو، اُن کی تکلیف کو اپنی تکلیف

Scanned by CamScanner
CamScanner

سمجھو)۔ (10) اپنے غلاموں (ماتحتوں، ملازموں) کا خاص خیال رکھو۔ اُنھیں وہی کھلاؤ، جو خود کھاتے ہو۔ ویسا ہی پہناؤ جیسا تم پہنتے ہو۔ (11) دورِ جاہلیت کا نظام، سود و انتقام ختم کر دیا گیا ہے۔ (12) اللہ نے ہر حق دار کو اُس کا حق دے دیا ہے (کسی کی حق تلفی نہ کریں) (13) جس پر حرام کاری ثابت ہو، اُس کو سزا دو۔ حساب و کتاب اللہ کے ہاں ہوگا۔ (14) نسب بدلنے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔ غلام جو مالک بدلتا ہے، اُس پر لعنت۔ (15) قرض، قابلِ ادائیگی ہے (رائیٹ اوف کروانے والوں کی وہاں جان نہیں چھوٹے گی) (16) عاریتاً لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے۔ تحفے کا بدلہ دینا چاہیے۔ ضامن تاوان ادا کرے۔ (17) کسی کے لیے جائز نہیں کہ کسی سے زبردستی کچھ لے۔ خود پر اور ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرو۔ (18) عورتوں کو اُن کے حقوق دو۔ اُنھیں اچھا کھلاؤ، پہناؤ۔ وہ بھی خیانت نہ کریں۔ (19) عورتوں سے بہتر سلوک کرو۔ اُن کے بارے میں اللہ کے حکم کا خیال رکھو۔ (20) اپنے دِین و ایمان کی حفاظت رکھنا۔ لوگو! میری بات سمجھو۔ (21) اللہ کی کتاب پر عمل کرو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو سکو گے (عمل تب ہی ممکن ہے جب ہم عربی سیکھیں یا قرآن کا ترجمہ پڑھیں) زنا کے قریب بھی نہ جانا۔ (22) دینی معاملات میں غلو (افراط) سے بچنا۔ (اعتدال سے کام لو) غلو کرنے والے برباد ہو گئے۔ قرآن اور میری سنت کی پیروی کرو گے تو کبھی بھی گمراہ نہ ہو گے۔ (23) اپنے رب کی عبادت کرو۔ 5 وقت کی نماز با جماعت ادا کرو۔ مہینے بھر کے روزے رکھو۔ زکوٰۃ اُدا کرو۔ حج کرو (حلال کی کمائی سے) حکام (جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا حکم ماننے والے ہوں) کی اطاعت کرو۔ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (24) مجرم خود ہی اپنے جرم کا ذمہ دار ہوگا۔ نہ باپ بیٹے کے بدلے میں پکڑا جائے گا اور نہ بیٹا باپ کے بدلے میں، نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا (اور نہ باپ کا بیٹے سے)، شیطان تمھیں گمراہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ تم اپنے دِین کی حفاظت کرنا۔ (25) سنو جو لوگ یہاں موجود ہیں یہ احکام، اُن کو بتلا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ المومنون 23/74

(1) وہ مومن یقیناً کامیاب ہیں۔ (2) جو نماز میں عاجزی کرتے ہیں۔ (3) جو بے ہودہ عمل سے دُور رہتے ہیں۔ (4) جو زکوٰۃ سے پاکیزگی حاصل کرتے ہیں۔ (5) جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (8) جو امانتوں اور اپنے عہد کا پاس رکھتے ہیں۔ (9) جو نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (10) اور وہ جنت کے وارث ہیں۔ (16) مرنے کے بعد ہم ضرور اُٹھائے جائیں گے (برائے حساب، لہٰذا آج ہی سے اُس کی تیاری شروع کردیں) (22) اللہ نے ہمارے فائدے کی بہت سی چیزیں بنائی ہیں۔ (23) اس لیے اللہ ہی کی عبادت کریں۔ شرک نہ کریں۔ قرآنی قصے ہمیں سمجھانے کے لیے بیان کیے گئے ہیں۔ (34) نبی کی نافرمانی نہ کرو۔ (38) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کو جھوٹ نہ سمجھو۔ (41) ظالموں پر اللہ کی لعنت ہوگی۔ (49) آسمانی کتب ہماری ہدایت کے لیے نازل ہوئیں۔ (51) پاکیزہ چیزیں کھاؤ، نیک عمل کرو، اللہ ہمارے عمل سے واقف ہے۔ (52) سب رسولوں کی دعوت، توحید ہی کی تھی۔ اپنے پروردگار سے ڈرو۔ (53) پھر اُن کی اُمتوں نے فرقے بنالیے اور ہر ایک کے پاس جو کچھ ہے وہ اس پر نازاں ہے۔ (54) اُنھیں غفلت کی مہلت ملی ہوئی ہے۔ (قرآن سے غفلت کا نتیجہ بھی فرقہ پرستی ہے) (57) جو رب کے خوف سے ڈرتے ہیں۔ (58) اور رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ (59) جو رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔ (60) جو اللہ کی راہ میں دیتے ہیں اور یوم مراجعت پر یقین رکھتے ہیں۔ (61) وہ سابقون میں سے ہیں۔ اُن کے لیے اعلیٰ درجات ہیں۔ (62) اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اُس کے پاس ہر ایک کا اعمال نامہ ہے۔ کسی پر بھی ظلم نہیں ہوگا۔ (63) غفلت میں نہ رہو، قرآنی اعمال کرو۔ (67) قرآن پر غور و عمل نہ کرنے والوں پر عذاب ہوگا۔ (71) کتابِ نصیحت سے منہ نہ پھیرو۔ (72) نبی نے قرآن سنانے کا معاوضہ نہیں لیا۔ رب کا معاوضہ بہت

Scanned by CamScanner
CamScanner

اچھا ہے اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ (اللہ سے ڈائریکٹ تعلق قرآن کے ذریعے سے ہوتا ہے) (74) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ گمراہ ہو رہے ہیں۔ (78) اللہ کا شکر کریں کہ اُس نے ہمیں کان، آنکھیں، دماغ و دِل دیے۔ (ان کا صحیح استعمال کریں، عقل و شعور سے کام لیں) (79) اللہ ہی نے ہمیں پیدا کیا اور اُس کی طرف ہمیں جانا ہے (وہاں نیک اعمال لے کر جائیں) (80) ہمیں عقل سے کام لینا چاہیے۔ (82) مرنے کے بعد ہم ضرور زندہ کیے جائیں گے برائے حساب۔ (85) جو کچھ زمین میں ہے سب پر اختیار اللہ ہی کا ہے۔ (87) ساتوں آسمانوں کا مالک اللہ ہی ہے، اُس سے ڈریں۔ (88) سب کچھ اُسی کے اختیار میں ہے، صرف وہ ہی ہمیں پناہ دے سکتا ہے۔ (90) غیر اللہ کو با اختیار سمجھنے والے جھوٹے ہیں۔ (91) اللہ ہر اُس شرک سے پاک ہے جو اُس کے نام سے منسوب ہے۔ (92) وہ غیب اور ظاہر کو جانتا ہے اور لوگوں کے شرک سے بلند ہے۔ (96) برائی کا جواب احسن اور اچھے طریقے سے دو۔ (97) ہر طرح کے وسوسوں سے اللہ کی پناہ مانگو۔ (100) بعد از مرگ پھر دُنیا میں واپس جانے کا موقعہ نہیں ملے گا۔ (اس لیے پچھتاوے سے بچنے کے لیے نیک اعمال ابھی سے شروع کر دیں) (102) جن کے نیک اعمال کا وزن بھاری ہوگا وہ کامیاب ہوں گے۔ (103) جن کے اعمال کے وزن کم ہوں گے وہ دوزخ میں رہیں گے۔ (105) قرآنی آیات کو جھٹلانے کا یہی انجام ہوگا۔ (107) وہ عذاب دائمی ہوگا۔ (110) قرآنی آیات کا مذاق کرنے والوں کا انجام بھی بُرا ہوگا۔ (111) صابروں کو اچھا بدلہ ملے گا۔ (114) وقت کی اہمیت کو سمجھ لو۔ (ہر وقت بھلائی کے کام کریں) (115) ہمیں بے مقصد نہیں پیدا کیا گیا (دوسروں کو فائدہ پہنچائیں) اللہ کی طرف واپس جانا ہے۔ (116) اللہ بادشاہِ حقیقی ہے۔ (117) اُس کے ساتھ کسی کو مت پکارو ورنہ محاسبہ ہوگا۔ کافر فلاح نہیں پا سکیں گے۔ (118) رب سے دُعا مانگو، کہ وہ بخش دے۔ ہم پر رحم فرمائے۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ النور 24/102

(1) اس سورۃ کے احکام فرض کر دیے گئے ہیں، اس میں واضح آیات نازل کر دی گئی ہیں تا کہ ہم یاد رکھیں۔ (2) زانیوں کو سو کوڑے بطور سزا مارو۔ اُن پر ترس نہ کھاؤ۔ (3) زنا کاری کی زندگی مومنوں پر حرام ہے۔ (4) جو لوگ پاکدامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور اس پر 4 گواہ نہ لائیں تو اُن کو 80 کوڑے مارو اور کبھی اُن بدکاروں کی شہادت قبول نہ کرو۔ (5) ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی حالت سنوار لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (6) اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود کے علاوہ اُن کے پاس گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو 4 بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے۔ (7) اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹ ہے تو اس پر اللہ کی لعنت۔ (8) اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے 4 بار اللہ کی قسم کھائے کہ یہ بے شک جھوٹا ہے۔ (9) اور 5 ویں باریوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔ (10) اللہ کے فضل اور مہربانی کی وجہ سے ہم مصیبتوں سے نکل جاتے ہیں۔ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور حکیم ہے۔ (11) جس نے جھوٹی روایت کے گناہ کا جتنا حصہ لیا، اس کے لیے اُتنا ہی وبال ہے۔ جس نے بہتان گھڑا، اس کو عذاب ہوگا۔ (12) جب کسی کے بارے میں غلط بات سنو تو بدگمانی سے بچو (اور عقل استعمال کرو۔ بغیر تحقیق کے شریکِ الزام نہ بنو) (13) جو تہمت لگانے پر 4 گواہ نہ لا سکے تو وہ اللہ کے نزدیک جھوٹا ہے۔ (14) افواہ سازی میں پڑنے سے عذاب بھی آ سکتا ہے۔ عذاب کا نہ ہونا اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت ہے۔ (15) کسی پر زنا کی تہمت لگانا بھاری بات ہے۔ (16) کسی مومنہ پر تہمت لگانا بڑا بہتان ہے۔ (17) عقل سے بعید ایسی روایت آگے بیان نہ کرو۔ (18) قرآن میں صاف صاف احکام بیان ہوئے ہیں۔ (19) جو مومنوں میں بے حیائی اور فحاشی پھیلانے کو پسند کرے، اس کو دُنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہوگا۔ (21) جو شیطان کے نقشِ قدم پر چلے گا تو وہ اُسے بے حیائی کی باتیں اور بُرے کام ہی بتائے اور سمجھائے گا (گناہوں سے بچیں) اللہ کے فضل

Scanned by CamScanner
CamScanner

اور اُس کی مہربانی سے ہم گناہوں سے بچے رہتے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ (22) غلطی کرنے والے محتاج رشتے داروں کی مدد جاری رکھیں، اُنھیں معاف کر دیں، درگزر کر دیں جیسے اللہ ہم سے درگزر کر رہا ہے۔ (23) جو لوگ پرہیز گار، بے خبر مومن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں، اُن پر دُنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور اُن کو سخت عذاب ہوگا۔ (24) قیامت کے روز زبانیں، ہاتھ اور پاؤں سب کے کاموں کی گواہی دیں گے۔ (25) اُس دِن اللہ سب کو پورا پورا ٹھیک بدلہ دے گا۔ (26) خبیث عورتیں، خبیث مردوں کے لیے، خبیث مرد، خبیث عورتوں کے لیے ہیں۔ (اگر یہاں شریف عورت کو خبیث مرد مل جائے تو قیامت میں اُس کا ازالہ ہو جائے گا، وہ بد دِل نہ ہوں) یہ اُن خبیثوں کی تہمت سے بری ہیں جو وہ بکواس کرتے ہیں۔ اُن کے لیے بخشش اور بہترین رزق ہے۔ (27) دوسروں کے گھروں میں اُن کی اجازت لیے بغیر اور اُن کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ اس نصیحت کو یاد رکھو یہ ہمارے حق میں بہتر ہے۔ (28) اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک اجازت نہ دی جائے۔ اس میں مت داخل ہو۔ اگر یہ کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لیے اچھی بات ہے۔ (30) مرد اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اللہ باخبر ہے، اس سے جو ہم کرتے ہیں (لہٰذا محتاط رہیں) (31) مومن عورتیں بھی اپنی نگاہیں بے باک نہ کریں بلکہ جھکا لیا کریں۔ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اپنی زینت کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں، سوائے اس کے جو ظاہر ہے۔ اپنے سینوں پر سر کا دوپٹہ ڈال لیا کریں سب اللہ سے توبہ کریں تا کہ فلاح پاؤ۔ (32) بے سہاروں کے نکاح کرا دیا کرو۔ اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا (بشرطیکہ فضول خرچی، فضول رسومات سے بچیں اور روزی حاصل کرنے کی تدبیر کرتے رہیں) (33) کسی کو بھی بدکاری پر مجبور نہ کرو۔ یہ آیات پرہیز گاروں کے لیے نصیحت ہیں۔ (35) کائنات میں جو کچھ بھی ظہور ہے، اللہ کے نور کی بدولت ہے۔ قرآن بھی اللہ کا نور ہے، اِس سے جسے وہ چاہتا ہے سیدھی راہ دکھلاتا ہے (جسے ہدایت کی طلب اور لگن ہو، ہدایت اُسی کو ملتی ہے) ہمیں

Scanned by CamScanner

سمجھانے کے لیے اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے، وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ (36) وہ نور قرآن گھروں میں ہے، جس میں اللہ کا حکم ہے کہ صرف اُسی کے نام کا ذکر بلند کیا جائے۔ (37) نورانی لوگ وہ ہیں جن کو اللہ کے ذکر اور نماز سے زکوٰۃ سے نہ تجارت غافل کرتی ہے نہ کاروبار، وہ روزِ قیامت سے ڈرتے ہیں۔ (38) بدلے کا دِن ضرور آئے گا۔ اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (جائز تدابیر کرتے رہیں برائے رزق) (39) غیر قانونی اعمال سراب کی طرح ہیں، جس سے کچھ بھی نہیں ملتا۔ اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (41) ہر جاندار اللہ کی تسبیح کرتا ہے (اپنی صلاحیت کے مطابق کام کریں) جو کچھ ہم کرتے ہیں، اللہ کو سب معلوم ہے۔ (42) آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور اُسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔ (44) اللہ ہی رات اور دِن کو بدلتا ہے (گردشِ محوری اُسی کے اختیار میں ہے) اہلِ بصیرت کے لیے اس میں عقل و شعور کا سبق ہے۔ (45) اللہ ہی نے ہر جاندار کو پیدا کیا، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (46) اللہ ہی نے روشن آیات نازل کی ہیں۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے (ہدایت اُسی کو ملتی ہے جسے لگن ہدایت ہو) (48) جھگڑوں کے فیصلے، اللہ اور رسول ﷺ کے احکامات کی روشنی میں کریں۔ (50) ناحق فیصلہ کرانے والے ظالم ہیں۔ (51) اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا حکم ماننے والے فلاح پانے والے ہیں۔ (52) جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ بامراد ہیں۔ (53) قسمیں مت کھاؤ بلکہ اطاعت گزار بنو۔ اللہ ہمارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ (54) اللہ کی فرماں برداری کرو، رسول ﷺ کے حکم پر چلو۔ اُن کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پالو گے۔ رسول ﷺ کے ذمے تو اللہ کے احکام کو پہنچا دینا ہے (لہٰذا مبلّغ صرف تبلیغ کرے۔ لوگوں کو مجبور نہ کرے) (55) جو ایمان دار نیک کام کرتے رہے، اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ اُن کو اقتدار دے گا۔ اُن کے دِین کو مستحکم کر دے گا۔ اُن کو امن بخشے گا۔ جب تک وہ اللہ کی عبادت کریں گے۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ کفر کرنے والے بدکردار ہیں۔ (56) صلوٰۃ قائم کرو

Scanned by CamScanner

(قرآنی تعلیمات پر عمل کرو) زکوٰۃ دیتے رہو۔ رسول ﷺ کی اطاعت کرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔ (58) نابالغ ملازم بھی تنہائی کے اوقات میں اجازت لے کر گھر والوں کے پاس جایا کریں۔ (59) بالغ بچوں کو بھی اسی طرح اجازت لے کر والدین کے پاس جانا چاہیے۔ (دروازہ Knock کر کے اندر جائیں) اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (60) عورتیں سینے اور جسم کی زینت ظاہر نہ کریں۔ (61) ہم پہ سختی نہیں کہ خاندان کے ساتھ مل کر کھائیں یا جدا جدا۔ جب گھر میں جایا کرو تو گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ ہمارے سامنے آیات بیان کرتا ہے تا کہ ہم عقل سے کام لیں۔ (62) مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے ــــ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (63) جو اللہ کے رسول ﷺ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں۔ اُن کو ڈرنا چاہیے کہ کہیں اُن پر آفت نہ پڑ جائے یا عذاب نازل نہ ہو جائے۔ (64) آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ بھی ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس طریقے پر ہم ہیں، وہ اللہ جانتا ہے۔ جب لوگ اُس کی طرف لوٹائے جائیں گے، تو اُن کے اعمال کی حقیقت اللہ اُنھیں بتلا دے گا۔

.....

سورۃ الفرقان 25/42

(حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والا)

(1) قرآن برائے ہدایت ہے سارے جہان کے لیے اس سے (بُرے کام کرنے والوں کو) ڈرائیں۔ (2) آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اُسی کی ہے۔ جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا اور نہ ہی کوئی اس کے اختیار میں شریک ہے، جس نے ہر چیز کو پیدا کیا (اس لیے کسی بھی ملزم کو استثنا/Exception نہیں ملنی چاہیے) (3) لوگوں نے اللہ کے ساتھ جو معبود (بااختیار) بنا لیے ہیں وہ نہ اپنے نفع نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ موت و زندگی اُن کے اختیار میں ہے اور نہ روزِ قیامت اُٹھ کھڑے ہونے کی اُنھیں کوئی خبر ہے۔ (4) قرآن کو من گھڑت سمجھنا ظلم اور

Scanned by CamScanner
CamScanner

جھوٹ ہے۔ (6) قرآن کو اُس اللہ نے اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (7) پیغمبر کو تب کافر اس لیے رسول نہیں مانتے تھے کہ وہ بشر تھے اور خزانوں کے مالک نہیں تھے۔ (8) کافر نبی کو سحر زدہ سمجھتے تھے۔ (9) ایسا سمجھنے والے گمراہ ہیں۔ 17/48 میں بھی یہ فرمانِ خدا ہے۔ (11) قیامت کو جھٹلانے والے دوزخی ہیں۔ (15) پرہیزگاروں کو اُن کے نیک اعمال کی بدولت جنت میں ٹھکانہ ملے گا۔ جہاں ہر چیز میسر ہوگی۔ (16) مشرکوں کے معبودوں سے پوچھا جائے گا کیا تم نے اُن کو گمراہ کیا تھا؟ وہ جواب دیں گے ہماری مجال نہیں تھی کہ آپ کے سوا کسی اور کو مولیٰ بناتے — آپ نے ان کو سامانِ زندگی دیا، یہ توحید کا سبق بھول گئے اور شامت زدہ ہو کر رہے۔ (19) اُن کی شامت آ کر رہے گی بصورت عذاب دوزخ۔ (20) رسول اور اہلِ ایمان کے لیے منکرین آزمائش تھے۔ منکرین کے لیے رسول ﷺ اور اہلِ ایمان آزمائش ہیں۔ صبر کرو۔ (21) اللہ سے نہ ملنے کی اُمید رکھنے والے سرکش اور باغی ہیں۔ (22) پھر وہ قیامت میں ڈریں گے۔ (23) اُن کے اعمال کو اللہ اُڑتی خاک بنا دے گا۔ (24) اُس دن اہلِ ایمان کا ٹھکانہ جنت میں ہوگا۔ (27) قیامت میں ظالم پچھتائیں گے کہ پیغمبر کے حکم کے مطابق راستہ کیوں نہ اختیار کیا۔ (29) کافر کہیں گے کہ شیطان نے اُنھیں قرآن سے دُور کر دیا تھا اور عین وقت پر وہ چھوڑ گیا ہے۔ (30) اُن کے غیر قرآنی اعمال دیکھ کر رسول ﷺ کہیں گے کہ انھوں نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔ (32) کافروں کا اعتراض تھا کہ قرآن ایک ہی بار کیوں نہ اُتارا گیا؟ (تھوڑا تھوڑا اس لیے اُتارا گیا کہ وہ ذہن نشین ہوتا رہے۔ اس کی ترتیب بھی حسبِ ضرورت اور سوالات کے مطابق رکھی گئی ہے۔) (33) اب کافر کوئی اعتراض نہیں کر سکتے۔ کیوں کہ اُن کے اعتراضات کا واضح جواب قرآن میں دے دیا گیا ہے۔ (34) قرآنی ہدایت کے رستے سے دُور، دوزخی ہیں۔ (39) قرآنی مثالیں نہ سمجھنے والوں کو تہس نہس کر دیا جائے گا۔ (42) نبی کا تمسخر اُڑانے والے گمراہ ہیں۔ (43) اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے نہ چلو (قرآنی رستے پر چلو) (50) قرآن سے نصیحت پکڑیں۔ (52)

Scanned by CamScanner
CamScanner

کافروں کی اطاعت مت کرو۔ (53) قرآن کے ذریعے اُن سے جہاد کرو۔ (54) ہمارا رب ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے۔ (55) غیر اللہ کی خوشنودی کے لیے کام نہ کرو، وہ کوئی فائدہ و نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ (56) رسول ﷺ خوشخبری اور عذاب سے آگاہ کرنے کے لیے بھیجے گئے۔ (57) رسول نے تبلیغ کی اجرت نہیں مانگی۔ نبی نے صرف یہ چاہا کہ لوگ رب کا سیدھا راستہ اختیار کرلیں۔ (58) اللہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گا۔ اس کی تسبیح کرتے رہو (مخلوق خدا کا خیال رکھیں) ہمارے گناہوں سے وہ باخبر ہے۔ (59) صرف اللہ ہی سے مانگو جو ہماری ہر ضرورت سے باخبر ہے۔ (60) اللہ کو سجدہ کریں (اُسی کا حکم مانیں) (63) زمین پر آہستگی سے چلو، جاہلانہ گفتگو کرنے والوں سے سلام کہہ کر الگ ہو جایا کرو۔ (64) رحمان کے بندے اپنے رب کے لیے سجدے کرتے ہیں، ادب سے کھڑے رہتے ہیں۔ (65) دُعا مانگتے ہیں کہ دوزخ کے عذاب سے دُور رکھنا۔ (67) وہ نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی بلکہ اعتدال پر رہتے ہیں۔ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو بااختیار سمجھ کر نہیں پکارتے، کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے، بدکاری نہیں کرتے، یہ گناہ کے کام ہیں۔ (69) ایسا کرنے والوں کو دوگنا عذاب ہوگا۔ (70) مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے تو اللہ گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے گا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (71) جو توبہ کرتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے۔ (72) رحمان کے بندے جھوٹ کی محفلوں وغیرہ میں حاضر نہیں ہوتے اور لغویات کے پاس سے وقار سے گزر جاتے ہیں۔ (73) جب ان کو رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں رہ جاتے (بلکہ عمل کرتے ہیں) (74) وہ دُعائیں کرتے ہیں کہ اے رب ہمیں اپنے بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ (75) مذکورہ صفات کے لوگوں کو اُن کی ثابت قدمی کے بدلے بلند مقامات دیے جائیں گے۔ (76) ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (77) اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو رب کو بھی تمھاری کچھ پروا نہیں۔ اگر تم نے تکذیب کی تو تم کو سزا ملے گی۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ الشعراء 26/47

(2) قرآنی آیات واضح ہیں۔ (4) اگر اللہ چاہتا تو قرآن کے بارے میں ایسی نشانی اُتار سکتا تھا کہ کفار کی گردنیں جھک جاتیں۔ (5) قرآنی نصیحت سے منہ نہ پھیرو۔ (6) قرآن کو جھٹلانے اور ہنسی اُڑانے والوں کو اُس کی حقیقت جلد معلوم ہو جائے گی۔ (7) زمین میں ہر چیز کا جوڑا ہے (دُنیا کا جوڑا آخرت ہے) (9) ہمارا رب غالب اور مہربان ہے۔ آیات (10 تا 66) حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون سے متعلق ہیں (28) مشرق اور مغرب کے درمیان سب کچھ اللہ کا ہے بشرطیکہ عقل سے کام لیں (تو اُس سے استفادہ کر سکتے ہیں) (67) قرآنی قصوں میں ہمارے لیے سبق ہے پھر بھی اکثر ایمان نہیں لاتے۔ آیات (69 تا 88) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے متعلق ہیں (80) بیمار ہونے پر اللہ ہی ہمیں شفا دیتا ہے۔ (علاج ضرور کرائیں۔ اللہ کی مہربانی سے شفا ہوتی ہے) (86) شرک سے بچنے کی دُعا مانگیں۔ (89) فرماں بردار دِل اور پرہیز گار جنتی ہیں۔ (91) دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔ (92) اُس وقت وہ غیر اللہ غائب ہو جائیں گے جن کو پوجا جاتا تھا۔ (99) مشرک ان پر گمراہ کرنے کا الزام لگائیں گے۔ (102) دُنیا میں واپس جانے کا موقعہ تب نہیں ملے گا (لہٰذا آج ہی سے، مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھائیں۔ گناہ والے کام چھوڑ دیں۔ لوگوں کی بھلائی کے کام شروع کر دیں) آیات (105 تا 121) حضرت نوح علیہ السلام سے متعلق ہیں۔ (109) تبلیغ دین کا اجر لوگوں سے نہ مانگیں۔ اس کا اجر اللہ دے گا۔ (110) اللہ اور رسول ﷺ کے کہے کے مطابق اعمال کرو۔ (115) نبی کا کام صرف وضاحت سے نصیحت کرنا ہے۔ (123 تا 158) قومِ عاد و ثمود، حضرت ہود علیہ السلام اور حضرت صالح علیہ السلام کے بارے میں ہیں۔ (125) امانت میں خیانت نہ کرو۔ (126) اللہ سے ڈرو اور اس کے نبی کا کہنا مانو۔ (127) نبیوں نے تبلیغ دین کا صلہ نہیں مانگا، اس کا بدلہ، رب سے ملے گا۔ (129) قیمتی محل پر دولت ضائع نہ کرو (غریبوں کی فلاح پر وہ پیسہ لگا دو) (130) ظلم نہ کرو۔ (131) اللہ سے ڈرو اور

Scanned by CamScanner

CamScanner

اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ (151) حد سے بڑھنے والوں کی بات مت مانو۔ (152) جو معاشرے میں شرک کا فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ (159) ہمارا رب غالب اور مہربان ہے (عصری علوم میں مہارت حاصل کرو تا کہ غالب رہو) (160 تا 175) قومِ لوط کے بارے میں ہیں۔ (177 تا 189) حضرت شعیب علیہ السلام کی تبلیغ کے بارے میں ہیں۔ (181) ناپ تول میں کمی نہ کرو۔ ترازو سیدھا رکھ کر تولا کرو (زندگی کے کسی شعبے میں کمی بیشی نہ کرو، عدل سے کام لو) (183) لوگوں کو غیر معیاری چیزیں نہ دو۔ شرک کا فساد نہ پھیلاؤ۔ (192) قرآن، اللہ نے نازل کیا۔ اس سے (بُرے کام کرنے والوں کو) ڈراؤ۔ (195) یہ آسان زبان ہے (جب تک عربی نہیں سیکھتے، ترجمے سے قرآنی احکام سمجھیں اور اُن پر عمل کریں) (200) اس کے انکاری گناہ گار ہیں۔ (209) قرآنی نصیحت پر عمل کریں۔ اللہ ظالم نہیں ہے۔ (213) اللہ کے ساتھ کسی کو بھی بااختیار نہ سمجھنا ورنہ عذاب ہوگا۔ (214) اُس دِن کوئی قرابت داری کام نہ آئے گی۔ (215) جو مومن نبی کی پیروی کرتے ہیں اُن سے شفقت سے پیش آؤ۔ (216) نافرمانوں کے اعمال سے نبی لاتعلق ہیں۔ (217) اللہ مہربان پر توکل رکھو۔ (222) ہر جھوٹ گھڑنے والے گنہ گار پر شیطان اُترتے ہیں۔ (223) سنی سنائی بات بغیر تحقیق کے نہ پھیلائیں۔ (224) گمراہ کرنے والے کام نہ کریں۔ (225) خیالی باتیں نہ کیا کریں (حقیقت نگاری کریں) (226) جو کہتے ہیں، وہ کرتے نہیں۔ (ان سے وہ شاعر مستثنیٰ ہیں جو مومن ہوں، عملی زندگی میں صالح ہوں، اللہ کو بکثرت یاد کرنے والے ہوں، ذاتی غرض کے لیے ہجو نہ کہیں البتہ ظالموں کے مقابلے میں حق کی حمایت کے لیے زبان و قلم سے وہی کام لیں جو مجاہدگن وغیرہ سے لیتا ہے) (227) جو شاعر ایمان لائے، نیک کام کیے، اللہ کو یاد کرتے ہیں اور ظلم کا بدلہ لیتے ہیں (وہ بھٹکے ہوئے نہیں۔) مشرک ظالم عنقریب جان لیں گے کہ وہ دوزخی ہیں۔

.....

Scanned by CamScanner

سورۃ النمل 27/48

(1) قرآن واضح کتاب ہے۔ (2) یہ ماننے والوں کے لیے راہِ ہدایت اور انجام کی بشارت ہے۔ (3) ان مومنین کے لیے جو نماز پڑھتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت کا پختہ یقین رکھتے ہیں۔ (4) جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے، اُن کے اعمال دنیا ہی کے لیے خدا آراستہ کر دیتا ہے اور وہ اسی میں مصروف رہتے ہیں۔ (5) ان کے لیے بُرا عذاب ہوگا۔ (6) قرآنِ پاک حکیم وعلیم کی طرف سے رسول ﷺ کو عطا فرمایا گیا۔ (7 تا 13) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعات ہیں۔ (14) بے انصافوں، مغروروں اور فسادیوں کا انجام خراب ہوتا ہے۔ (15 تا 44) حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں ہیں۔ (19) نیک کام کرنے کی توفیق کی دُعا مانگو۔ (24) شیطان بُرے اعمال آراستہ کر کے دِکھاتا ہے۔ (26) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی عرش عظیم کا مالک ہے (السجدہ) (45 تا 53) حضرت صالح علیہ السلام کی تبلیغ سے متعلق ہیں۔ (54 تا 58) حضرت لوط علیہ السلام کی قوم سے متعلق ہیں۔ (60) اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ___ وہی بااختیار ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔ (62) اللہ ہی بے قرار دِل کی التجا قبول کرتا ہے، تکالیف کو دُور کرتا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔ (65) اللہ کے سوا کوئی غیب کی بات نہیں جانتا۔ ہم کب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے یہ بھی اللہ ہی کے علم میں ہے۔ (66) آخرت کے بارے میں شک بھی نہ کریں۔ (67) بعد از موت ہم سب دوبارہ زندہ کر کے قبروں سے نکالے جائیں گے۔ (70) دُشمن کی چالوں سے تنگ دِل نہ ہوں (اُن کی چالوں کا توڑ کریں) (74) جو کچھ ہمارے دِلوں میں ہے، اُس سے اللہ واقف ہے۔ (75) آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ چیز اللہ کے پاس لکھی ہوئی ہے۔ (76) بنی اسرائیل کی اختلافی باتیں بھی قرآن میں بیان کر دی گئی ہیں۔ (77) قرآن اپنے ماننے والوں کے لیے باعث ہدایت اور رحمت ہے۔ (78) اللہ علم والا ہے۔ وہ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔ (79) ہمیں اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ رسول ﷺ واضح حق پر تھے۔ (80) بہروں کی طرح مُردوں کو بھی بات

Scanned by CamScanner

CamScanner

سنائی نہیں جاسکتی۔ نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر راستہ دکھایا جاسکتا ہے۔ (81) رسول انہی کو سنا سکتے تھے جو اللہ کی آیات پر ایمان لاتے ہیں اور فرمانبردار ہیں۔ (83) قرآنی آیات کی تکذیب کرنے والوں کو عذاب دیا جائے گا۔ (86) دِن کو روشن بنایا گیا ہے (تاکہ ہم کام کریں) رات اور دِن میں مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (87) جس روز صور پھونکا جائے گا سب گھبرا کر اللہ کے حضور چلے جائیں گے۔ (88) اللہ ہمارے افعال سے باخبر ہے۔ (89) جو نیکی لے کر آئے گا، اُس کے لیے بہتر بدلہ ہے۔ ایسے لوگ گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔ (90) جو لوگ بُرائی لے کر آئیں گے وہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے، اپنے اعمال کے بدلے میں۔ (91) نبی ﷺ کو یہ حکم ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں اور اُسی کے فرمانبردار بن کر رہیں۔ (92) قرآن کی تلاوت کا بھی حکم ہوا تھا (تلاوت کے مفہوم میں قرآن پر عمل کرنا بھی شامل ہے) جو قرآن کی ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے کرتا ہے۔ قرآنی ہدایت سے گمراہ رہنے والوں کو کہہ دو کہ میں صرف نتائج سے آگاہ کرنے والا ہوں۔ (93) سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ عنقریب وہ اپنی نشانیاں دِکھلا دے گا۔ اللہ اس سے بے خبر نہیں جو ہم کرتے ہیں (اللہ کے پاس سب کچھ محفوظ ہو رہا ہے، اس لیے محتاط رہیں)

.....

سورۃ القصص 28/49

(2) یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ (3) حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے کچھ حالات مومنوں کی تسلی کے لیے، نبی ﷺ کو سنائے گئے ہیں۔ (4 تا 40) میں ان کا تذکرہ ہے۔ (4) معاشرے میں فساد نہ چاہو۔ (14) نیکوکاروں کو اللہ حکمت اور علم عطا کرتا ہے (ہمیں عصری علوم میں ماہر ہونا چاہیے) (15) قتلِ انسانی شیطانی عمل ہے۔ (17) گنہ گاروں کے مددگار نہ بنیں۔ (19) ملک میں ظلم و ستم نہ کرو۔ لوگوں کی اصلاح کرو (اپنی اصلاح کرلو گے تو اور لوگ بھی متاثر ہوں گے) (24) خدمتِ خلق کریں۔ (26) ملازم کو امانت دار ہونا چاہیے

Scanned by CamScanner

CamScanner

(دفتروں میں کام لٹکانا بھی خیانت ہے) (38) صرف اللہ ہی بااختیار معبود ہے۔ (43) آسمانی کتب لوگوں کے لیے بصیرت، ہدایت اور رحمت ہیں تاکہ نصیحت حاصل کرسکیں۔ (46) نبی برائے ہدایت بھیجے جاتے ہیں۔ ہمیں اُن کی تبلیغ سے نصیحت حاصل کرنی چاہیے۔ (47) مصیبت، بُرے اعمال کی وجہ سے آتی ہے۔ (49) نبی، قرآن کی پیروی کرتے تھے (ہمیں بھی کرنی چاہیے) (50) قرآن کے بجائے اپنی خواہشات کے پیچھے چلنے والے گمراہ ہیں۔ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (51) قرآن سے نصیحت حاصل کرتے رہیں۔ (54) قرآن پر ثابت قدم رہنے والوں کو دوگنا بدلہ ملے گا۔ کیونکہ وہ بھلائی کے ساتھ برائی کو دُور کرتے رہے اور اللہ کے دیئے ہوئے میں سے غریبوں پر خرچ کرتے رہے۔ (55) بے ہودہ باتوں سے مسلمان منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے اعمال، تمھارے لیے تمھارے اعمال، تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کا سا طریقہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔ (56) اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اللہ ہدایت قبول کرنے والوں کو خوب جانتا ہے (جو ہدایت کی لگن رکھتے ہیں، اُسی کو ہدایت ملتی ہے) (57) لوگوں کی دُشمنی کے ڈر سے دِین اسلام اور تبلیغ اسلام نہ چھوڑیں۔ (59) ظالموں کو ہلاک کردیا جاتا ہے۔ (60) مسلمانوں کو جو کچھ یہاں ملا ہے وہ دُنیاوی زندگی کا سامان ہے۔ وہاں اِس سے بہتر اور باقی رہنے والی نعمتیں ملیں گی۔ (63) خدائی کے شریک، مشرکوں سے بروزِ قیامت، برأت کا اعلان کریں گے۔ (64) وہ عذاب دیکھ کر تمنا کریں گے کاش وہ قرآن کی ہدایت پر ہوتے۔ (67) جس نے دُنیا میں توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو وہ نجات پانے والوں میں سے ہوں گے۔ (68) اپنے کام کے لیے جسے اللہ چاہتا ہے منتخب کرلیتا ہے۔ اللہ، پاک ہے اور بہت بالاتر ہے اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔ (69) جو کافروں کے سینے میں مخفی ہے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں، اللہ اُس تضاد کو جانتا ہے۔ (70) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دُنیا و آخرت میں اُسی کی فرماں روائی ہے، اُسی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔ (73) رات اور دن کے ایک حصے میں کام کریں اور دوسرے حصے میں آرام کریں۔ (75) کافروں

Scanned by CamScanner

CamScanner

کے خودساختہ شریک قیامت میں گم ہوجائیں گے۔ (78) مجرموں سے اُن کے گناہوں کا جواز نہیں پوچھا جائے گا۔ (80) ایمان لانے والوں، نیک عمل کرنے والوں اور صابروں کا اجر، اللہ کے پاس بہت زیادہ ہے۔ (82) اللہ جس کی چاہے روزی فراخ اور تنگ کرسکتا ہے۔ (83) جنت اُن ہی کے لیے ہے جو ظلم اور شرک کا فساد نہیں کرتے تھے۔ (84) نیکی کرنے والے کو اُس کا اچھا اجر ملے گا اور بُرے کام کرنے والے کو بھی ویسا ہی اجر ملے گا جیسا کام وہ کرتے تھے۔ (85) جس اللہ نے قرآن کے احکام نبی پر فرض کیے، وہ انھیں جنت میں لے جائیں گے۔ اللہ اُسے بھی جانتا ہے جو ہدایت کے ساتھ آیا اور جو صریح گمراہی میں آیا۔ (86) اللہ کی مہربانی سے نبی پر قرآن نازل ہوا۔ تم کافروں کے ہرگز مددگار نہ بننا۔ (87) تاکہ وہ تمھیں اللہ کی آیات سے روک نہ سکیں۔ اپنے رب کی دعوت دو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔ (88) اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ ہم سب نے پھر اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔ (اس لیے ابھی سے بُرے کام چھوڑ دیں بھلائی کے کام شروع کردیں)

سورۃ العنکبوت 29/85 (مکڑی)

(2) اہلِ ایمان کی آزمائش بھی ہوسکتی ہے (اس لیے آزمائش سے مت گھبرائیں۔) (3) تم سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا گیا تاکہ پتہ چل سکے کہ اپنے ایمان میں سچا کون ہے؟ (4) بُرے لوگ، اللہ کے قابو میں ضرور آئیں گے۔ (5) یومِ حساب ضرور آئے گا۔ (6) جو محنت کرتا ہے، اپنے فائدے ہی کے لیے کرتا ہے، اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔ (7) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اللہ اُن کے گناہ اُن سے دُور کردے گا، اُن کے اعمال کا اچھا بدلہ دیا جائے گا۔ (8) اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔ اگر وہ شرک کا کہیں تو اُن کی اطاعت نہ کرنا۔ سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ (9) جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے تو اللہ اُن کو نیک لوگوں میں داخل کرے گا۔ (10) اہلِ دُنیا کے سینوں میں جو کچھ

Scanned by CamScanner
CamScanner

بھی ہے، اللہ اُس سے واقف ہے۔ (11) اللہ مومنوں اور منافقوں کو ظاہر کر کے رہے گا۔ (12) کافر، مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریقے کی پیروی کرو، تمھارے گناہ کی ذمہ داری ہماری ہے حالانکہ وہ اُن کے گناہوں کا بوجھ اُٹھانے کے قابل نہیں۔ یہ جھوٹے ہیں۔ (13) یہ اپنے غلط استعمال و عقائد کا بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور دوسروں کو گمراہ کرنے کا بوجھ بھی اور جو غلط اعمال یہ گھڑتے ہیں۔ اُن کے بارے میں اُن سے بروزِ قیامت ضرور پوچھا جائے گا۔ (17) اللہ کے ساتھ دوسری ہستیوں کی خوشنودی کے لیے اُن کی پوجامت کرو، جھوٹے واقعات نہ گھڑو۔ وہ رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ صرف اللہ ہی سے رزق طلب کرو (بھرپور تدبیر کرو) اللہ ہی کی عبادت کرو، اُسی کا شکر ادا کرو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (18) قرآن کی تکذیب نہ کرو (اس کے احکامات پر عمل کرو) (19) ہمیں دوبارہ زندہ کر دینا، اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ (20) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (21) اللہ ہی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔ (23) اللہ کی آیات اور اُس کی حاضری سے انکار کرنے والوں کو دردناک عذاب ہوگا۔ (25) جن ہستیوں کو دُنیا میں بااختیار سمجھا جاتا ہے، وہ قیامت میں مُکر جائیں گے دونوں ایک دوسرے پر لعنت بھیجیں گے اور اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔ اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (27) موحد، آخرت میں نیک لوگوں میں ہوں گے۔ (28 تا 35) حضرت لوط علیہ السلام اور اُن کی قوم کے بارے میں ہیں۔ (جس میں انھیں سمجھایا گیا ہے کہ بے حیائی کے کام نہ کرو۔ رہ زنی چھوڑ دو) (36) اللہ کی عبادت کرو، یومِ آخرت آنے کی اُمید رکھو۔ ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔ (41) جن لوگوں نے اللہ کے ساتھ دوسروں کو بھی کارساز بنا رکھا ہے۔ اُن کی مثال مکڑی کے گھر کی سی ہے جو سب سے کمزور ہوتا ہے۔ (43) یہ مثالیں اللہ اُن کے لیے بیان فرماتا ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں، وہی اہلِ دانش ہیں۔ (44) آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (45) قرآن کی تلاوت کرو۔ صلوٰۃ قائم کرو (قرآنی احکام کی پیروی کرو) صلوٰۃ، فحاشی اور ممنوع افعال سے روکتی ہے۔ جو بھی خودساختہ افعال کیے جاتے ہیں، اللہ انہیں جانتا ہے۔ (46) اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو

Scanned by CamScanner

CamScanner

مگر اچھے طریقے سے۔ان سے کہہ دو کہ ہم تمھاری کتابوں اور قرآن پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمارا اور تمھارا اِلٰہ (معبود) ایک ہی ہے اور ہم اس کے فرماں بردار ہیں۔ (47) قرآن کی آیات سے کافر ہی انکار کرتے ہیں۔ (49) قرآنی آیات سے ظالم ہی انکار کرتے ہیں۔ (50) نشانیاں تو صرف اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ نبی تو احکامِ الٰہی کو کھول کھول کر بیان کرنے والے ہیں۔ (51) قرآن مومنوں کے لیے باعثِ رحمت اور نصیحت ہے۔ (52) جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ کے حق سے انکار کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ (55) کافروں کو عنقریب عذاب کا مزہ چکھا دیا جائے گا۔ (56) اللہ ہی کے ساتھ وابستہ رہو۔ (57) ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ پھر سب نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (59) جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، وہ ہمیشہ کے لیے جنت میں جائیں گے۔ بہتر عمل کرنے والوں کے لیے یہ بہترین اجر ہے۔ (60) اللہ سب کو رزق دیتا ہے (ایک ٹولے نے ذرائع پیداوار پر قبضہ کر کے کمزوروں کو پریشان کر رکھا ہے) اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (62) اللہ جس کے لیے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہے روزی، تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ (انسان کو روزی کے لیے محنت کرتے رہنا چاہیے استحصالیوں کی وجہ سے حوصلہ نہیں ہارنا چاہیے) (63) اللہ ہی بارش برساتا ہے اور زمین کو زرخیز بناتا ہے، اُس کا شکر ادا کریں لیکن اکثر عقل سے کام نہیں لیتے (عقل سے کام لیں۔ استحصالیوں سے بچنے کی تدبیر کریں) (64) اس دُنیا کی زندگی تو چند گھڑی کے کھیل تماشے کی مانند ہے۔ ہمیشہ کی زندگی صرف آخرت کا گھر ہے کاش لوگ یہ سمجھ جاتے (اور آخرت کی تیاری کرتے، یہاں لوٹ مار نہ کرتے اوروں کے حقوق کا خیال کرتے) (65) جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کی مدد چاہتے ہیں، خشکی پر پہنچ کر اللہ کے شکر میں دوسروں کو بھی شریک کر لیتے ہیں۔ (66) اس رویے کا انجام عنقریب اُن کو معلوم ہو جائے گا۔ (67) اللہ نے حرم کو مقامِ امن بنایا جب کہ اس کے آس پاس بدامنی ہے (اللہ کی اس نعمت کو یعنی امن کو ساری دُنیا میں پھیلائیں تب اس نعمت کا حق ادا ہوگا) (68) اس سے بڑا

Scanned by CamScanner

ظالم کون ہوگا جو جھوٹ کی روایات گھڑ لے اور جب حق بات (قرآن) اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔ ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ (69) جو اللہ کی راہ پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں، اللہ اُن کو ضرور اپنی جانب کے کئی راستے دکھا دیتا ہے (قرآن سے ہدایت لینے کی کوشش کریں۔ ہدایت ملے گی) اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سورۃ الروم 30/84

(7) لوگ دُنیا کی زندگی کے ظاہری حالات کو دیکھتے ہیں اور آخرت کی طرف سے غافل ہیں (فکرِ آخرت کرنے والوں کی دُنیا بھی اطمینان بخش ہوتی ہے) (10) برائی کرنے والوں کا انجام بھی بُرا ہوتا ہے۔ اللہ کی تکذیب نہ کرو۔ رسولوں کی ہنسی نہ اُڑاؤ۔ (11) اللہ ہمیں دوبارہ پیدا کرے گا۔ ہم نے اُسی کی طرف واپس جانا ہے۔ (12) قیامت کے دِن گنہ گار، نا اُمید ہو جائیں گے۔ (13) اُن کے خود ساختہ شریکوں میں سے کوئی اُن کی شفاعت کرنے والا نہیں ہوگا (تب اپنی غلطی مان کر) وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ (تب یہ بے فائدہ ہوگا) (14) جس دِن قیامت برپا ہوگی، اُس دِن وہ ایک دوسرے سے الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔ (15) تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، وہ جنت میں ہوں گے۔ (16) جنھوں نے کفر کیا، اللہ کی آیات اور روزِ آخرت کو جھٹلایا، وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔ (17) صبح اور شام کے وقت اللہ ہی کی تسبیح کرتے رہو۔ (18) عصر کے وقت بھی اور ظہر کے وقت بھی، حمد اللہ ہی کے لیے ہے۔ (ان دونوں آیات میں نماز کے چاروں اوقات کی طرف اشارہ ہے۔ اُن کے علاوہ سورۃ ھود 11/114، بنی اسرائیل 17/78، سورۃ طٰہٰ 20/130 کو پڑھیں تو نماز کے پانچوں اوقات کے حکم واضح ہو جاتے ہیں۔) (19) جس طرح مردہ زمین کو اللہ زندگی بخشتا ہے، اُسی طرح ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے (برائے حساب) (21) اللہ نے ہر چیز کا جوڑا بنایا ہے (دُنیا کا جوڑا آخرت ہے) جو لوگ غور کرتے ہیں، اُن کے لیے اُن باتوں

Scanned by CamScanner

CamScanner

میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ (22) اللہ ہی کی قدرت سے آسمان اورزمین بنے۔زبانوں اور رنگوں کے جداجدا ہونے میں اہلِ دانش کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ (23) رات میں آرام اور دِن میں تلاش معاش میں،غور سے سننے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ (25) جب اللہ آواز دے گا ہم اُس کے حضور پیش ہوجائیں گے۔ (26) آسمانوں اورزمین کی مخلوق اللہ کی تابع دار ہے۔(ہمیں بھی اللہ کا فرمانبردار رہنا چاہیے۔) (27) اللہ ہمیں پھر زندہ کرے گا (برائے حساب) (28) اس آیت میں بہت عام فہم مثال سے سمجھایا گیا ہے کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں۔عقل والوں کے لیے اس میں وضاحت ہے۔ (29) اپنے رویے کی وجہ سے جسے اللہ گمراہ کردے، اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے۔اُن کا کوئی مددگار نہیں۔ (30) یک سو ہوکر اللہ کے دین پر قائم رہو۔یہ اللہ کا ترتیب دیا ہوا دین ہے۔یہ معاشرے کو متوازن رکھنے والا ہے۔ (31) اللہ کی طرف رجوع کیے رہو، اُس سے ڈرتے رہو، صلوٰۃ قائم کرتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔ (32) نہ اُن لوگوں میں ہونا جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔خود فرقوں میں بٹ گئے۔سب فرقے اپنے اپنے طریقے پر خوش ہیں۔ (33) جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتے ہوئے، اُسی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور پھر جب وہ اپنی رحمت دکھلاتا ہے تو ایک فرقہ رب کی رحمت میں غیراللہ کو شریک کرنے لگتا ہے۔ (34) ایسا کرنا ناشکری ہے پس اس رحمت سے فائدے اُٹھالو۔عنقریب شرک کا انجام مشرکوں کو معلوم ہوجائے گا۔ (35) کیا اللہ نے ان پر دلیل نازل کی ہے جو اُن کو اللہ کے ساتھ شرک کو جائز قرار دیتی ہے۔ (36) جب اللہ اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو وہ خوش ہوجاتے ہیں اگر اپنے اعمال کے سبب اُنھیں کوئی تکلیف پہنچے تو اس وقت نا اُمید ہوجاتے ہیں۔ (37) اللہ جس کے لیے چاہے رزق فراخ کردیتا ہے یا تنگ کردیتا ہے، اُس میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (38) زائد از ضرورت مال میں سے اہلِ قرابت محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو، ایسے لوگ فلاح یاب ہیں۔ (39) جو سود اس لیے دیا جاتا ہے کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو، اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا، جو زکوٰۃ

Scanned by CamScanner

دی جاتی ہے، اللہ کی خوشنودی کے لیے، اُسی سے دراصل مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ البقر کی آیات 275 تا 281 اور آل عمران کی آیت 130 بھی سود سے متعلق ہیں۔ (40) اللہ ہی تو ہے جس نے سب کو پیدا کیا، رزق دیا، پھر موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا مشرکوں کے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی بھی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ (41) خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمالِ بد کے سبب فساد پھیل جاتا ہے (فساد نہ پھیلائیں) (42) مشرکوں کا انجام بُرا ہی ہوتا ہے۔ (43) روزِ قیامت سے قبل اللہ کے قائم کردہ دین پر یکسو ہو کر قائم ہو جاؤ۔ (44) جس نے کفر کیا، نقصان اُسی کا ہوگا۔ جس نے نیک عمل کیے وہ اپنے لیے فضل کی راہ صاف کر رہے ہیں۔ (45) ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو، اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (46) بذریعہ ہوا اور بارش اللہ اپنی رحمت سے نوازتا ہے۔ کشتیاں اُسی کے حکم سے چلتی ہیں تاکہ روزی ملے۔ اللہ کا شکر ادا کرو۔ (47) پیغمبر کے نافرمانوں سے اللہ نے انتقام لیا اور اُسی طرح مومنوں کی مدد کی۔ (50) مُردہ زمین کو جو زندہ کر دیتا ہے وہ اُسی طرح مردوں کو بھی زندہ کرنے پر قادر ہے۔ (54) اللہ ہی کمزوری کے بعد طاقت اور طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیتا ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ صاحبِ علم اور صاحبِ قدرت ہے۔ (55) قیامت میں بہانہ بازی نہ چلے گی۔ (56) قیامت اٹل ہے (لہٰذا ابھی سے اُس کی تیاری شروع کر دیں۔ گناہ چھوڑ دیں) (57) بروزِ قیامت نہ بہانہ کچھ فائدہ دے گا اور نہ ہی توبہ قبول کی جائے گی (اِس مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھائیں اور نیک اعمال کرنا شروع کر دیں) (58) اللہ نے ہمیں سمجھانے کے لیے قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان فرما دی ہیں۔ (59) جو سمجھنا نہیں چاہتے، اللہ اُن کے دِلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ (60) تم ثابت قدم رہو۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے، وہ تمھیں پست ہمت نہ بنا دیں۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ لقمٰن 31/57

(2) یہ حکمت سے بھرپور کتاب کی آیات ہیں۔ (3) جو اچھے اعمال کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت کا باعث ہیں۔ (4) جو صلوٰۃ قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (5) وہ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ (6) جو کلامِ دِل فریب خرید کر لاتا ہے کہ اللہ کے راستے سے بھٹکا دے اور قرآنی دعوت کو مذاق میں اُڑا دے تو اُس کو عذاب ہوگا۔ (قرآن احسن الحدیث ہے، اِس پر عمل کریں۔ 39/23 لَھْوَ الحدیث سے بچیں 31/6 یہ کلامِ دلفریب ہے) (7) جو قرآن کو سن کر منہ پھیر لیتے ہیں، اُنھیں عذاب ہوگا۔ (8) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کے لیے نعمت بھرے باغات ہیں۔ (11) غیر اللہ کچھ بھی تو پیدا نہیں کر سکتے۔ ایسے ظالم گمراہ ہیں۔ (12) اللہ نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اُس کا شکر ادا کرے۔ جو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے کرتا ہے۔ جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی اُس کی طرف سے بے پروا ہے اور وہ قابل تعریف ہے۔ (13) حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ یقیناً شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ (14) اللہ نے انسان کو اُس کے والدین کی اطاعت کے بارے میں تاکید کی اور خاص طور پر اُس کی ماں کے بارے میں جو اُس کے لیے بہت تکلیف اُٹھاتی ہے۔ (15) اُن کی ہر بات ماننا سوائے شرک کی بات کے۔ صرف اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا۔ سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ سب کے اعمال کے نتائج سے آگاہ فرما دے گا۔ (16) اللہ چھوٹے سے چھپے ہوئے عمل کو بھی قیامت کے دِن ظاہر کر دے گا۔ وہ باریک بین اور باخبر ہے۔ (17) صلوٰۃ قائم رکھنا، لوگوں کو اچھے اعمال پر آمادہ کرنا، برائیوں سے منع کرتے رہنا۔ مصیبت کا صبر سے مقابلہ کرنا۔ اِن کاموں کے لیے پختہ ارادہ درکار ہے۔ (18) از راہ غرور لوگوں سے منہ پھلا کر بات نہ کرنا۔ زمین میں فخریہ انداز میں نہ چلنا۔ اللہ کسی مغرور، خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔ (19) اپنی چال میں اعتدال رکھنا۔ بولتے وقت آواز دھیمی رکھنا۔ (20) اللہ نے آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں انسان کے لیے مسخر کر رکھی ہیں۔ اللہ کے مقام کے بارے

Scanned by CamScanner

CamScanner

میں فضول بحث نہ کرو۔ (21) جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ قرآن کے مطابق عمل کرو تو کہتے ہیں کہ ہم اسی طرح کے اعمال کریں گے، جس پر اپنے باپ دادا کو پایا خواہ شیطان اُن کو دوزخ کی طرف ہی کیوں نہ بلا رہا ہو۔ (23) اللہ دِلوں کی باتوں سے واقف ہے۔ (لہٰذا بُرا نہ سوچیں) (27) اللہ کی صفات وعنایات بے شمار ہیں (اس لیے کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں) اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (28) ہم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا، اللہ کے لیے ایک جیسا آسان ہے۔ بیشک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (29) اللہ نے سورج اور چاند کو انسان کے لیے مسخر کر رکھا ہے۔ اللہ ہمارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ (30) صرف اللہ کی ذات ہی برحق ہے۔ جن کو اللہ کے ساتھ لوگ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں، اسی وجہ سے اللہ ہی بزرگ و برتر ہے۔ (31) اللہ ہی کی مہربانی سے پانی میں کشتیاں چلتی ہیں۔ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں صبر اور شکر کرنے والوں کے لیے۔ (32) طوفان میں اللہ کو پکارتے ہیں اور جب خشکی پر پہنچ جاتے ہیں تو بعض توحید پر قائم رہتے ہیں مگر ناشکرے اللہ کی نشانیوں کے منکر ہو جاتے ہیں۔ (33) اپنے پروردگار سے ڈرو، اس دِن کا خوف کرو جب نہ بیٹا باپ کے کام آسکے گا اور نہ ہی باپ بیٹے کے (صرف اعمال ہی کام آئیں گے) بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس یہ دُنیا کی زندگی تمھیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ دھوکے باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکہ دینے پائیں۔ (بعد از قیامت، حساب کی تیاری کریں۔) (34) اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے۔ وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ حاملہ کے پیٹ میں کیا ہے؟ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی؟ بیشک اللہ ہی سب کچھ جاننے والا، باخبر ہے۔

.....

سورۃ السجدہ 32/75

(2) رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ قرآن میں کسی بھی طرح کا شک وشبہ نہیں۔ (3) یہ پیغمبر نے خود نہیں بنایا بلکہ یہ ہمارے رب کی طرف سے برحق ہے تاکہ لوگوں کو اس سے ہدایت ملے اور وہ صحیح راستے پر چلیں۔ (4) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو 6 ادوار میں بنایا۔

Scanned by CamScanner

CamScanner

اللہ کے سوانہ کوئی ہمارا حامی و مددگار ہے نہ کوئی اُس کے آگے سفارش کرنے والا۔اس پر سوچ بچار کرو۔ (5) وہی آسمان سے زمین پر دُنیا کے معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔ (6) وہی پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، غالب اور رحم والا ہے۔ (7) جس نے ہر چیز کو بہترین حالت دے کر تخلیق کیا۔ (9) اُسی نے ہمارے سننے، دیکھنے اور سوچنے کے لیے اعضا بنائے مگر ہم کم ہی شکر کرتے ہیں۔ (10) زمین میں ملیامیٹ ہونے کے باوجود ہم پروردگار کے سامنے ضرور پیش ہوں گے۔ (11) ہم اپنے رب کی طرف لوٹائے جائیں گے (برائے حساب لہٰذا آج ہی سے گناہ چھوڑ کر نیک کام شروع کردیں) (12) پھر دُنیا میں واپسی ہرگز نہیں ہوگی۔ (13) اگر اللہ چاہتا تو ہر ایک کو ہدایت دے سکتا تھا۔ (14) جس نے یومِ جزا کو بھلا رکھا تھا وہ دوزخ کا عذاب بھگتے گا۔ (15) اللہ کی آیات پر تو وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، غرور و تکبر نہیں کرتے۔ (16) وہ رات کو عبادت کرتے ہیں، وہ اپنے رب کو خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں اور اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے محتاجوں پر خرچ کرتے ہیں۔ (17) آنکھوں کی ٹھنڈک اُن کے اعمال کی جزا ہے۔ (19) جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، اُن کے لیے جنت کے باغات ہیں۔ (20) جنھوں نے رب کی نافرمانی کی اور عذاب دوزخ کو جھوٹ سمجھا، وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ (21) اس کے علاوہ دُنیا میں بھی حکم عدولی کی سزا، اُن کو ملتی ہے کہ شاید وہ فرمانبردار ہوجائیں۔ (22) نصیحت سے منہ پھیر لینے والے ظالم ہیں، ایسے گنہ گناروں کو ضرور سزا ملے گی۔ (23) اللہ سے ملاقات میں شک مت کرو۔آسمانی کتب ذریعہ ہدایت ہیں۔ (24) ہماری آیات پر یقین رکھو اور صبر کرو یعنی ڈٹے رہو۔ (25) قیامت کے دِن اختلافی باتوں کا فیصلہ ہوجائے گا۔ (26) پہلی اُمتوں پر عذاب، اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، یہ سنتے (سمجھتے) کیوں نہیں۔ (27) اللہ بنجر زمین سے فصل پیدا کرتا ہے، نافرمان، دیکھتے کیوں نہیں؟ غور کیوں نہیں کرتے؟ (سمجھتے کیوں نہیں؟ کہ ہم بھی بعد از موت زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے برائے

Scanned by CamScanner
CamScanner

حساب) (29) فیصلے کے دن کافروں کا ایمان لانا، اُنھیں کچھ فائدہ نہیں دے گا، پھر اُن کو مہلت نہ دی جائے گی۔ (لہٰذا ہم سب کو اس مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھانا چاہیے، گناہ ترک کر دیں، نیک اعمال شروع کر دیں)

.....

سورۃ الاحزاب (خندق) 33/90

(1) اللہ سے ڈرتے رہنا، کافروں اور منافقوں کی اطاعت کبھی نہ کرنا۔ بے شک اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (2) قرآن پر عمل کرو، اللہ ہمارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ (3) صرف اللہ پر بھروسہ رکھو۔ اللہ پر توکل کافی ہے۔ (4) بیوی، ماں کہہ دینے سے ماں نہیں بن جاتی (کفارہ ادا کر دیں) منہ بولے بیٹے حقیقی بیٹوں کی طرح نہیں ہوتے۔ (5) اُن کو اُن کے حقیقی باپ کے نام سے پکارا کرو۔ غلطی سے جو بات کہی جائے، اُس پر کوئی گرفت نہیں، وہ بات قابلِ مواخذہ ہے جس کا ارادہ دِل سے کرو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔ (8) کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (17) اللہ اگر تکلیف دینا چاہے تو کوئی اُس سے نہیں بچا سکتا۔ اگر رحم کرنا چاہے تو کون اُس کو روک سکتا ہے۔ اللہ کے سوا ہمارا کوئی حامی و مددگار نہیں۔ (21) ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔ روزِ قیامت ضرور آئے گا۔ اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔ (32) پرہیزگاری کا تقاضا یہ ہے کہ غیر مردوں سے نرم لہجے میں بات نہ کرو، تاکہ بدنیت کوئی اُمید نہ باندھ لے۔ (33) اپنے آپ کو زیب و زینت کے ساتھ نمایاں مت کرو۔ صلوٰۃ قائم کرو، زکوٰۃ دیتی رہو، اطاعتِ رسول کرو۔ (34) یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی اُن باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سنائی جاتی ہیں۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ (35) باعمل، درست عقائد والے فرماں بردار قول کے سچے، صبر کرنے والے، اللہ کا خوف رکھنے والے، خیرات کرنے، روزے رکھنے والے، شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے، اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے، مردوں و عورتوں کے لیے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ (36) جو

Scanned by CamScanner

CamScanner

کوئی اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا، وہ صریح گمراہ ہوگیا۔ (37) لوگوں کے بجائے اللہ سے ڈرو (سوشل پریشر کے بجائے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا حکم پیشِ نظر رکھیں) (39) پیغمبر لوگوں تک اللہ کے پیغام پہنچاتے تھے، اُس سے ڈرتے تھے۔ اللہ ہی محاسبہ کرنے کو کافی ہے۔ (40) محمد ﷺ، مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیّین ہیں۔ اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (41) اے اہلِ ایمان اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو (مخلوق خدا کی خدمت کریں) (42) صبح وشام اللہ کے پیغام کی تبلیغ اور اس کے نام وصفات کے ذکر کی تسبیح کرتے رہو۔ (43) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی تمہارے لیے دُعائے رحمت کرتے ہیں تاکہ وہ تمھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اللہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔ (44) جس روز وہ اُس سے ملیں گے اُن کا استقبال سلام سے ہوگا۔ اُن کے لیے اللہ کریم نے بڑا اجر رکھا ہوا ہے۔ (45) پیغمبر کو اللہ نے گواہی دینے والا، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (46) اور اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور اتباع کے لیے روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ (47) مومنوں کے لیے خوشخبری ہے کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ (48) کافروں اور منافقوں سے مت دبنا۔ اُن کی ایذا رسانی کا بہادری سے مقابلہ کرنا، اللہ پر توکل رکھنا اور اللہ ہی بھروسے کے لیے کافی ہے۔ (49) رخصتی سے قبل اگر طلاق ہو جائے تو منکوحہ کو عدت کی ضرورت نہیں، اس کے حق کا مال اور تحائف اس کے حوالے کر کے اچھی طرح سے علیحدگی کرلو۔ (54) اگر تم کسی عمل کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ (56) بے شک اللہ اور اس کے ملائیکہ نبی پر عملِ صلوٰۃ کرتے ہیں۔ اے اہلِ ایمان تم بھی اُن پر تسلیم ورضا کے ساتھ عمل صلوٰۃ کرو۔ (اللہ کی طرف سے اپنے نبی پر صلوٰۃ کا مطلب ہے، وہ آپ پر مہربان ہے، آپ کا نام بلند کرتا ہے، آپ پر رحمتوں کی بارش برساتا ہے۔ ملائیکہ کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب ہے کہ وہ آپ سے بہت محبت رکھتے ہیں۔ آپ کے حق میں اللہ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو بلند مرتبے عطا فرمائے۔ اہلِ

Scanned by CamScanner

ایمان کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے عملِ صلوٰۃ، تسلیما کی شرط کے ساتھ مشروط کیا ہے یعنی مسلمانوں کو مکمل طور پر اپنے آپ کو رسول کی تحویل میں دے دینا ہے یعنی اصلاً کتاب اللہ کے ماتحت ہوکر رسول کے مشن کو کامیاب بنانا ہے۔ صلوٰۃ کے معنی ہے کتاب اللہ کی پیروی کرتے ہوئے مثالی معاشرے کے قیام کے لیے ہمہ وقت وقف کردینا۔ صرف درود پڑھنے تک ہی محدود نہ رہیں۔) (57) جولوگ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کو رنج پہنچاتے ہیں، اُن پر اللہ، دُنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور اُن کے لیے اُس نے عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (اللہ اور رسول ﷺ کی بات نہ ماننا اُنھیں رنج پہنچانے کے مترادف ہے) (58) جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیف پہنچائیں ایسے الزام کی تہمت سے جو انھوں نے نہ کیا ہو تو یقیناً ایسے لوگوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اُٹھایا۔ (59) اپنی بیویوں، بیٹیوں سے کہہ دو کہ جب باہر نکلا کریں تو اپنی چادروں کو اپنے اُوپر لے لیا کریں تاکہ وہ نہ ستائی جائیں۔ (61) ہیجان انگیز افواہیں پھیلانے والوں کو حکومت سزا دے۔ (63) قیامت کے آنے کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ (64) اللہ نے کافروں پر لعنت کی اور اُن کے لیے جہنم کی آگ تیار ہے۔ (66) عذاب دیکھ کر پھر پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (69) نبی کی حکم عدولی کر کے انہیں رنج نہ دو۔ (70) اللہ سے ڈرا کرو، بات صاف اور سیدھی کیا کرو۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے کامیاب رہیں گے۔ (71) اس طرح اللہ ہمارے اعمال درست کردے گا اور کوتاہیاں معاف کردے گا جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گا تو کامیابی پائے گا۔ (72) اللہ نے ذمہ داری کی امانت، آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کو پیش کی تو انھوں نے قبول نہ کی مگر انسان نے وہ ذمہ داری قبول کرلی۔ بے شک وہ بڑا ظالم اور جاہل ہے، کیونکہ وہ اس امانت میں خیانت کر کے اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔ (73) اللہ منافقین اور مشرکین کو عذاب دے گا اور مومنین کی توبہ قبول کرے گا وہ درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ سبا 58/34 (مکی)

(1) اللہ حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (2) زمین و آسمان پر جو عمل ہوتا ہے، وہ سب اس کو معلوم ہے۔ وہ مہربان اور بخشنے والا ہے برے کام فوراً چھوڑ دیں اور بھلائی کے کام شروع کر دیں۔ (3) قیامت ضرور آ کر رہے گی۔ رب، غیب کا علم جاننے والا ہے، دُنیا کی ذرہ بھر چیز بھی اُس سے پوشیدہ نہیں۔ کوئی بھی چھوٹا یا بڑا عمل ہمارے اعمال نامے میں موجود ہے۔ (4) تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کو اُس کا اجر ملے، اُن کے لیے مغفرت ہے اور رزقِ کریم۔ (5) جنھوں نے اللہ کی آیات کو بے اثر کرنے کی کوشش کی، اُن کے لیے دردناک عذاب کی سزا ہے۔ (6) جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے، وہ جانتے ہیں کہ قرآن، رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، وہ حق ہے اور اللہ کا راستہ دکھاتا ہے۔ (7) دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنے کو مذاق نہ سمجھیں۔ (8) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ کفر کی آفت میں گرفتار ہیں اور پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ (9) آسمان و زمین سے کبھی بھی عذاب آ سکتا ہے، اس میں ایک نشانی ہر اس بندے کے لیے ہے جو خدا کی طرف جھکنے والا ہو۔ (14) جنوں کے پاس بھی علمِ غیب نہیں تھا۔ (16) رب کے احکام سے منہ پھیر لینے والوں پر عذاب آتے ہیں۔ (17) ناشکروں اور کفرانِ نعمت کرنے والوں کو سزا ملتی ہے۔ (محرومین کو رب کی نعمتوں میں شریک کرنا بھی شکر ہے) (19) ناشکری کرنے والے اپنے پر ظلم کرتے ہیں۔ ظالم افسانہ بن کر رہ جاتے ہیں۔ ایسے واقعات میں صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔ (20) شیطان نے ان کے شرک پر مبنی ظنی اعمال کو ہی صحیح باور کرا دیا، یہاں تک کہ ایک جماعت کے سوا سب ہی شرکیہ اعمال پر اُتر گئے۔ (21) آخرت میں شک رکھنے والے، اہلِ ایمان سے الگ، اللہ کر دیتا ہے، وہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔ (22) جن کو اللہ کے ساتھ بااختیار سمجھا جاتا ہے، وہ ذرہ بھر بھی اختیار نہیں رکھتے۔ نہ اللہ کے کام میں اُن کی شرکت ہے اور نہ ہی کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ (23) اللہ کے ہاں وہ عمل فائدہ دے گا جسے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (24) رزق دینے والا صرف اللہ ہی ہے۔ (رزق کے حصول کے لیے

Scanned by CamScanner

بھرپور تدبیر کرتے رہیں۔ حق غصب کرنے والوں سے نہ گھبرائیں)۔(25) نہ ہمارے جرم کا تم سے پوچھا جائے گا اور نہ تمہارے اعمال کا ہم سے پوچھا جائے گا۔(26) ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا، پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔ وہ صاحبِ علم ہے۔(27) اللہ کے اختیارات میں کوئی شریک نہیں، وہ اکیلا ہی غالب اور حکمت والا ہے۔(28) اللہ نے نبی کو تمام انسانیت کے لیے خوشخبری سنانے والا اور آخرت سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(30) قیامت اپنے وقت پر آ کر ہی رہے گی۔(31) اَب کافر قرآن کو آسمانی کتاب نہیں مان رہے، قیامت میں پچھتا کر اپنے عالموں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔(32) مذہبی پیشوا جواباً کہیں گے کیا ہم نے ہدایت سے تمہیں زبردستی روکا تھا۔ تم خود ہی مجرم تھے۔(33) کمزور علم والے اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تمہارے مکروفریب نے ہمیں روکے رکھا، اُس دن وہ پشیمان ہوں گے۔(36) اللہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی تنگ یا فراخ کردیتا ہے۔(37) اللہ کا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا، نیک عمل کرتا رہا۔(38) جو اللہ کی آیات کو بے اثر کرتے رہے، اُن پر عذاب ہوگا۔(39) جو بھی خرچ کرو گے اُس کا بدلہ ملے گا۔(43) قرآن گھڑا ہوا جھوٹ نہیں اور نہ ہی جادو ہے۔(44) مشرکوں کا دین میں شرک بلاجواز ہے۔(45) رسولوں کو جھٹلانے والوں پر عذاب ہوگا۔(47) تبلیغ دین کا اجر نبی نے نہیں مانگا، اُس کا اجر اللہ ہی دے گا۔(49) قرآن کے مقابلے میں باطل سر نہیں اُٹھا سکتا۔(52) عذاب دیکھ کر قرآن پر ایمان بے کار ہوگا۔ (54) قرآن کی اہمیت کے بارے میں شک کرنے والے عذاب سے نہ بچ سکیں گے۔

.....

سورۃ فاطر 43/35 (ترتیب دینے والا)

(1) اللہ ہر تخلیق پر قادر ہے۔(2) اللہ اگر اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اُس کو بند نہیں کرسکتا اگر وہ اُس کو بند کردے تو کوئی اور اُس کو کھول نہیں سکتا۔ اللہ غالب حکمت والا ہے۔(3) اللہ کے احسانات کو یاد کرو۔ کیا کوئی اور خالق کے علاوہ رازق ہے، اُس کے سوا کوئی

Scanned by CamScanner

معبود بااختیار نہیں۔(5) دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے، نہ فریب دینے والا تمہیں فریب دے۔(6) شیطان تمھارا دشمن ہے۔ وہ اپنے پیروکاروں کو، اپنی راہ پر بلا رہا ہے تا کہ تم دوزخیوں میں شامل ہو جاؤ۔(7) کفر کرنے والوں کے لیے عذاب ہے۔ ایمان لانے والے، اچھا عمل کرنے والوں کے لیے مغفرت اور اجرِ کبیر ہے۔(8) جسے بداعمال، بہترین اعمال کے طور پر دکھائے جائیں اور وہ اُن کو اچھے سمجھنے لگے تو کیا وہ اعمال صالح کر سکتا ہے؟ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (ہدایت کی چاہ رکھنے والے کو ہدایت ملتی ہے) (9) جس طرح بارش سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے ویسے ہی مردہ انسانوں کو بھی زندہ ہو کر اُٹھنا ہے۔(10) عزت چاہنے والے کے پاکیزہ کلمات کا رُخ اللہ کی طرف ہوتا ہے، صالح عمل اس کو مزید بلند درجات عطا کرتے ہیں۔ برائی کی چالیں چلنے والوں کے لیے سخت عذاب ہے۔(12) کشتیوں سے پانی میں رزق تلاش کرو۔(13) رات اور دِن اللہ کے حکم سے آتے جاتے ہیں، جنھیں مشرک، اللہ کے ساتھ پکارتے ہیں وہ کھجور کی گٹھلی کی چھال کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (14) قیامت کے روز وہ مشرکوں کے عقیدۂ شرک کا انکار کر دیں گے۔(15) سب اللہ کے محتاج ہیں۔ اللہ غنی وحمید ہے۔(18) کوئی بوجھ اُٹھانے کا دعویٰ کرنے والا، قیامت کے دن کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، قرابت دار بھی اپنے رشتے دار کا بوجھ نہ اٹھا سکے گا۔ نبی ﷺ ان کو نصیحت کر سکتے ہیں جو بن دیکھے رب سے ڈرتے ہیں، صلوٰۃ قائم کرتے ہیں، جو شخص گناہ سے پاک رہتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے پاک رہتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(24) اللہ نے نبی کو قرآن کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔(26) قرآن کا انکار کرنے والوں کو عذاب ہوگا۔(28) اللہ سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم وشعور ہیں۔(29) جو اللہ کی کتاب پڑھتے اور صلوٰۃ قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اُنھیں دائمی فائدہ ہوگا۔(31) قرآن برحق ہے (اس کی قدر کرو)۔(32) نیک اعمال میں پہل کر کے لوگوں کے لیے مثال بنو۔(33) ایسے لوگ جنتی ہیں۔(36) کافروں کے

Scanned by CamScanner
CamScanner

لیے دوزخ کا دائمی عذاب ہوگا۔(37) پھر اُن کا چلانا اور وعدہ کرنا بے کار جائے گا۔(40) جن شریکوں کو خدا کے ساتھ پکارتے ہو، کیا انھوں نے کوئی چیز پیدا کی؟ یہ ظالم ایک دوسرے کو شفاعت کا جھانسہ دے رہے ہیں)۔(42) راہِ ہدایت سے نفرت نہ کرو۔(راہِ ہدایت کی چاہ کرو)۔ (43) بُری چال کا وبال، اُس کے کرنے والے پر ہی پڑتا ہے۔(45) اگر اللہ لوگوں کو اُن کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو کسی کو بھی نہ چھوڑتا لیکن وہ اُن کو ایک وقتِ مقررہ تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو وقت آنے پر اُن کے اعمال کا بدلہ وہ دے گا۔

.....

سورۃ یٰسین 36/41

(2) قرآن پاک حکمت اور دانائی کا منبع ہے۔(3) اس کی قسم کھا کر محمد ﷺ سے اللہ نے فرمایا، کہ آپ رسولوں میں سے ہیں۔(4) سیدھے راستے پر۔(5) یہ اللہ رحیم نے نازل کیا ہے۔(6) کہ خبردار کردو ایسی قوم کو جس کے باپ دادا کو آگاہ نہیں کیا گیا، اس وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (ہمیں بھی فکرِ آخرت کرنی چاہیے)(7) جو قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے، اُن پر عذاب ہوگا۔(11) آپ ﷺ تو اُس کو نصیحت کر سکتے ہیں جو قرآن پر عمل کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے اس کو مغفرت اور بہتر اجر کی بشارت دے دو۔(12) بے شک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو اعمال لوگوں نے کیے ہیں، وہ ہم لکھ لیتے اور اعمال نامے میں محفوظ کر لیتے ہیں۔(14) تعلیماتِ رسول پر عمل کریں۔(17) رسولوں کے ذمے تو اللہ کے احکامات کو صاف صاف پہنچا دینا ہے (اُن پر عمل کرنا ہماری ذمے داری ہے)(20) رسول کی پیروی کرو۔(21) رسول کا اتباع کرو، جو سیدھے راستے پر ہیں اور تبلیغ کا اجر نہیں مانگتے۔(22) اللہ ہی کی عبادت کرو، جس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(23) اللہ کو چھوڑ کر، غیر اللہ کو بااختیار نہ سمجھو۔ غیر اللہ نفع یا نقصان نہیں پہنچا سکتے اور نہ ہی وہ عذاب سے چھڑا سکتے ہیں۔(24) غیر اللہ کی ماننا گمراہی ہے۔

Scanned by CamScanner

(35) اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں (اللہ کی فرماں برداری کرنا بھی شکر ادا کرنے کا ایک طریقہ ہے نعمتوں کا صحیح استعمال بھی شکر ہے۔ (36) دنیا کا جوڑا آخرت ہے۔ (اس کی تیاری شروع کر دیں) (45) اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (بُرے کام چھوڑ کر اچھے کام شروع کر دیں) (46) اللہ کی آیات پر توجہ دو، اُن سے منہ نہ پھیرو۔ (47) جو اللہ نے تمھیں دیا ہے، اُس میں سے خرچ کرو۔ اللہ کے حکم کو ٹالنا گمراہی ہے۔ (48) قیامت ضرور آئے گی (ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ گناہ ترک کر دیں) (52) اہلِ قبور دوبارہ جی اٹھنے پر کہیں گے کہ ہمیں، ہماری قبر سے کس نے اُٹھا دیا؟ (54) اُس دن کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔ (61) اللہ کی عبادت ہی سیدھا راستہ ہے۔ (62) شیطان نے جب تم کو گمراہ کیا تو عقل سے کام کیوں نہ لیا؟ (عقل سے کام لیں) (64) اللہ کی کتاب سے انکار کے بدلے جہنم میں جانا ہوگا۔ (65) اُس دِن، اُن کے ہاتھ اور پاؤں گواہی دیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے؟ (69) اللہ نے نبی کو شعر گوئی نہیں سکھائی بلکہ قرآن سکھایا، جو نصیحت ہے اور واضح ہے۔ (70) تا کہ ہر زندہ کو ہدایت ملے اور منکرین کو نتائج سے خبردار کر دیا جائے۔ (73) اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔ (74) اللہ کے سوا کسی اور کو مددگار نہ بناؤ۔ (75) جب کہ وہ اُن کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے، اُلٹا وہ اُن کے خلاف بطور گواہ حاضر کیے جائیں گے۔ (76) جو کچھ کافر چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں، سب اللہ کو معلوم ہے۔ (77) شرک کا جھگڑا مت کرو۔ (79) بعد از مرگ سب دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ (81) اللہ مردے کو دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے، وہ تخلیق کا ماہر اور علم والا ہے۔ (82) اُس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو حکم دیتا ہے کہ ہو جا، اور وہ ہو جاتی ہے۔ (83) اللہ ہی کی طرف ہم سب لوٹائے جائیں گے (برائے حساب، لہٰذا آج ہی سے وہاں کے لیے تیاری شروع کر دیں۔ بُرے کام چھوڑ کر اچھے کام شروع کر دیں)

.....

Scanned by CamScanner

سورۃ الصّٰفّٰت 56 / 37 (صف بستہ رہنا)

(4) ہمارا معبود با اختیار ایک ہی ہے۔(5) جو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب کا رب ہے۔(13) جب نصیحت کی جائے تو اُسے قبول کرو۔(18) مرنے کے بعد دوبارہ ضرور اُٹھائے جاؤ گے۔(22) ظالموں، اُن کے ساتھیوں، اُن کے معبودوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔(30) اُن کے معبود کہیں گے، ہمارے پاس کوئی زور و اختیار نہیں تھا، تم خود ہی قرآن سے سرکش تھے۔(39) تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔(55) جو بعد از موت زندگی پر یقین نہیں رکھتے، وہ دوزخ کے درمیان ہوں گے۔(61) جنت کے لیے اچھے عمل کرنے چاہئیں۔(74) بدانجامی سے وہ بچیں گے جو اللہ کے مخلصین تھے۔آیات 75 تا 82 حضرت نوح علیہ السلام اور اُن کی آل سے متعلق ہیں۔آیات 83 تا 113 حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں ہیں۔وہ ہر آزمائش میں پورے اُترے۔(110) نیکی کرنے والوں کو اللہ اچھی جزا دیتا ہے۔(113) آلِ ابراہیمؑ میں اچھے عمل کرنے والے بھی ہیں اور غلط اعمال کی وجہ سے صریح ظلم کرنے والے بھی ہیں۔آیات 114 تا 120 حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے بارے میں ہیں۔آیات 123 تا 127 حضرت الیاس علیہ السلام کے بارے میں ہیں۔(127) نبی کو جھٹلانے والے دوزخی ہیں۔(128) خالص اللہ کی عبادت کرنے والے دوزخ سے بچیں گے۔آیات 133 تا 138 حضرت لوط علیہ السلام اور اُن کی امت سے متعلق ہیں۔آیات 139 تا 143 حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں ہیں۔(151) من گھڑت باتیں اللہ سے منسوب نہ کرو۔(170) قرآن سے انکار کا نتیجہ جلد معلوم ہو جائے گا۔(172) اللہ کا پیغام پہنچانے والوں کی مدد ضرور کی جائے گی۔(179) کافروں پر عذاب ہوگا۔(180) اللہ ہر قسم کے شرک سے پاک ہے۔نوٹ: خطبہ حجۃ الوداع میں رسولِ پاک ﷺ نے یہ بھی فرمایا

Scanned by CamScanner

CamScanner

کہ اگر اللہ کی کتاب (قرآنِ پاک) پر عمل کرو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوسکو گے۔ عمل تب ہی ممکن ہے جب ہم عربی سیکھیں یا قرآنِ پاک کا ترجمہ پڑھیں۔ اس کتاب کی بدولت بھی آپ بہت سے احکامِ الٰہی سے واقف ہوکر اُن پر عمل کر کے سرخ رُو ہو سکتے ہیں۔

.....

سورۃ صٓ 38/38

(1) قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے بھرپور ہے۔ (2) اس کتابِ نصیحت پر شک کرنے والوں کو عذاب ہوگا۔ (10) خود ساختہ شریکوں کے اختیار میں کیا خزانے ہیں؟ (اگر ہوتے تو یہ نذرانوں کے محتاج نہ ہوتے)۔ (14) رسولوں کو جھٹلانے والوں پر عذاب آتا ہے۔ آیات 17 تا 26 حضرت داؤد علیہ السلام کے بارے میں ہیں) (26) انصاف کے فیصلے کرو۔ خواہش کی پیروی نہ کرو۔ (27) زمین و آسمان، اللہ نے بلا مقصد تخلیق (پیدا) نہیں کیے۔ (اس میں لوگوں کو فائدے پہنچانے کے کام کریں) (28) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو معاشرے میں فساد پھیلاتے رہے اُن کو سزا ملے گی۔ (29) اللہ کی نازل شدہ یہ کتاب بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیات میں غور کریں اور اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔ آیات 30 تا 40 حضرت سلیمان کے بارے میں ہیں۔ آیات 41 تا 44 میں حضرت ایوب علیہ السلام کا ذکر ہے۔ (68) کہہ دو، قیامت ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے، جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے۔ (76) غرور کبھی بھی نہ کریں۔ (82) شیطان نے لوگوں کو بہکانے کی قسم کھا رکھی ہے۔ (اس کے بہکاوے میں نہ آئیں) (86) نبی نے نہ قرآن کی تبلیغ کا اجر لوگوں سے مانگا اور نہ اُس میں بناوٹ کی۔ (87) یہ قرآن تو اہلِ دنیا کے لیے نصیحت ہے۔ (88) بعد از قیامت معلوم ہو جائے گا کہ قرآن میں جو کچھ لکھا ہے، برحق ہے۔

.....

Scanned by CamScanner

سورۃ الزمر 59/39 (غول درغول)

(1) اللہ غالب اور حکمت والے کی طرف سے یہ قرآن اتارا گیا۔ (2) قرآن برحق ہے۔ صرف اللہ ہی کی عبادت کرو۔ (3) جن لوگوں نے دیگر لوگوں کو، اللہ سے وابستہ کر رکھا ہے، اُن کا کہنا ہے کہ اُن کے ذریعے ہمیں قربتِ خدا حاصل ہوتی ہے۔ ایسے خودساختہ خیال کا فیصلہ جلد ہو جائے گا۔ اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکرِ حق ہو۔ (5) اللہ نے زمین اور آسمان کو بامقصد تخلیق کیا ہے (ان پر مفید کام کریں تاکہ خلقِ خدا کو فائدہ ہو) (6) اللہ کے سوا کوئی بااختیار معبود نہیں پھر تم کیوں غیر اللہ سے وابستہ ہو جاتے ہو۔ (7) اگر کفرانِ نعمت کرو گے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے۔ اپنے بندوں کا کفر اُسے پسند نہیں۔ اللہ کی نعمتوں پر اُس کا شکر ادا کرو۔ کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا، کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ وہ پھر ہمیں بتا دے گا جو ہم کرتے رہے ہیں۔ وہ تو دِلوں کی پوشیدہ باتوں سے بھی آگاہ ہے۔ (8) انسان پر جب کوئی آفت آتی ہے، تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اُسے پکارتا ہے۔ پھر جب رب اُسے کوئی نعمت دیتا ہے تو وہ مصیبت بھول کر دوسروں کو اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے، ایسا گمراہ دوزخ میں جائے گا۔ (9) جو رات کے اوقات میں اللہ کی عبادت کرتا ہے جو اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے، وہ مشرک سے بہتر ہے۔ کتابِ الٰہی کا علم رکھنے اور نہ رکھنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں۔ (10) اہلِ ایمان جو رب سے ڈرتے ہیں، جنھوں نے دُنیا میں نیکی کی، اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اللہ کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر ملے گا۔ (11) زندگی میں خالص اللہ کے لیے عبادت کرو۔ (12) سب سے اول مسلمان بنو۔ (13) رب کی نافرمانی کرنے والوں کو عذاب ہوگا۔ (14) دین کو شرک سے خالص رکھ کر اللہ کی خوشنودی کے لیے عبادت کرو۔ (15) غیر اللہ سے وابستگی رکھنے والے نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ (16) اللہ سے ڈرتے رہو۔ (17) جس نے طاغوت (باطل) کی بندگی سے اجتناب کیا، اللہ کی طرف رجوع کیا، اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بشارت ہے۔ (18) جو قرآن

Scanned by CamScanner

کوغور سے سنتے ہیں، اُس پر عمل کرتے ہیں، اُن کو اللہ نے ہدایت بخشی اور یہی عقل مند ہیں۔ (20) اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے جنت ہے (اللہ کی مخلوق کو تنگ نہ کرنے والے، بُرے کام نہ کرنے والے اللہ سے ڈرنے والے ہیں) (21) بنجر کھیتی کے سرسبز ہو جانے میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے (کہ ہم نے مر کر دوبارہ جی اٹھنا ہے) (22) قرآن کو نہ ماننے والے گمراہ ہیں۔ (23) اللہ نے قرآن کی صورت میں بہترین حدیث کی کتاب اُتاری ہے، جس میں تشبیہات بھی ہیں جو بار بار دھرائی گئی ہیں۔ یہ اللہ کی ھدایت ہے۔ قرآن، اللہ کی ہدایت ہے، وہ اس سے جس کو چاہے ہدایت دیتا ہے (ہدایت کی لگن رکھنے والوں کو ہدایت ملتی ہے) اور جس کو اللہ ہدایت نہ دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں (اللہ نے ہمیں عقل دی ہے، اس سے کام لیں عقل کو اچھے کاموں میں استعمال کریں گے تو اللہ گمراہ نہیں کرے گا) (24) ظالموں پر عذاب ہوگا۔ (26) قرآن کو جھٹلانے والے دنیا میں بھی رسوا ہوتے رہتے ہیں لیکن آخرت کا عذاب اُن پر سخت ہوگا۔ (27) اللہ نے قرآن میں ہر طرح کی مثالیں ہمیں سمجھانے کے لیے دی ہیں تاکہ ہم غور و فکر کریں۔ (28) قرآن سمجھنے کے لیے آسان ہے (جن کو عربی نہیں آتی وہ ترجمہ ضرور پڑھیں) تاکہ لوگ بُرے انجام سے بچیں۔ (29) ایک آقا کی غلامی آسان ہے یا بہت سے آقاؤں کی غلامی؟ اسی طرح ایک خدا کی بندگی آسان ہے۔ (31) بروزِ قیامت سب اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ (32) اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا، جو اللہ کی طرف سے جھوٹی بات گھڑتا ہو۔ جو سچ یعنی قرآن کو جھٹلائے، وہ جہنمی ہے۔ (33) قرآن پر عمل کرنے والے ہی متقی ہیں۔ (34) وہ جو چاہیں گے، اُن کے رب کے پاس سے اُن کو ملے گا۔ (35) قرآن کی بدولت بُرے اعمال لوگوں سے دُور کر دیے جاتے ہیں، نیک کاموں کا بدلہ اُن کو ملے گا۔ (36) کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ اللہ کے خود ساختہ شریکوں سے مت ڈرو۔ (37) جس کو اللہ ہدایت دے، اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں (ہدایت کی چاہ رکھنے والے کو ہدایت ملتی ہے) کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں؟ (38) جن کو اللہ کے ساتھ پکارتے ہو، وہ کوئی بھی تکلیف دُور نہیں کر سکتے، یا

Scanned by CamScanner

اللہ کی مہربانی کو کیا وہ روک سکتے ہیں؟ ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (39) عنقریب ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کا انجام معلوم ہو جائے گا۔ (41) اللہ نے قرآن کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے، جو شخص سیدھا راستہ اختیار کرے گا، اس میں اُسی کا بھلا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو وہ اپنا نقصان کرتا ہے۔ پیغمبر (اور اَب مبلغ) اُن کا ذمے دار نہیں ہے۔ (42) سو کر، بیدار ہو جانے میں اللہ کی طرف سے نشانیاں ہیں، اُن کے لیے جو، غور و فکر کرنے والے ہیں۔ (43) اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ سمجھو، نہ بناؤ، غیر اللہ کسی بھی چیز کا اختیار نہیں رکھتے، نہ وہ سمجھتے ہیں۔ (44) شفاعت، اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ زمین و آسمان کا مالک اللہ ہی ہے۔ ہم سب نے اُس ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (45) مشرک تب خوش ہوتے ہیں، جب اللہ کے ساتھ دوسری ہستیوں کو بااختیار کہا جاتا ہے۔ (48) قیامت میں مشرکوں پر اُن کے اعمال کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی اور عذاب بھی اُن کو آ گھیرے گا۔ (49) جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اللہ کو مدد کے لیے پکارنے لگتا ہے، جب اللہ اُس کو نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ یہ نعمت اس کو علم و دانش کے سبب ملی ہے۔ (51) شرک کرنے والوں کو اُن کے اعمال کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ (54) عذابِ الٰہی آنے سے قبل اپنے رب کی طرف رجوع کرو، اُسی کی فرماں برداری کرو ورنہ کسی سے مدد نہیں ملے گی۔ (55) (قبل از عذابِ قیامت) اس بہترین کتاب کے مطابق عمل کرو جو رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ (56) بعد از قیامت اپنی کوتاہی پر پچھتاوا ہوگا۔ (58) پھر نیک عمل کرنے کا موقعہ نہیں ملے گا۔ (60) وگرنہ جن لوگوں نے اللہ کے نام پر جھوٹی وحی کا دعویٰ کیا، اُن کے منہ سیاہ ہوں گے اور وہ دوزخ میں جائیں گے۔ (61) پرہیز گاروں کو اللہ نجات دے گا۔ نہ اُن کو سختی پہنچے گی اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ (62) اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور ہر چیز کا نگران ہے۔ (63) جنھوں نے اللہ کی آیات سے کفر کیا، وہ گھاٹے میں رہیں گے۔ (65) شرک کرنے والوں کے عمل برباد ہو جائیں گے اور وہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (66) اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے شکر گزاروں میں رہو۔ (67)

Scanned by CamScanner

اللہ کی شان کے مطابق اُس کی قدر کرو۔ وہ ہر قسم کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔(69) بروزِ قیامت اعمال نامہ سامنے رکھ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔(70) جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا، اُس کا اُس کو پورا پورا بدلہ مل جائے گا، جو کچھ لوگ کرتے ہیں، اللہ کو سب خبر ہے۔(71) دوزخ میں داخل کرنے سے قبل کافروں سے پوچھا جائے گا، کیا تمھارے پاس، پیغمبر نہیں آئے؟ جو آسمانی کتاب کی آیات سناتے اور آج کے دن سے ڈراتے تھے۔(72) تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔(73) خدا سے ڈرنے والوں کو گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔(74) اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا اچھا ہے۔(75) اُس دن انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔

.....

سورۃ المومن 40/60

(1) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے، جو غالب و علیم ہے۔(3) جو گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا ہے، (نافرمان کو) سخت سزا دینے والا ہے، بڑا صاحبِ فضل ہے۔ (4) اللہ کی آیات کو وہی جھٹلاتے ہیں جو کافر ہیں، اُن کی دُنیا میں شان و شوکت تمھیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔(5) نبی کو جھٹلانے والوں پر عذاب ہوتا ہے۔(6) کافر، اہلِ دوزخ ہیں۔(7) جن لوگوں نے توبہ کی اور اللہ کے راستے پر چلے، وہ دوزخ کے عذاب سے بچ جائیں گے۔(11) پھر دوزخ سے نکلنے کا موقعہ نہیں ملے گا (لہٰذا آج ہی سے گناہ چھوڑ دیں۔ کارِ خیر شروع کر دیں)۔ (12) کسی اور کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں پر عذاب ہوگا۔(13) نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔(14) پس خالص اللہ ہی کو پکارو، اگرچہ کافروں کو کتنا ہی برا کیوں نہ لگے۔ یہ دین اللہ ہی کا دیا ہوا ہے۔(17) قیامت کے دن ہر شخص کو اُس کے اپنے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اس دن کوئی بے انصافی نہیں ہوگی۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔(18) اُن کو ڈراؤ، اُس دن سے جو قریب آ چکا ہے۔ پھر ظالموں کا کوئی دوست

Scanned by CamScanner

نہیں ہوگا اور نہ کوئی حمائیتی، جس کی مانی جائے۔(19) اللہ آنکھوں کی خیانت اور سینے میں موجود سب راز جانتا ہے۔(20) اللہ حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے، اُس کے ساتھ جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے کیونکہ اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔آیات 23 تا 30 حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں ہیں۔(35) جو لوگ بغیر دلیل کے اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں یہ اللہ اور مومنوں کے نزدیک سخت ناپسند ہے۔آیات 36 تا 46 فرعون اور مرد مومن کے بارے میں ہیں۔(40) جو بُرے کام کرے گا، اُس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو مومن نیک کام کرے گا خواہ مرد مومن ہو یا عورت جنت میں رہے گا۔(48) لوگوں کے بنائے ہوئے پیشوا عذابِ دوزخ دُور نہ کر سکیں گے۔(50) کافروں کی دعا اس روز بے کار ہوگی۔ (52) اس دن ظالموں کو اُن کے بہانے کچھ فائیدہ نہ دیں گے، اُن کے لیے اللہ کی لعنت اور بُرا گھر ہے۔(54) آسمانی کتاب عقل والوں کے لیے باعثِ ہدایت ونصیحت ہوتی ہے۔(55) صبر سے کام لو، اللہ کا وعدہ سچا ہے، اپنی کوتاہیوں کی معافی مانگو۔صبح وشام اللہ کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے رہو۔(56) جو بغیر دلیل کے آیاتِ قرآنی میں جھگڑتے ہیں، وہ متکبر ہیں (اور غرور کا سر نیچا ہوتا ہے)(58) جس طرح اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں، اُسی طرح ایمان لانے والے نیکوکار اور بدکار برابر نہیں۔(59) قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔(60) رب کہتا ہے کہ تم مجھ سے دُعا کرو، میں تمہاری دُعا قبول کروں گا، جو گھمنڈ میں آکر اللہ کی عبادت سے منہ موڑتے ہیں، وہ ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔(61) اللہ نے رات آرام کے لیے اور دِن کام کرنے کے لیے بنایا۔اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔(65) اللہ کے سوا کوئی اور بااختیار نہیں تو خالص اس کی عبادت کے ساتھ اُسی کو پکارو۔ ہر طرف تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔(66) رب ہی کے تابع فرمان رہو۔(67) اپنی پیدائش کے مرحلوں پر غور کرو اور عقل سے کام لو۔(69) کتاب اللہ کو جھٹلانے والے دوزخ میں جھونکے جائیں گے۔(74) جب خود

Scanned by CamScanner

ساختہ معبود کوئی جواب نہیں دے سکیں گے تو مشرک مر جائیں گے کہ وہ کسی اور کو اللہ کے ساتھ پکارتے تھے۔(76) مشرک جہنم رسید ہوں گے۔(81) جو نعمتیں جانوروں اور کشتیوں کی صورت میں ہمیں میسر ہیں، وہ اللہ کی نشانیاں ہیں، جن کے ہم منکر ہیں (جو غیر مناسب ہے)(48) عذاب کو دیکھ کر، اللہ کے شریکوں کا انکار کرنا۔(85) تب بے فائدہ ہوگا، کافر خسارے میں رہیں گے۔

نوٹ: قرآن خوانی کی محفلوں یا ایصال ثواب کی مجلسوں میں اگر پاروں کے ساتھ یہ ''تعلیماتِ قرآنی'' بھی پڑھ لی جائیں تو اصلاحِ احوال ہو سکتی ہے۔ کم وقت میں بہت سی قرآنی معلومات بھی مل سکتی ہیں، جن پر عمل کر کے دنیا بھی سنور سکتی ہے اور آخرت بھی۔

.....

سورۃ السجدہ 41/61

(2) قرآن پاک رحمان و رحیم کی طرف سے نازل ہوا۔(3) قرآن کی آیات واضح المعانی ہیں۔ یہ اُن لوگوں کے لیے ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں۔(4) اس میں بھلائی کا کام کرنے والوں کے لیے جنت کی خوشخبری ہے اور بُرے کام کرنے والوں کو عذاب دوزخ سے ڈرایا گیا ہے۔ قرآنی تعلیمات سے منہ نہ پھیریں۔ (عذابِ دوزخ سے ڈراتا ہے) (بظاہر اس کی طرف پیٹھ کر کے نہیں چلتے) وہ قرآن سنتے ہی نہیں۔ (ہم سنتے ہیں سمجھتے نہیں یا سُنی اَن سُنی کر رہے ہیں) ۔(6) اے نبی کہہ دو میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا۔ مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ سب کا معبود، اللہ واحد ہے، اُسی کی طرف متوجہ رہو، اُسی سے مغفرت مانگو۔ مشرکوں کے لیے افسوس اور تباہی ہے۔(7) جو اللہ کی خاطر زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت میں اللہ سے اجر پانے کے بھی قائل نہیں۔ (اُن کے لیے بربادی ہے)۔(8) جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کے لیے دائمی مستقل اجر ہے۔(9) اللہ کا انکار نہ کرو (اُس کے حکم مانو) جس نے سب کچھ بنایا ہے۔(10) اور تمام سائیلین کے لیے یکساں وسائل رزق رکھ دیے گئے ہیں (ایک ٹولے نے جس پر قبضہ کر کے غریبوں کا جینا مشکل کر رکھا ہے۔ وسائل کی عادلانہ تقسیم سے ہی زندگی آسان ہوگی)۔(13)

Scanned by CamScanner
CamScanner

احکامِ الٰہی سے منہ موڑنے والوں پر عذاب آتا ہے۔(14) اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی نہ کرو۔ (15) غرور نہ کرنا۔ اللہ کی آیات کو اُن کا صحیح مقام دو۔(20) گناہ گاروں کے کان اور آنکھیں، اُن کے خلاف اُن کے اعمال کی گواہی بروزِ قیامت دیں گے۔(22) اللہ کو ہمارے سب اعمال کی خبر ہے (لہٰذا بُرے کام فوراً چھوڑ دیں، نیک اعمال فوراً شروع کر دیں، معاشرہ مثالی بن جائے گا)۔(23) گناہ گار خسارہ پانے والوں میں سے ہوں گے۔(24) بروزِ قیامت توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ گناہ گار، دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔(25) اُن کے ساتھی، اُن کے اعمال، انہیں خوشنما کر کے دکھاتے تھے، وہ خسارے میں رہیں گے۔(26) منکرینِ حق کہتے ہیں کہ قرآن کو مت سنو، جب کوئی اُس کی تبلیغ کرے تو اس میں خلل ڈالو۔(28) جو اللہ کی آیات کو اہمیت نہیں دیتے، وہ آگ میں ڈالے جائیں گے۔(30) جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب (تمام ضرورتیں پوری کرنے والا) اللہ ہے، پھر وہ اس پر قائم رہے تو نہ آخرت کا خوف وہ کریں اور نہ دنیا کی محرومی کا غم کریں، انھیں جنت کی بشارت ہے۔(31) جنت میں اُن کی ہر تمنا پوری کی جائے گی۔(33) اس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہوگی، جس نے اللہ کی طرف بلایا، نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں (فرقہ پرستی سے پاک ہوں)۔(34) بھلائی اور بُرائی یکساں نہیں۔ تم بدی کو بہترین نیکی سے دُور کر دو، اس طرح دشمن بھی دوست بن جائے گا۔(35) یہ صفت اُن ہی کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ یہ مقام صاحب نصیب کو ملتا ہے۔(36) اگر تمھیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو (اعوذ باللہ..... پڑھ لیا کرو) وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔(37) سورج، چاند کے بجائے تم اس اللہ کو سجدہ کرو، جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے۔ صرف اُسی کی عبادت کرو۔(38) مغروروں کی اللہ کو پرواہ نہیں۔(39) جس نے مردہ زمین کو سرسبز کیا، وہی مُردوں کو زندہ کرے گا، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(40) جو اللہ کی آیات کے ساتھ الحاد کرتے ہیں (کچھ اور منسلک کر دیتے ہیں) وہ اللہ سے پوشیدہ نہیں۔ ہماری سب حرکتوں کو اللہ دیکھ رہا ہے۔(41) اس کلامِ

Scanned by CamScanner

نصیحت (قرآن) سے انکار نہ کرو۔ یہ غلبہ دینے والی، سب پر غالب کتاب ہے۔(42) اس میں نہ پہلی کتابوں کا من گھڑت جھوٹ داخل ہوسکتا ہے نہ بعد والی کسی کتاب کا۔ یہ حکیم وحمید کی نازل کردہ ہے۔(43)اس میں وہی باتیں ہیں جو پہلے رسولوں سے کہی گئی ہیں (یعنی توحید اور فکرِ آخرت) اللہ جہاں مغفرت کرنے والا ہے وہ گنہ گاروں کو عذاب دینے والا بھی ہے۔(44) اگر اللہ قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل فرماتا تو عربی مخاطبین کہتے کہ یہ ہماری زبان میں کیوں نہ بیان کیا گیا (تاکہ ہم سمجھ سکتے۔ ہمیں بھی اسے اپنی زبان میں سمجھ لینا چاہیے) مومنین کے لیے یہ باعثِ ہدایت وشفا ہے۔ جو اس پر ایمان نہیں لاتے وہ بہرے اور اندھے ہیں (سوجھ بوجھ سے عاری ہیں)(45) قرآن میں شک کر کے نہ بحثو۔(46) جو نیک عمل کرے گا اپنے لیے اور جو بُرے کرے گا تو اُس کا وبال اُسی کو ہوگا۔ رب اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔(47) قیامت کا علم، بچے کی جنس کیا ہوگی، اللہ ہی کو معلوم ہے۔ بروزِ قیامت سب خود ساختہ معبود غائب ہو جائیں گے۔(48) تب مشرکوں کے لیے کوئی راہِ نجات نہیں ہوگی۔(49) بھلائی کی دعائیں بھی مانگو (بعد از تدبیر) تکلیف یا پریشانی کی صورت میں، اللہ سے نا اُمید اور مایوس نہ ہوں (بھرپور تدبیر کرتے رہیں)(50) بعد از تکلیف، جب اللہ راحت دیتا ہے تو ہم اُسے اپنا حق (Right) سمجھتے ہیں اور قیامت کو بھول جاتے ہیں (تب جزا سزا ضرور ملے گی) خوش فہمی میں نہ رہیں۔ کفر کرنے والوں پر عذاب ہوگا۔(51) انسان پر جب اللہ کرم فرماتا ہے تو وہ اکڑ جاتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دُعائیں کرنے لگتا ہے۔(52) قرآن کا انکار نہ کرو (اس کے احکام مانو) اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو قرآن سے دُور ہٹا رہے۔(53) عنقریب اللہ اپنی قدرت کی نشانیاں دکھلا دے گا، تب انسان پر ظاہر ہو جائے گا کہ قرآن برحق ہے۔ رب ہر جگہ موجود ہے (لہٰذا بُرے کام فوراً چھوڑ دیں اور اچھے کام کرنا شروع کر دیں)(54) رب کے روبرو حاضر ہونے میں شک بھی نہ کرو۔ اللہ ہر چیز پر محیط ہے۔ (وہ کسی بھی چیز سے بے خبر نہیں لہٰذا محتاط رہیں۔)

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ الشوریٰ 62 / 42 (مشورہ)

(3) اللہ، عزیز و صاحب حکمت کی طرف سے قرآن وحی فرمایا گیا ہے۔ (4) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے وہ برتر اور عظیم ہے۔ (5) اللہ ہی بچانے والا مہربان ہے۔ (6) جن لوگوں نے اللہ کے ساتھ کارساز بنا رکھے ہیں۔ تم ان کے جواب دہ نہیں۔ (7) قرآنی تعلیمات سے جہاں تک ہو سکے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ قیامت کے دن کا خوف دلاؤ، جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اُس روز ایک فریق جنت میں ہوگا اور دوسرا دوزخ میں۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ (9) اللہ کے ساتھ کسی اور کو اولیاء نہ بناؤ۔ ولی تو اللہ ہی ہے۔ وہی مردوں کو زندہ کرے گا۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (10) ہر اختلاف کا فیصلہ اللہ ہی فرمائے گا (قرآن کے مطابق) اللہ ہم سب کا رب ہے۔ اُسی پر بھروسہ رکھیں، اُسی کی طرف رجوع کریں۔ (11) اللہ نے ہر چیز کے جوڑے بنائے (دُنیا کا جوڑا آخرت ہے، وہاں کی تیاری ابھی سے شروع کر دیں) اللہ جیسی کوئی مثال نہیں، وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ (12) آسمانوں اور زمینوں کے خزانے، اُسی کے ہاتھ میں ہیں، وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ اور تنگ کر دیتا ہے۔ (انسان کو اپنی تدبیر برائے رزق جاری رکھنی چاہیے) بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ (13) اللہ نے سب رسولوں کو توحید کی تبلیغ کا حکم دیا۔ اللہ کے دین میں فرقے نہ بنانا۔ اللہ جسے چاہے اپنا کر لیتا ہے، جو اللہ کی طرف رجوع کرے، وہ اپنا راستہ اُسی کو دکھاتا ہے۔ (14) آپس میں ضد بازی سے فرقوں میں نہ بٹو۔ (15) فرقہ پرستی سے بچنے کے لیے قرآن کی طرف لوگوں کو بلاتے رہیں۔ اللہ کے حکم پر قائم رہیں۔ لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرنا۔ قرآن پر ایمان رکھو۔ انصاف کرو۔ اللہ ہم سب کا رب ہے۔ ہمیں ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ بعد مرنے کے اللہ ہمیں پھر اکٹھا کرے گا، اُسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے (اپنے ساتھ اچھے اعمال لے کر جائیں) (16) اللہ کی صفات و اختیارات میں بحث نہ کرو۔ رب کے نزدیک یہ باطل ہے۔ ایسا کرنے والوں پر عذاب ہوگا۔ (17) اللہ نے حق کے ساتھ قرآن

Scanned by CamScanner

نازل کیا اور اعمال کے وزن کا دن مقرر کیا۔ قیامت قریب ہی ہے۔ (فکرِ آخرت کریں) (18) قیامت میں شک ڈالنے والی بحثیں کرنے والے، گمراہ ہیں۔ (19) اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ (20) آخرت کی کھیتی کے طالب کی کھیتی کو اللہ بڑھاتا ہے۔ صرف دُنیا کے طلب گار کو، اللہ دنیا میں دے دیتا ہے لیکن آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہ ہوگا۔ (21) خلافِ قرآن شریعت بنانے والے، ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (22) ظالموں کو اپنے اعمال کے وبال سے ڈرنا چاہیے۔ جو اہلِ ایمان نیک عمل کرتے رہے، وہ جنت میں جائیں گے۔ جو چاہیں گے وہاں پائیں گے۔ یہ بہت بڑا فضل ہے۔ (23) لوگوں تک قرآن پہنچانے کا اجر نہ مانگو۔ مگر قرابت داری کی محبت پیدا کرو۔ جو بھلائی کرے گا اللہ اس کی بھلائی میں خوبی کا اضافہ کر دیں گے۔ اللہ درگزر کرنے والا قدردان ہے۔ (24) قرآن من گھڑت نہیں ہے (خدا کا نازل کردہ ہے) بے شک اللہ سینوں کے پوشیدہ راز بھی جانتا ہے۔ (25) اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور قصور معاف فرماتا ہے۔ جو تم کرتے ہو وہ سب جانتا ہے۔ (26) ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دُعا اللہ قبول کرتا ہے (قبول نہ ہونے کی صورت میں بھی تدبیر کرتے رہیں اور دعا مانگتے رہیں) اللہ اپنے فضل سے زیادہ دے گا۔ کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔ (27) اگر اللہ سب بندوں کے لیے رزق کھول دیتا، تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے۔ مگر وہ ایک حساب سے جتنا چاہتا ہے دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور اُن پر نگاہ رکھتا ہے (تدبیرِ رزق کے ساتھ نگاہِ کرم کی دُعا کرتے رہیں) (28) اللہ ہی بارش برساتا ہے اور اُس کی برکت کو پھیلاتا ہے (حکومت کی نااہلی سے بارش وغیرہ سے نقصان ہوتا ہے) وہ کارساز اور قابلِ تعریف ہے۔ (29) وہ جب چاہے گا آسمانوں اور زمین کو اکٹھا کر دے گا (قیامت برپا کر دے گا) جو مصیبت بھی ہم پر آتی ہے، وہ ہماری کوتاہی سے آتی ہے۔ پھر بھی اللہ بہت سے قصور درگزر فرما دیتا ہے۔ (30) کوئی بھی زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا۔ اللہ کے سوا نہ ہمارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی مددگار۔ (34) اللہ ہماری بداعمالیوں سے سب کچھ تباہ کر سکتا ہے یا قصور معاف بھی کر سکتا ہے۔ (35) اللہ کی آیات میں جھگڑنے والے جان لیں کہ

Scanned by CamScanner
CamScanner

اُس کے علاوہ بچانے والا اور کوئی نہیں۔(36) جو مال ومتاع دیا گیا ہے وہ دُنیا کی حد تک ہے۔ (37) بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں وہ، جو ایمان لائے اور رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔(38) جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، صلوٰۃ قائم کرتے ہیں، اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں، اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے محروموں پر خرچ کرتے ہیں۔ جب کوئی اُن پر زیادتی کرے تو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(41) مظلوم اگر بدلہ لے تو اُسے ملامت نہیں کی جاسکتی۔(42) ملامتی تو وہ ہیں جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ اُن کو عذاب ہوگا۔(43) جو صبر کرے اور معاف کردے وہ ہمت والا ہے۔(44) گمراہوں کو پھر دنیا میں جانے کا موقعہ نہیں ملے گا۔ (لہٰذا اس مہلتِ دنیا سے فائدہ اٹھائیں۔ گناہ چھوڑ دیں لوگوں کے بھلے کے کام شروع کر دیں)(45) ظالموں پر عذاب ہوگا۔(46) وہاں اُن کا کوئی ولی نہ ہوگا۔(47) پس اپنے رب کی بات مانو، قیامت آنے سے قبل۔ پھر نہ کوئی جائے پناہ ہوگی نہ گناہوں کا کوئی مداوا ہو سکے گا۔(48) نبی کا کام تو صرف قرآن کا پیغام پہنچا دینا ہے، اگر کوئی اس سے منہ پھیرتا ہے تو خود ذمے دار ہوگا۔ انسان کو جب راحت ملتی ہے تو خوش ہو جاتا ہے اور اپنے کرتوتوں کے سبب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ناشکری کرتا ہے۔(49) آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے، وہ جو چاہتا ہے، تخلیق کرتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے جسے چاہے بیٹے بخشتا ہے۔(50) یا بیٹے بیٹیاں دونوں ہی عنایت فرماتا ہے، جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ جاننے والا اور قدرت والا ہے۔(52) حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے اللہ نے قرآن بھیجا ہے۔ اللہ نے اس قرآن کو نور بنایا ہے۔ جس سے اللہ راہ دِکھاتا ہے۔ نبی ﷺ نے سیدھے راستے کی طرف رہ نمائی کی۔(53) یعنی اللہ کے راستے کی طرف وہ، آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب اعمال اللہ کے پاس ریکارڈ ہو رہے ہیں۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ الزخرف 63 / 43 (سونا، زینت کی چیز)

(2) قرآن اپنی تعلیم کی وضاحت کرنے والی کتاب ہے۔(3) جس کو اللہ نے عربی زبان میں نازل فرمایا تا کہ وہ اپنی عقل سے خود سمجھ سکیں (ہمیں جب تک عربی نہیں آتی، ترجمے سے تعلیماتِ قرآنی سمجھیں اور اُن پر عمل کریں)(4) قرآن وہ تعلیم لیے ہوئے ہے جو اللہ کی بلند مرتبہ حکمت سے لبریز ہے۔(5) اپنی حد سے نہ نکلو۔(11) جس طرح مردہ زمین کو اللہ زندہ کرتا ہے اسی طرح ہم بھی زندہ کر کے نکالیں جائیں گے (لہٰذا حساب کی تیاری کے لیے تیار رہیں)(13) اللہ کی نعمتوں کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ ہر شرک سے پاک ہے، اُس کی بدولت جانور ہمارے تابع ہیں۔(14) ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے (وہاں اعمال کام آئیں گے)(15) مشرکوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اُس کا جزو بنا ڈالا۔انسان احسان فراموش ہے۔(17) بیٹی کے ہونے پر غم نہ کرو۔(رسول پاک ﷺ نے بیٹیوں کی پرورش کرنے والوں کو جنت کی بشارت دی ہے۔)(20) مشرکوں کا یہ کہنا کہ ''اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے۔'' گمراہی پر تقدیر کا استدلال غلط کار لوگوں کا شیوہ رہا ہے۔(23) باپ دادا اگر خلافِ قرآن چلیں تو اُن کی تقلید نہ کرو۔(24) قرآن سیدھا رستہ دکھاتا ہے، اُس پر چلو۔(25) اللہ کے دین کو جھٹلانے والوں کا انجام خراب ہوتا ہے۔(30) قرآن جادو نہیں ہے (اسے بطور چھومنتر استعمال نہ کریں بلکہ یہ کتاب ہدایت ہے، اس کی ہدایات پر چلیں)(32) لوگوں کے درمیان دنیا کی زندگی میں اللہ نے معیشت کو تقسیم کر دیا ہے۔کچھ لوگوں کو دوسروں پر فوقیت دی تا کہ وہ ایک دوسرے سے کام لے سکیں۔(35) دنیاوی ساز و سامان سب لوگوں کے لیے ہے لیکن آخرت کی نعمتیں صرف پرہیزگاروں کے لیے ہیں۔(36) جو کوئی اللہ کی یاد سے غافل ہو کر زندگی گزارے، اللہ اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتا ہے، وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔(37) جو اُسے بہکاتا ہے کہ غلط راستہ ہی ٹھیک راستہ ہے۔(39) اُن پر عذابِ آخرت ہوگا۔(43) قرآن کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ رہو۔قرآنی رستہ ہی سیدھا راستہ ہے۔(44) یہ قرآن ہم

Scanned by CamScanner
CamScanner

سب کے لیے دُنیا اور آخرت کی یاددہانی (نصیحت) ہے۔ عنقریب ہم سب کی جواب دہی ہوگی۔ آیات 46 تا 56 حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے بارے میں ہیں۔ (56) نافرمانوں کو عبرت کی مثال بنادیا جاتا ہے۔ (65) ظالم مشرکوں کو دردناک عذاب ہوگا۔ (68) اللہ سے ڈرنے والوں کو نہ آج خوف ہے اور نہ کل کوئی غم ہوگا۔ (72) اچھے اعمال کے بدلے جنت ملے گی۔ (74) گنہ گار ہمیشہ عذاب دوزخ میں رہیں گے۔ (80) اللہ، پوشیدہ باتیں اور سرگوشیاں بھی سنتا ہے۔ فرشتے سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔ (82) مشرک جو بیان کرتے ہیں اللہ اُس سے پاک ہے۔ (84) صرف ایک اللہ ہی آسمانوں اور زمین میں معبود بااختیار ہے۔ وہ حکمت اور علم والا ہے۔ (85) اللہ بابرکت ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب پر حاکمیت اللہ ہی کی ہے۔ قیامت کے آنے کا علم بھی صرف اُسی کو ہے۔ اللہ کی طرف ہمیں سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ (86) جن کو اللہ کے ساتھ پکارا جاتا ہے، وہ شفاعت کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ (89) نافرمانوں کو عنقریب اُن کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

.....

سورۃ الدُّخان 64/44 (دھواں)

(2) قرآن واضح اور روشن کتاب ہے۔ (3) جو مستقبل کے نتائج سے آگاہ کرتی ہے۔ (6) یہ قرآن اور رسالت، اللہ کی رحمت ہے۔ وہ سب کچھ جاننے والا اور سننے والا ہے۔ (7) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب کا رب ہے۔ (8) اللہ کے سوا کوئی معبود بااختیار نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، وہ ہی سب کا رب ہے۔ (9) قیامت کے آنے میں شک نہ کرو۔ (12) بعداز قیامت ایمان لانا فائدہ مند نہ ہوگا (اس لیے آج ہی سے گناہ چھوڑ کر نیک کام شروع کردیں تاکہ تب پچھتاوا نہ ہو) (16) بروزِ قیامت سختی سے پکڑ ہوگی۔ اللہ انتقام لے گا (سب کی زیادتیوں کا) آیات 17 تا 32 حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون سے متعلق ہیں۔ (19) اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔ (35) مرنے کے بعد دوبارہ ہم سب

Scanned by CamScanner

نے زندہ ہونا ہے۔(برائے حساب) (38) آسمانوں اور زمینوں میں سب کچھ بامقصد، اللہ نے بنایا ہے (یہاں لوگوں کے لیے بھلے کے کام کریں) (41) قیامت میں کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا۔ نہ منکروں کو مدد ملے گی۔(47) اُن پر عذابِ دوزخ ہوگا۔(50) دوزخ کی بابت شک بھی نہ کرنا۔(51) پرہیزگار جنت میں ہوں گے۔(58) اللہ نے قرآن کو آسان کر دیا تاکہ ہم نصیحت حاصل کریں (جب تک عربی نہیں سیکھ لیتے ترجمے سے قرآن کو سمجھیں اور اس کی تعلیمات پر عمل کریں)

.....

سورۃ الجاثیہ 65/45 (گھٹنوں کے بل گرنا)

(2) قرآن پاک اللہ غالب حکیم کی طرف سے اُتارا گیا ہے (اس کی تعلیمات پر عمل کریں) (4) زمین و آسمان اور ان میں موجود تخلیقات میں یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(5) مردہ زمین کو سرسبز کر دینے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(6) قرآن کی آیات سننے کے بعد تم اور کس بات پر ایمان لاؤ گے؟ (قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھو تاکہ اس کی تعلیمات پر عمل ہو سکے) (7) جھوٹی روایات گھڑنے والے گناہ گار کے لیے تباہی ہے۔(8) اللہ کی آیات کو سنی اَن سنی کرنے والوں پر عذاب ہوگا۔(9) اللہ کی آیات کی ہنسی اُڑانے والوں کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔(10) مشرکوں کے کام پر اُن کے مشرکانہ اعمال آئیں گے اور نہ ہی وہ اولیاء، جن کو انھوں نے اپنا خودساختہ معبود بنا رکھا ہے۔ اُن کے لیے عذاب ہے۔(11) قرآن، ہدایت کی کتاب ہے جو رب کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اُن کو دَرد دینے والا عذاب ہوگا۔(12) سمندر میں بھی رزق تلاش کرو اور اللہ کا شکر ادا کرو۔(13) غور کرنے والوں کے لیے آسمانوں اور زمین میں، اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔(14) جو قیامت کی توقع نہیں رکھتے، اُن سے درگزر کرو۔ اللہ اُن کے اعمال کا بدلہ خود دے گا۔(15) جو کوئی عملِ صالح کرے گا تو اپنے لیے اور جو بُرے کام کرے گا تو وہ اُسی کی ذمہ داری ہے۔ سب کو رب کی طرف لوٹ کر

Scanned by CamScanner

CamScanner

جانا ہے۔(17) ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے کی ضد نہ کرو۔(18) قرآنی راستے پر چلو۔ اُن کی خواہشات اور روایات پر عمل مت کرو جن کے پاس وحی کے علم کی دلیل نہیں۔(19) ظالم (مشرک) ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں جب کہ اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔(20) قرآن لوگوں کے لیے بصیرت کا ذریعہ ہے، جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے باعثِ ہدایت و رحمت ہے۔(21) بُرے کام کرنے والے، اُن لوگوں جیسے نہیں ہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔(22) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بامقصد پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص کو اس کے اپنے اعمال کا بدلہ مل جائے، ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(23) اپنے دین پر اپنی خواہشات و روایات کو با اختیار بنانے والے گمراہ ہیں۔تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے۔(26) زندگی اور موت اللہ کے اختیار میں ہے، بروزِ قیامت بلاشک وہ سب کو جمع کرے گا (پھر ہمارا حساب ہوگا)(27) آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ بروزِ قیامت اہلِ باطل خسارے میں رہیں گے۔(28) ہر جماعت کو اُس کے نامہ اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔(29) جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں، اللہ وہ سب اپنی کتاب میں لکھوا رہا ہے جو بروزِ آخرت سچ سچ بیان کردے گی۔(30) جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ جنتی ہیں۔(33) جو قیامت کا دن آنے کے انکاری تھے اُن کو عذاب آگھیرے گا۔(34) ان سے کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے روزِ قیامت کو بھلائے رکھا، اُسی طرح اللہ تمھیں بھلائے رکھے گا۔(35) جنھوں نے اللہ کی آیات کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے جن کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا نہ اُن کی توبہ قبول کی جائے گی اور نہ ہی وہ دوزخ سے نکالے جائیں گے (لہٰذا آج ہی سچی توبہ کر کے گناہ ترک کردیں اور اچھے کام کرنا شروع کردیں) (37) آسمانوں اور زمین میں ہر طرح کی بڑائی کے لائق اللہ ہی ہے۔

.....

سورۃ احقاف 66/46 (ریت کا ٹیلہ، جہاں قومِ عاد آباد تھی)

(2) قرآن اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے نازل ہوا ہے۔(3) کافر اُس

Scanned by CamScanner
CamScanner

حقیقت سے منہ موڑے ہوئے ہیں، جس سے اُن کو خبردار کیا گیا ہے۔(4) اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو۔ اُن کی کسی بھی چیز میں شراکت نہیں ہے۔(5) غیر اللہ کو پکارنے والے گمراہ ہیں۔(7) قرآنی آیات جادو نہیں ہیں (ان سے جادو والے کام لینے کی بجائے ہدایت لیں)(8) قرآن من گھڑت نہیں ہے (اللہ کا نازل کردہ ہے) وہ بخشنے والا مہربان ہے۔(9) رسول ﷺ کا کام قرآن کی پیروی کرنا اور اعلانیہ ہدایت کرنا تھا۔(10) منکر قرآن سرکش اور ظالم ہیں۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔(11) بے ہدایتے، قرآن کو پرانا جھوٹ کہتے ہیں۔ (حالانکہ یہ سچی کتاب ہے۔(12) آسمانی کتب راہ نما اور رحمت ہیں۔ ظالموں کو دوزخ سے ڈرانے اور نیکو کاروں کو جنت کی خوشخبری سنانے والی ہیں۔(13) جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ اس پر قائم رہے، نہ ان کو خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔(14) نیک اعمال کے بدلے جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔(15) اللہ نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا ہے۔(16) والدین کے فرماں برداروں کے نیک اعمال قبول فرما کر، اللہ اُن کے گناہ درگزر فرمائے گا اور وہ جنت میں جائیں گے۔(18) زمین سے دوبارہ نکالے نہ جانے والی بات کے منکروں پر عذاب ہوگا، وہ خسارے میں رہیں گے۔(19) ہر ایک کو اُن کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔(20) مغروروں اور بدکرداروں کو ذلت کا عذاب ہوگا۔ (21) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو (غیر اللہ کے کہے کو دین کا حصہ نہ بناؤ) وگرنہ عذاب ہوگا۔ (26) اللہ کی آیتوں سے انکار کرنے والوں کو عذاب گھیر لیتا ہے۔(28) خودساختہ برگزیدہ ہستیاں جنھیں تقربِ الٰہی کے لیے بااختیار سمجھتے ہو، وہ کوئی مدد نہیں کر سکتے۔(30) قرآن سیدھا راستہ بتاتا ہے۔(31) اُس پر ایمان لاؤ (اُس کی ہدایت پر عمل کرو) عذاب سے بچ جاؤ گے۔ (32) نبی کی بات نہ ماننے والے گمراہ ہیں۔(33) اللہ مُردوں کو زندہ کر سکتا ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(34) روزِ قیامت کے انکاریوں پر عذاب ہوگا۔(35) ھمت سے کام لو۔ قرآن کے پیغام کے نافرمان ہلاک ہوں گے۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ محمد 95/47 (مدنی)

(1) جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا، اُن کے اعمال کو رائیگاں کر دیا گیا۔ (2) جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور قرآن کو مانتے رہے، ان کے گناہ دُور کر دیے گئے۔ (3) جن لوگوں نے کفر کیا، انھوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی۔ جو ایمان لائے انھوں نے قرآن پر عمل کیا۔ (4) جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے، اللہ اُن کو جنت میں داخل کرے گا۔ (9) اللہ کی کتاب کو جو ناپسند کرے گا، تو اس کے اعمال اکارت جائیں گے۔ (11) مومنوں کا کارساز اللہ ہے۔ کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ (12) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت میں جائیں گے اور کافر دوزخ میں۔ (14) اپنی خواہشوں کی پیروی نہ کرو (قرآن کی پیروی کرو) (18) بعد از قیامت نصیحت قبول کرنے کا فائدہ نہ ہوگا (ابھی سے قرآنی نصیحتوں پر عمل شروع کر دیں) (19) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگو (وہ گناہ دوبارہ نہ ہو۔ (21) اللہ کے فرماں بردار رہو اور اچھی بات کرو۔ (22) زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ رشتوں کو نہ توڑو۔ (24) لوگ قرآن پر غور کیوں نہیں کرتے۔ کیا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں؟ (26) اللہ کی کتاب سے بیزار نہ ہوں (صرف قرآن ہی کی پیروی کریں) (28) جس چیز سے اللہ ناخوش ہے، اُس کے پیچھے نہ چلو ورنہ سارے عمل برباد ہو جائیں گے۔ (30) اللہ ہمارے سب اعمال سے واقف ہے (اس لیے برے اعمال بالکل نہ کریں) (31) اللہ آزمائے گا کہ جہاد میں ثابت قدم کون رہتا ہے (اب جہاد کا فرضِ کفایہ فوج کے ذمے ہے، دشمن کے خلاف، اس کی ہر ممکن مدد کریں) (32) کفر کرنے اور اللہ کی راہ سے روکنے والوں کا سب کیا کرایا ضائع جائے گا۔ (33) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ ہونے دو۔ (34) حالتِ کفر پر مرنے والوں کو اللہ ہرگز نہیں بخشے گا۔ (35) ہمت نہ ہارو، اسلام کی دعوت دیتے رہو۔ تم ہی غالب رہو گے۔ اللہ تمھارے ساتھ ہے۔ (36) دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ ایمان لانے والوں اور پرہیزگاروں

Scanned by CamScanner
CamScanner

کواللہ اجر دے گا۔(38) اللہ کے راستے پر خرچ کرو۔ کنجوسی نہ کرو۔ اللہ بے نیاز ہے جب کہ ہم اجر کے محتاج ہیں۔ اگر تم منہ پھیر لو گے تو وہ تمھاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا۔

.....

سورۃ الفتح 48/111

(1) اے نبی ﷺ اللہ نے آپ کو مکہ فتح کرا دیا (آپ ﷺ نے دشمنوں کو معاف فرما دیا)(5) مومنوں کو اُن کے اعمال کی بدولت جنت ملے گی۔(6) منافقوں اور مشرکوں کو اُن کی بداعمالیوں کی وجہ سے دوزخ ملے گی۔(8) اللہ نے نبی ﷺ کو حق کی شہادت دینے والا جنت کی بشارت دینے اور دوزخ سے خبردار کر دینے والا بنا کر بھیجا۔(9) اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ۔ اُن کا ساتھ دو اور اُن کی تعظیم و توقیر کرو۔ صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو (سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم بھی پڑھتے رہیں اور مخلوق خدا کی مدد بھی کرتے رہیں)(10) عہد توڑنے والے کا نقصان اُسی کو ہوگا۔ اللہ سے عہد کو پورا کرنے والوں کو اجرِ عظیم ملے گا۔(11) اللہ سے بخشش مانگو، جو دل میں ہے وہی زبان پر لاؤ (منافقت نہ کرو) ہمیں نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے (ہوش و عقل سے ہر کام کی تدبیر کرتے رہو) جو کچھ ہم کرتے ہیں، اللہ اس سے واقف ہے۔ (لہٰذا صرف اچھے کام کریں تا کہ پکڑ سے بچے رہیں)(13) اللہ اور اُس کے پیغمبر پر ایمان نہ لانے والوں کے لیے دوزخ ہوگی۔(14) آسمانوں اور زمین پر بادشاہی صرف اللہ ہی کی ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔(16) اللہ کا حکم ماننے والے کو اچھا بدلہ ملے گا۔(17) جو بھی اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے فرمان پر چلے گا جنت میں جائے گا۔ جو روگردانی کرے گا، اُسے دُکھ کی سزا ملے گی۔(18) اللہ بیعتِ رضوان کرنے والوں سے راضی ہے۔(19) اللہ غالب حکمت والا ہے۔(21) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(25) کافروں کو دُکھ بھرا عذاب ہوگا (یہاں اُن کے شر سے بچنے کی تدبیر بھی کرتے رہو۔(26) پرہیزگاری پر قائم رہو، اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔(28) اللہ نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی کتاب اور دینِ حق

Scanned by CamScanner
CamScanner

دے کر بھیجا، تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے۔ حق ظاہر کرنے کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ (29) محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحم دل ہیں۔ وہ اللہ کے آگے سر بسجود رہتے ہیں۔ اللہ کا فضل اور اس کی رضا مندی طلب کرو۔ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اللہ ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

.....

سورۃ الحجرات 106/49 (حُجرے)

(1) اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے تابع رہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (2) رسول ﷺ کا احترام نہ کرنے والوں کے عمل ضائع ہو جائیں گے۔ (رسول کو اپنی اُمت کا بہت خیال تھا، ہمیں بھی اُمت رسول ﷺ کا احترام کرنا چاہیے، اُن کا خیال رکھنا چاہیے) (4) لوگوں کو گھروں سے بلاتے ہوئے عقل سے کام لو۔ (تمیز سے بلاؤ) (6) کسی کے بارے میں جب بھی کوئی خبر آئے، خوب تحقیق کر لیا کرو، مبادا کسی کا نقصان ہو جائے اور شرمندگی ہو۔ (7) کفر، گناہ اور نافرمانی سے بیزار رہنے والے، راہِ ہدایت پر ہیں۔ (9) لڑنے والوں کے درمیان صلح کرا دیا کریں۔ اگر ایک فریق زیادتی کرے، تو زیادتی کرنے والے سے لڑو، جب وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے تو دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (10) سب بھائیوں کے درمیان میل ملاپ کراؤ۔ اللہ سے ڈرتے رہو (غلط کام نہ کرو) (11) ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں۔ نہ ایک دوسرے کو طعنہ دیں۔ نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو۔ باز نہ آنے والے ظالم ہیں۔ (12) بدگمانی سے غیبت کو ایسے ناپسند کرو جیسے مردار بھائی کا گوشت ناپسند ہے۔ غیبت سے نفرت کرو، اللہ کا ڈر رکھو۔ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (13) سب ایک آدم کی اولاد ہیں۔ قومیں اور قبیلے صرف شناخت کے لیے ہیں۔ اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔ (14) اللہ اور اُس کے

Scanned by CamScanner
CamScanner

رسول ﷺ کی فرماں برداری کرنے والوں کے اجر میں اضافہ ہوگا۔(15) مومن تو وہ ہے جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے، پھر شک میں نہ پڑے۔ اللہ کی راہ میں جان اور مال سے جو لڑے، وہ ہی لوگ ایمان کے سچے ہیں۔(18) بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ ہم کرتے ہیں اُس کی نگاہ میں ہے۔

نوٹ: اس سورۃ اور روضہ رسول ﷺ سے ثابت ہوتا ہے کہ ہمارے نبی ﷺ چھوٹے سے حجرے میں رہتے تھے۔ ہمیں بھی چھوٹے گھروں میں رہنا چاہیے۔ اس طرح جو دولت بچے گی، اُس سے بے گھروں کے لیے گھر اور بے روزگاروں کے لیے فیکٹریاں بن سکیں گی۔ بڑے بڑے محلات کی وجہ سے زرعی رقبے کم ہوں گے اور قلتِ خوراک پیدا ہو رہی ہے۔ اس لیے اس سنتِ رسول ﷺ پر بھی ہمیں عمل کرنا چاہیے۔

.....

سورۃ قٓ 50/34

(3) مرنے کے بعد زندہ ہونا، عقل سے بعید نہیں (مثالیں گزشتہ آیات میں دی جا چکی ہیں۔ لہٰذا اُس دن کے لیے آج ہی سے تیاری شروع کر دیں تا کہ پچھتانا نہ پڑے)(5) دین اسلام کو جھوٹا نہ سمجھو (قرآنی تعلیمات پر عمل کرنا شروع کریں، غیر قرآنی تعلیمات پر عمل چھوڑ دیں)(8) مناظرِ فطرت سے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔(11) جیسے مردہ زمین سے گھاس وغیرہ نکل آتی ہے، ویسے ہی ہم بھی قبروں سے نکلیں گے (برائے حساب)(14) پیغمبر کی تعلیمات کو جھٹلانے، بھلانے والوں پر عذاب آتا ہے۔(15) ازسرِ نو پیدا ہونے پر شک تک نہ کریں۔(16) اللہ ہمارے خیالات اور وسوسوں تک کو جانتا ہے (لہٰذا غلط کام کا سوچیں بھی مت)(17) ہمارا ہر عمل، اللہ کے پاس ریکارڈ ہو رہا ہے۔(18) ہماری ہر بات اللہ کے پاس لکھی ہوئی محفوظ ہے۔(21) بروزِ قیامت ہمارا ہر عمل بے نقاب ہو جائے گا۔(23) فرشتوں کے پاس ہمارا اعمال نامہ موجود ہوگا۔(24) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

Scanned by CamScanner
CamScanner

(25) خیر سے روکنے والے، حد سے بڑھنے والے شک میں پڑے ہوئے بھی دوزخی ہیں۔ (26) جس نے اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی شریک بنایا وہ بھی سخت عذاب میں ہوگا۔(29) اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا (اُس نے پہلے ہی متنبہ کر دیا تھا کہ گناہ گاروں کی پکڑ ہوگی)(33) جو بن دیکھے رحمان سے ڈرتا رہا، جس کا دل خدا کی طرف متوجہ رہتا تھا، وہ جنت میں جائے گا۔(37) قرآن میں اُس کے لیے نصیحت/عبرت/یاددہانی ہے جو دل سے متوجہ ہو کر اُسے سنتا ہے۔(39) کافروں کے کہنے پر صبر کرو، سورج کے طلوع سے پہلے اور اُس کے غروب ہونے سے پہلے، اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔(40) رات کے کچھ اوقات میں بھی اور سورج کے ڈوب جانے کے بعد بھی (مراد پانچوں نمازیں ہیں 130/20 میں بھی یہی تاکید ہے)(41) قیامت قریب ہے (اُس کی تیاری ابھی سے شروع کر دیں)(43) اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔(44) ہم کو اپنے حضور طلب کر لینا، اللہ کے لیے آسان ہے۔(45) جو کچھ کافر کہتے ہیں وہ سب اللہ کو خوب معلوم ہے۔ تم اُن پر جبر مت کرو۔ سو قرآن کے ذریعے سے اُنھیں یاددہانی کرا دو، جو اللہ کی تنبیہ سے ڈرتے ہوں۔

.....

سورۃ الذّٰرِیٰت 51/67

(7) انصاف کا دن ضرور واقع ہوگا (جن سے دُنیا میں بے انصافی ہوتی رہی، وہاں انھیں انصاف ضرور ملے گا اس لیے گھبرا کر خودکشی مت کریں)(8) مختلف اقوال (روایات) میں نہ بٹو (ایک قرآن پر اکٹھے ہو جاؤ)(9) اللہ سے وہی پھرتا ہے، جسے قرآن سے پھیرا جاتا ہے۔(10) قیامت پر قیاس آرائی کرنے والے ہلاک ہوں گے (قیامت اٹل ہے)(13) جزا کے دن کو جو بھولے ہوئے ہیں، اُن کے لیے روزِ جزا وہ ہوگا، جب اُن کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔(15) پرہیزگار بہشت میں ہوں گے۔(19) وہ سوالیوں اور نہ مانگنے والے محروموں

Scanned by CamScanner
CamScanner

کواللہ کے نام پر دیا کرتے تھے۔(20) قیامت پر یقین کرنے والوں کے لیے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔(23) روزِ جزا اُسی طرح قابلِ یقین ہے جیسے تم بات کرتے ہو۔(49) اللہ نے ہر چیز کا جوڑا بنایا ہے(دنیا کا جوڑا آخرت ہے، وہاں کی فکر کریں)(51) اللہ کے ساتھ کسی کو بھی بااختیار نہ سمجھو۔(55) نصیحت کرتے رہو، نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔(56) جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں۔(60) قیامت میں کافروں کے لیے خرابی ہوگی۔

.....

سورۃ الطّور 76/52 (کوہِ طور)

(7) آخرت میں نافرمانوں پر عذاب ضرور آئے گا۔(11) دین کو جھٹلانے والوں کے لیے اُس دن خرابی ہوگی۔(16) بداعمال کرنے والے بروزِ قیامت دوزخ میں جائیں گے۔(17) پرہیزگار، جنت میں جائیں گے۔(19) اعمال کا بدلہ ضرور ملے گا۔(21) کم درجے والوں کو بھی اُن کے والدین کے پاس اعلیٰ درجے میں یکجا کر دیا جائے گا۔ ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے۔(28) صرف اللہ ہی سے مانگو۔(29) اے پیغمبر ﷺ تم صرف نصیحت کرتے رہو۔(32) عقل سے کام لو، سرکشی نہ کرو۔(33) پیغمبر ﷺ نے قرآن نہیں گھڑا بلکہ یہ تو اللہ کی کتاب ہے(جو ہماری ہدایت کے لیے اُتری ہے)(41) غیب کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔(43) اللہ کے سوا ہمارا کوئی اور معبود نہیں۔ وہ ہر قسم کے شرک سے پاک ہے۔(46) منکروں کا قیامت میں کوئی مددگار نہ ہوگا۔(47) ظالموں پر عذاب ہوگا۔(48) اللہ کے حکم کے ابلاغ میں ثابت قدم رہو۔ صبح کو جب اُٹھا کرو تو رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔(49) رات کے بھی کچھ اوقات میں اللہ کو یاد کرو۔(خدا کی تسبیح کے ساتھ ساتھ مخلوقِ خدا کی بھی مدد کرو۔ اُنھیں سکھ دو، دُکھ نہ دو)

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ النجم 23/53 (ستارہ)

(4) قرآن اللہ کی وحی ہے (اس کے احکامات پر عمل کریں) (23) لوگوں کے من گھڑت حکم نہ مانو جو خواہشاتِ نفس پر چل رہے ہیں۔ (ہدایات قرآنی پر چلیں) (25) آخرت اور دُنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ (26) کسی کی بھی سفارش فائدہ نہیں دے سکتی سوائے جس کے لیے اللہ اجازت دے (صرف نبی ﷺ شفاعت فرمائیں گے، پرہیزگاروں کی) (28) ظن وگمان یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔ (اللہ پر یقین رکھو) (31) بُرے کام کرنے والوں کو بُرا بدلہ اور نیکی کرنے والوں کو نیک بدلہ ملے گا۔ (32) اچھی جزا، اچھے رویے کے صلے میں ملے گی۔ اس کے لیے کسی کی شفاعت، بزرگی اور حسب ونسب کی برتری کام نہ آئے گی۔ حق تلفی سے جان و مال اور آبرو کے خلاف زیادتی اور بدکاریوں سے بچنا ضروری ہے۔ اپنی پرہیزگاری کا ڈھنڈورا مت پیٹو۔ پرہیزگار سے اللہ خوب واقف ہے۔ (33) غریبوں سے منہ نہ پھیرو۔ (34) انھیں کشادہ دِلی سے دو۔ (38) کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ (39) انسان کو وہی ملے گا، جس کی اس نے کوشش کی (استحصالی نظام کی وجہ سے بعض اوقات سعی کا پھل دنیا میں نہیں ملتا تو مت گھبرائیں، آخرت میں ضرور ملے گا۔) (42) رب کے پاس واپس جانا ہے۔ (47) قیامت میں دوبارہ جی اٹھنا لازمی ہے۔ (48) اللہ ہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے (بھرپور تدبیر ہمیں کرتے رہنا چاہیے) (49) سب کا رب، اللہ ہی ہے۔ (53) ظالم اور سرکشوں کو سزا ملتی ہے۔ (55) اللہ کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے۔ (57) قیامت ضرور آئے گی۔ (58) اُس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔ (59) اس بات پر تعجب نہ کرو۔ (60) قیامت کو ہنسی مذاق نہ سمجھو۔ اس کی سختی سے ڈر کر روؤ۔ (61) غفلت چھوڑ دو، (ہوش میں آؤ، آج ہی سے نیک اعمال شروع کر دو) (62) صرف اللہ کو سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو۔

Scanned by CamScanner

نوٹ: اس سورۃ کی آیت نمبر 19 میں لات ومنات وعزی کی تشریح میں وضعی اور صیغہ احادیث کو بنیاد بناتے ہوئے رشدی نے ''شیطانی آیات'' کے نام سے کتاب لکھ دی۔ جس میں من گھڑت روایات سے رسولِ پاک ﷺ کی کردار کشی کی گئی ہے۔ سچ صرف وہی ہے جو قرآن میں ہے۔ اس لیے ہمیں جوش کے بجائے ہوش سے کام لینا چاہیے۔ قرآن کو سمجھیں۔ اس سورۃ کی آیت 2 اور 3 کا مفہوم یہ ہے کہ رسول پاک ﷺ نہ بھٹکے ہیں، نہ بہکے ہیں اور نہ خواہشِ نفس سے منہ سے کوئی بات نکالتے ہیں۔ لہٰذا ان آیات کی روشنی میں یہ کہنا/لکھنا غلط ہے کہ شیطان نے آپ ﷺ کی زبان سے وہ آیات جاری کروادیں جو بعد میں منسوخ کردی گئیں۔

.....

سورۃ القمر 37/54 (چاند)

(1) قیامت کی گھڑی قریب ہے۔ (3) اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو (قرآن کی پیروی کرو) ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ (4) سابقین کے حالات سے عبرت حاصل کرو۔ (5) کامل دانائی کی کتاب، قرآن سے نصیحت حاصل کریں، اس میں جس چیز سے ڈرایا گیا، اُس سے ڈرو۔ (6) تم بھی کافروں کی پروانہ کرو۔ (8) قیامت کا دن بڑا سخت ہوگا۔ (15) طوفانِ نوح سے عبرت حاصل کریں۔ (17) اللہ نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے (اس لیے اس کو سوچ سمجھ کر پڑھو اور اس پر عمل بھی کرو۔ (32) اللہ نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ کیا ہے کوئی؟ جو اس سے نصیحت حاصل کرے۔ (35) شکر کرنے والے کو اللہ اچھا بدلہ دیتا ہے۔ (38) نافرمانوں پر عذابِ الٰہی آتا ہے۔ (40) اللہ نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان فرما دیا ہے، تو کوئی ہے؟ جو اس سے نصیحت حاصل کرے۔ (43) بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔ (48) قیامت کے روز دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ (52) جو کچھ بھی ہم نے کیا ہے، وہ سب ہمارے اعمال ناموں میں درج ہے۔ (54) اللہ سے ڈرنے والے جنت میں ہوں گے۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ الرحمٰن 97/55 (نہایت مہربان)

(2) رحمان نے قرآن کی تعلیم دی (تاکہ اس پر عمل کر کے ہم دوزخ سے بچیں اور جنت میں جاسکیں۔(8) ترازو سے تولنے میں حد سے تجاوز نہ کریں۔(زندگی کے ہر معاملے میں ترازو کے دونوں پلڑے برابر رکھیں۔(9) انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔تول میں کمی مت کرو۔ (جب بھی جہاں ڈنڈی مارو گے وبال آئے گا، یہ ہم سب کا بھی مشاہدہ ہے)(31) اللہ کی کسی بھی نعمت کی ناشکری نہ کرو۔(29) صرف اللہ ہی سے مانگو (خود بھی بھرپور تدبیر کرو)(37) قیامت کا دن ضرور آئے گا۔(38) یہ واحد سورۃ ہے جس میں انسانوں کے ساتھ ساتھ جنوں کو بھی خطاب کیا گیا ہے۔ 31 بار یہ آیت دھرا کر خطابت کی عجیب شان پیدا کی گئی ہے کہ تم میری کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جس کے جواب میں جنات جواب دیتے رہے کہ ہم اپنے رب کی کسی نعمت کا انکار نہیں کرتے (ترمذی) (اللہ کی نعمتوں سے اوروں کو بھی فائدہ پہنچائیں، ان کا ناجائز استعمال کفرانِ نعمت کے مترادف ہے)(41) اُس دن گنہ گار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے سر کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔(46) جو شخص اپنے رب کے مقام کو سمجھ کر ڈرتا رہا، وہ جنت میں جائے گا۔(60) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہوسکتا ہے؟ (نیکی کی جزا جنت ہے)(78) اللہ کا نام بابرکت بڑائی والا اور عظمت والا ہے۔

.....

سورۃ الواقعہ 46/56

(1) قیامت ضرور واقع ہوگی۔(2) قیامت کے واقعہ ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔ (8) داہنے ہاتھ میں اعمال نامے ملنے والے جنتی ہوں گے۔(9) بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال ملنے والے جہنمی ہوں گے۔(10) تیسرا گروہ نیکیوں میں سبقت لے جانے والوں کا ہوگا۔ (11) وہ اللہ کے قریب ترین درجات میں ہوں گے۔(24) اچھے اعمال کے بدلے میں جنت

Scanned by CamScanner

CamScanner

ملے گی۔(47) قیامت آنے کے بارے میں غلط فہمی میں نہ رہنا۔اُس دن ہم پھر زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے(برائے حساب)(50) مقررہ دن کے وقت پر ہم سب جمع کیے جائیں گے۔(56) روزِ جزا کے جھٹلانے والے دوزخ میں ہوں گے۔(74) رب کے نام کی تسبیح کرتے رہو(اس کے ساتھ ساتھ مخلوقِ خدا کی بھی مدد کرتے رہو)(77) قرآن کا بہت بڑا مرتبہ اور مقام ہے۔(اس کی تعلیمات پر عمل کریں)(78) قرآن کتابِ محفوظ میں ہے۔(79) جسے پاک فرشتے ہی چھوتے ہیں۔(-80) قرآن رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔(81) قرآن سے بے اعتنائی نہ برتو۔(82) اسے مت جھٹلاؤ(اس کی ہدایات پر عمل کرو)(86) غیراللہ پر تکیہ نہ کرو۔(95) گناہ گار دوزخ میں ہوں گے۔عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہو(اسی ہدایت کے مطابق رسول پاک ﷺ نے حکم دیا کہ رکوع میں سبحان ربی العظیم کہا جائے)۔

.....

سورۃ الحدید 94 / 57 (لوہا)

(1) ساری مخلوقِ خدا، اللہ کی تسبیح کرتی ہے، وہ غالب اور حکمت والا ہے۔(ایک دن خدا نے اپنے حضور ہم سب کو طلب کر لینا ہے، اس لیے وہاں کی تیاری کر لیں۔مخلوقِ خدا کے حقوق پورے کریں)(2) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف اللہ ہی کی ہے۔زندگی اور موت اُسی کے اختیار میں ہے۔وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(3) کائنات کی ہر چیز، اللہ کے علم میں ہے(لہٰذا بُرے کام بالکل نہ کریں۔(4) جو کچھ اس دنیا میں ہو رہا ہے سب اللہ کو معلوم ہے۔ہمارے سب اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے(لہٰذا گناہ والے کام چھوڑ دیں)۔(5) آسمان اور زمین اللہ ہی کے زیرِ حکم ہیں۔سب اُمور اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔(6) اللہ دلوں کے بھید سے بھی واقف ہے(لہٰذا کسی کا بھی بُرا نہ سوچیں)(7) اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے مال میں سے محرومین پر خرچ کرو۔اللہ پر ایمان لانے والوں اور اُس کے مال میں سے خرچ کرتے رہنے

Scanned by CamScanner

CamScanner

والوں کے لیے بڑا اجر ہے۔(9) قرآنی آیات اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لاتی ہیں۔اللہ نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔(10) اللہ کے راستے میں خرچ کرو۔فتح مکہ سے پہلے والوں کے درجات بعد کے مسلمانوں سے بلند ہیں۔اللہ ہمارے سب کاموں سے واقف ہے۔ (11) اللہ کے راستے میں خلوص سے خرچ کرنا، اُسے قرض دینے کے مترادف ہے۔اس کا اجر آخر میں بہترین ہے۔(12) مومن جنت میں جائیں گے۔(13) ان پر رحمت ہوگی۔ منافقین کو اذیت ہوگی۔(14) اسلامی عقائد میں شک نہ کرو۔شیطان دغا باز کے دھوکے سے بچو۔(15) قیامت کے بعد پھر کچھ قابلِ قبول نہ ہوگا (لہٰذا آج ہی سے نیک کام خلق خدا کے فائدے کے شروع کر دیں)(16) کتاب اللہ پر عمل کرو۔احکامِ الٰہی سے باہر نہ نکلو۔(17) بعد از وفات ہم نے زندہ ہونا ہے۔عقل سے کام لو۔(18) اللہ کے راستے میں خرچ کرنے والوں کے لیے بہترین اجر ہے۔(19) اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لانے والے جنتی اور کافر (اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے) دوزخی ہیں۔(20) دنیا کی زندگی محض چند گھڑی کا کھیل تماشا ہے۔آخرت میں کافروں کو عذابِ شدید ہوگا۔مومنوں کے لیے بخشش ہے۔دنیا کی زندگی تو دھوکہ دینے والے شیطان کی متاعِ فریب ہے۔(21) اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف لپکو (یعنی نیک اعمال بکثرت کرو۔(22) لالچی اس لیے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے کہ جب کوئی مالی مصیبت آ پڑی تو کیا بنے گا۔(23) جو ہاتھ سے جاتا ہے اُس پر غم نہ کرو اور جو خدا نے دیا ہے، اس پر اتراؤ مت۔اللہ فریب دینے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔(25) قرآن پر عمل کرو۔انصاف پر قائم رہو۔(26) اللہ کی نافرمانی نہ کرو۔(27) جیسے اللہ کا حق ہے، ویسے ہی اس کی فرماں برداری کریں۔ایمان لانے والوں کو اللہ اجر دے گا۔رہبانیت نہ اختیار کرو۔یعنی دنیا مت چھوڑو۔(لیکن دنیا میں کھو بھی نہ جاؤ)(28) اللہ سے ڈرو، اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ۔وہ اپنی رحمت سے دوگنا اجر دے گا۔اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(29) فضل صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔وہ بہت عظیم ہے۔

.....

Scanned by CamScanner

سورۃ المجادلہ 105 / 58 (بحث وتکرار)

(1) اللہ ہر وقت سنتا اور دیکھتا ہے۔(2) بیوی کو ماں کہہ دینے سے وہ ماں نہیں بن جاتی۔(3) بیوی کو ماں کہہ دینے کا کفارہ آیت 4 میں ہے۔اللہ اور رسول ﷺ کے فرماں بردار ہو جاؤ۔اللہ کی حدوں کو نہ ماننے والوں پر دردناک عذاب ہوگا۔(5) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والے ذلیل وخوار ہوں گے۔جو صاف اور واضح آیات نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا۔(6) اللہ جب اُن کو دوبارہ زندہ کرے گا تو اُن کے سب کرتوت اُن کو جتا دے گا۔ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔(7) جو کچھ مخالفین باتیں کرتے ہیں، سب اللہ کو معلوم ہیں۔ان کے کاموں سے بھی اللہ واقف ہے۔(8) نافرمانی کی سرگوشیاں کرنے والوں کو سزا ملے گی۔وہ دوزخ میں جائیں گے۔(9) پیغمبر کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو۔نیکوکاری اور پرہیزگاری ہی کی باتیں کرنا۔اللہ سے ڈرتے رہنا، جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے۔(10) جب تم سے مجلس میں کشادگی پیدا کرنے کے لیے کہا جائے تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔اللہ تمھیں کشادگی بخشے گا۔ جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہوں تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔جو ایمان لائے اور جن کو علم عطا کیا گیا، اللہ اُن کے درجے بلند کرے گا۔(عصری علوم میں بھی مہارت حاصل کریں تا کہ ذلت سے بچے رہیں) اللہ ہمارے سب کاموں سے واقف ہے۔(13) صلوٰۃ قائم کرو، زکوٰۃ دیتے رہو۔اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرتے رہو، جو کچھ ہم کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔(14) جھوٹی قسمیں کھانے والوں سے دوستی نہ کرو۔(15) ایسے لوگوں کے لیے عذاب تیار ہے۔ (16) اللہ کے راستے سے روکنے والوں پر ذلت کا عذاب ہوگا۔(19) یہ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے اور نقصان اٹھائیں گے۔(20) اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والے ذلیل ہوں گے۔(21) اللہ زور آور اور زبردست ہے۔(22) جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں، تم انھیں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے،

Scanned by CamScanner
CamScanner

فیضِ غیبی سے ان کی مدد ہوگی۔ وہ جنت میں جائیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ اللہ کا یہی گروہ فلاح یاب ہے۔

.....

سورۃ الحشر 59/101

(1) آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ وہ غالب حکمت والا ہے (وہ ظالموں کو پکڑے گا اور کوئی ظالم اس کی پکڑ سے نہ بچ سکے گا)۔ (2) اہلِ بصیرت، عبرت پکڑو (سرکش کے انجام سے) (4) اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں پر عذاب ہوگا۔ (5) نافرمان رسوا ہوں گے۔ (6) اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (ہر وقت اللہ کی مدد مانگو) (7) اموالِ غنیمت اللہ کے، پیغمبر کے، اُس کے قرابت والوں کے، یتیموں کے، حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لیے ہیں تاکہ مال و دولت صرف دولت مندوں کے درمیان ہی نہ گردش کرتی رہے۔ پس جو کچھ پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں، اس سے باز رہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو (کسی پر ظلم نہ کرو) بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (9) جو حرصِ نفس سے بچا، وہ فلاح یاب ہے۔ (10) اپنے اندر کینہ و حسد نہ پیدا ہونے دو۔ (14) جو عقل سے کام نہیں لیتے، اُن کے دلوں میں نفاق آجاتا ہے۔ (17) منافق، کافر اور بے انصاف دوزخی ہیں۔ (18) ڈرتے رہو، ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے کیا سامان بھیجا ہے۔ اللہ ہمارے سب اعمال سے باخبر ہے لہٰذا اللہ سے ڈرتے رہو (گناہ چھوڑ دو) (19) ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے خود اُن کو اُنھیں سے بھلا دیا۔ حقیقت میں یہ نافرمان ہیں۔ (21) اگر اللہ یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتار دیتا تو وہ اللہ کے حساب کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ پڑتا، اس مثال پر غور کریں۔ (22) یاد رکھیں وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ غائب و حاضر کا جاننے والا، وہ سراسر رحمت ہے۔ اس کی شفقت ابدی ہے۔ (23) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، بادشاہ، مقدس ہستی، سراسر سلامتی، امن دینے والا نگہبان غالب بڑے

Scanned by CamScanner

زور والا، بڑائی کا مالک، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔(24) وہی اللہ ہے جو تمام مخلوقات کا خالق ہے، نجات دینے والا ہے، صورت گری کرنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں اُس کی تسبیح کرتی ہیں۔ وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔ اُس کے سب نام بہترین ہیں۔

.....

سورۃ الممتحنہ 91/60 (آزمانا)

(1) اللہ اور رسول ﷺ کے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ جو کچھ ہم پوشیدہ اور اعلانیہ کرتے ہیں سب کی خبر اللہ کو ہے۔ سیدھے راستے سے مت بھٹکو۔(2) کافر چاہتے ہیں کہ مسلمان کسی طرح پھر کافر ہو جائیں۔(3) بروزِ قیامت نہ رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد (صرف اپنے اعمال ہی کام آئیں گے (اس روز اللہ ہی فیصلہ کرے گا۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں، اللہ اُس کو دیکھتا ہے۔ (لہٰذا بُرے کام نہ کریں)(4) غیر اللہ سے لاتعلق ہو جاؤ۔ اللہ ہی کی طرف رجوع کرو اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(8) اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔(9) مخالفینِ اسلام سے دوستی رکھنے والے ظالم ہیں۔(10) کافر عورتوں کو بطور بیوی اپنے قبضے میں نہ رکھو (غیر مسلموں کو لوٹا دو)۔(12) اللہ کے ساتھ نہ کسی کو شریک کریں۔ نہ چوری کریں۔ نہ بدکاری کریں۔ نہ اپنی اولاد کو قتل کریں۔ نہ کسی پر بہتان باندھیں۔ نہ نیک کاموں میں رسول ﷺ کی نافرمانی کریں۔ اللہ سے بخشش مانگو۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(13) ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ، جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ آخرت سے اُسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایوس ہیں۔

.....

سورۃ الصّف 61/109

(1) زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ وہ زبردست ہے، بڑی حکمت والا

Scanned by CamScanner

CamScanner

ہے۔ (2) وہ بات نہ کہو جو کرتے نہیں۔ (3) قول وفعل میں تضاد خدا کو سخت ناپسند ہے۔ (4) اللہ کے پسندیدہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں خوب جم کر لڑتے ہیں (ملکی فوج کی مدد کرو یا اُس میں شامل ہو جاؤ)۔ (5) اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (6) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے رسولِ پاک ﷺ کے پیغمبر ہونے کے بارے میں اپنی قوم کو بتلا دیا تھا۔ (7) اللہ پر جھوٹ بہتان نہ باندھو۔ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (8) کافر اللہ کے نور (قرآن) کو منہ (افواہوں) سے بجھانا چاہتے ہیں مگر اللہ اپنے نور کو مکمل کر کے رہے گا۔ (9) اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا ہے تا کہ دین اسلام کو مشرکینِ مکہ کے دین پر غالب کر دے۔ (10) ایمان اور جہاد وہ تجارت ہے جو عذابِ الیم سے بچا لے گی۔ (برائے جہاد ملکی فوج میں شامل ہوں یا اس کی مدد کرو) (12) اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔ اللہ کی راہ میں اپنے مال وجان سے جہاد کرتے رہو۔ یہ تمھارے حق میں بہتر ہے۔

.....

سورۃ الجمعہ 62/110

(1) زمین وآسمان کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو مالکِ حقیقی، پاک ذات زبردست حکمت والا ہے۔ (اللہ کی تسبیح کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ کی مخلوق کے بھی کام آئیں) (2) قرآن پر عمل کرنے سے گمراہی سے بچ سکتے ہیں۔ (5) آسمانی کتاب پر عمل نہ کرنے والے گدھے کی طرح ہیں جس پر کتابیں لدی ہوں۔ اللہ کی آئتوں کو نہ جھٹلاؤ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔ (8) موت آ کر رہے گی۔ پھر سب اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے، جو کچھ ہم کرتے رہے ہیں، وہ سب اللہ بتائے گا۔ (9) جب جمعے کی نماز کے لیے اذان دی جائے تو نماز کے لیے جلدی کرو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ (10) بعد از نماز اپنی اپنی راہ لو اور پھر اپنے اپنے کاموں میں لگ جاؤ۔ اللہ کا ذکر کرتے رہو تا کہ فلاح پاؤ۔ (اللہ کے ذکر کے ساتھ ساتھ مخلوقِ خدا کو بھی یاد رکھو)۔ (11) اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

.....

Scanned by CamScanner

سورۃ المُنفِقُون 63/104

(1) منافق جھوٹے ہیں۔ (2) جھوٹی قسمیں کھا کر یہ اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں جو کہ بُرا کام ہے۔ (4) منافقین سے بچ کر رہو۔ (6) اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (7) اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے نہ روکو۔ (9) تمھارا مال اور اولاد، تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے ایسا کرنے والے خسارے میں رہیں گے۔ (10) موت آنے سے قبل اللہ کے راستے میں خرچ کرلو۔ پھر مہلت اور موقعہ نہیں ملے گا۔ (11) بعدازموت ڈھیل نہیں ملے گی۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں، اللہ اُس سے خوب واقف ہے۔

(یہ مفید قرآنی Notes بجائے کیک وغیرہ کے آپ دوستوں کو تحفتاً دے سکتے ہیں۔
اس طرح تبلیغ قرآن کی ڈیوٹی بھی ادا ہوسکتی ہے، جو ہم سب پر فرض ہے۔ مدیرِ اعلیٰ سپوتنک)

.....

سورۃ التغابن 64/108 (نقصان)

(1) ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ ہی کی تسبیح کرتی ہے۔ اس کی سچی بادشاہی ہے۔ اُسی کے لیے سب تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (2) اللہ ہمارے اعمال دیکھ رہا ہے۔ (لہٰذا محتاط رہیں) (3) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت تخلیق کیا ہے۔ اُسی کی طرف ہم نے لوٹنا ہے۔ (4) وہ سب کچھ جانتا ہے جو ہم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔ اللہ دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے (لہٰذا بُرے کاموں سے بچیں) (5) کافروں کو دُکھ دینے والا عذاب ہونا ہے۔ (6) ہمارے ہادی (ہدایت کرنے والے) بشر تھے۔ اُن کی تعلیمات سے نہ منہ پھیرو اور نہ بے پروائی کرو۔ (7) مرنے کے بعد ہم ضرور اُٹھائے جائیں گے۔ جو کام کرتے رہے وہ بھی ہمیں بتائے جائیں گے۔ یہ بات اللہ کو آسان ہے۔ (8) اس لیے اللہ پر، اُس کے رسول ﷺ پر، اس قرآن پر ایمان لاؤ۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے جو کچھ ہم کرتے ہیں (لہٰذا غلط کام نہ

Scanned by CamScanner
CamScanner

کرو) (9) قیامت کے دن سب اکٹھے کیے جائیں گے۔ کافروں کے لیے وہ یومِ نقصان ہوگا۔ جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، وہ اس سے اُس کی برائیاں دُور کردے گا اور جنت میں داخل کردے گا، یہ بڑی کامیابی ہے۔ (10) جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے، جو بُری جگہ ہے۔ (11) ایمان لانے والوں کے دلوں میں اللہ، ہدایت کا جذبہ دے دیتا ہے۔ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ (12) اگر تم اطاعت سے منہ پھیر لو گے تو رسول ﷺ کو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ اُن کے ذمے تو پیغام کو صرف کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔ (13) اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اُسی پر بھروسہ رکھو۔ (14) اپنے دوست نما دُشمنوں سے خبردار رہو۔ انہیں بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔ (15) تمھارا مال اور تمھاری اولاد تو آزمائش ہے (ان کی محبت میں کوئی گناہ سرزد نہ ہو جائے) اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔ (اُن کی اچھی تربیت کرنے کا) (16) اللہ سے ڈرو۔ اُس کے احکام کو سنو اور فرماں بردار رہو، اس کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ تمھارے حق میں بہتر ہے، جو دِل کی تنگی سے محفوظ ہے، وہ فلاح یاب ہے۔ (17) اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اس کو تمھارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا۔ اللہ بڑا قدر شناس اور بردبار ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب اور حکمت والا ہے۔

.....

سورۃ الطلاق 65/99

ترتیب تلاوت کے اعتبار سے سورۃ طلاق 65 ویں اور ترتیب نزولی کے اعتبار سے 99، مدنی سورۃ ہے۔ طلاق سوچ سمجھ کر دیں اور لیں کیوں کہ اس کے نتیجے میں عام طور پر بچے بہت متاثر ہوتے ہیں۔ اسلام میں طلاق کی گنجائش ایک ناگزیر ضرورت کے طور پر رکھی گئی ہے۔ سورۃ البقر کی آیت 230 تا 232، 236، 237، 241۔ سورۃ النساء کی آیات 35، 128، 130، سورۃ الطلاق کی آیات 1 تا 3، 6، 7 الاحزاب کی آیت 22، المجادلہ کی آیات 2 تا 4 میں طلاق سے متعلق اور سورۃ البقر کی آیت 229 خلع کے بارے میں ہے، وہاں سے پڑھ لیں۔ جب طلاق دی جائے

Scanned by CamScanner

CamScanner

تو اس کے بعد اور عدت کے دوران کسی بات میں اکٹھے نہ ہو سکیں۔

(1) اللہ سے ڈرو (تمہاری بیوی کو بھی طلاق ہو سکتی ہے اور اس کا بچہ بھی ہو سکتا ہے) اللہ کی حدوں سے تجاوز کرنے والا اپنے آپ سے ظلم کرے گا۔ کیا پتہ اللہ طلاق کے بعد رجعت کی راہ پیدا کر دے۔ (2) طلاق کے تنازع کی صورت میں دو منصف مردوں کو گواہ بنا لو۔ اللہ کے لیے سچی گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہو اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے رنج و محن سے نکلنے کی صورت پیدا کر دے گا۔ (3) اُس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا، جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو جو وہ پیدا کرنا چاہتا ہے، پیدا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر کام کا وقت مقرر کر رکھا ہے۔ (4) جو اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔ (5) یہ اللہ کے حکم ہیں۔ جو اللہ سے ڈرے گا، وہ اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔ (6) مطلقہ عورت کو تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو۔ (7) صاحب حیثیت کو اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اللہ تنگی کے بعد فراخی بخشے گا۔ (8) پیغمبروں کے احکام کی نافرمانی کرنے والوں پر عذاب آتا ہے۔ (9) ان کا انجام نقصان ہی ہوتا ہے۔ (10) عقل والو! اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس کتاب نصیحت بھیجی ہے (عقل و ایمان لازم و ملزوم ہیں) (11) اللہ نے اپنے پیغمبر بھی بھیجے جو واضح المطالب آیات پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔ (12) اللہ کے احکام جو نازل ہوتے رہے۔ (اُن پر عمل کرو) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اُس کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سورۃ التحریم 66/107 (حرمت)

(1) اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (2) قسموں کا کفارہ مقرر ہے۔ اللہ ہی سب کا کارساز

Scanned by CamScanner
CamScanner

ساز ہے، وہ دانا اور حکمت والا ہے۔ (3) راز کی پاس داری کرو۔ (6) اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ (قرآنی ہدایات پر چلیں گے تو نارِ جہنم سے بچے رہیں گے۔) (7) کافروں کو اُن کے کرتوتوں کا بدلہ ضرور ملے گا۔ (8) اے ایمان والوں اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو (جو حضرت علیؓ کے مطابق یہ ہے (1) جس گناہ سے توبہ کر رہا ہے اُسے ترک کردے۔ (2) اللہ سے ندامت کا اظہار کرے۔ (3) وہ گناہ آئندہ نہ کرنے کا عزم کرے۔ (4) اگر اُس کا تعلق حقوق العباد سے ہے تو جس کا حق غصب کیا ہے، اُس کا ازالہ کرے، جس کے ساتھ زیادتی کی ہے اُس سے معافی مانگے اور اُسے Compensate کرے، محض زبان سے توبہ توبہ کرنا یا استغفر اللہ استغفر اللہ کہہ دینا کافی نہیں ہے۔ (5) اللہ کے جو فرائض چھوٹ گئے ہیں وہ ادا کریں) (9) پیغمبر کو حکم تھا کہ کافروں اور منافقوں سے لڑو، اُن پر سختی کرو، اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہے (ہمیں چاہیے حکومتِ وقت کے اعلان سے قبل اپنے دفاع کی مکمل تیاری رکھیں اور جنگ میں اپنی فوج کی ہر طرح سے مدد کریں)

.....

سورۃ الملک 67/77

(1) بہت بزرگ بہت فیض رساں ہے، وہ اللہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (2) اسی نے موت اور زندگی کو تخلیق کیا تاکہ ہمیں آزمائے کہ ہم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ وہ زبردست بھی ہے اور درگزر کرنے والا بھی ہے۔ (6) کفر کرنے والوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ (9) قرآن کو جھٹلانے والے دوزخ میں ہوں گے۔ (وہ کہیں گے کہ) (10) اگر ہم قرآن کو سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ (12) جو رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں، ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ (13) اللہ دِلوں کے بھید تک سے بھی واقف ہے (لہٰذا بُرے کام کرنے کا بھی نہ سوچیں) (15) قبروں سے نکل کر، اللہ ہی کے پاس جانا ہے (وہاں نیک عمل لے کر جائیں) (18) اللہ کی تنبیہ /وارننگ کو نہ ماننے والوں پر

Scanned by CamScanner

CamScanner

عذاب ہوگا۔ (20) اللہ کے منکر دھوکے میں ہیں۔ (21) سرکشی پر نہ اڑو۔ (23) اللہ کا شکر ادا کیا کرو۔ (24) بعد مرنے کے ہم سب اللہ کے حضور حاضر ہوں گے۔ (26) قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے۔ (28) منکروں کے لیے عذاب ہے۔ (29) اللہ پر بھروسہ رکھو۔

سورۃ القلم 68/2

(4) نبی ﷺ کے اخلاق اعلیٰ تھے (اُمتِ رسول ﷺ کے اخلاق بھی اعلیٰ ہونے چاہئیں) (8) کبھی بھی منکرین کی بات نہ ماننا۔ (10) (قسمیں نہ کھاؤ) قسمیں کھانے والے کا کہنا نہ مانو۔ (11) طعن آمیز اشارے مت کرو۔ چغلیاں نہ کرو۔ (12) کنجوسی اور بدکاری نہ کرو۔ (13) پتھر دل نہ بنو۔ (15) قرآنی آیات کو اگلے لوگوں کے افسانے کہنے والوں کی ناک، اللہ داغ دے گا۔ (18) اچھا کام کرنے سے پہلے انشا اللہ کہو۔ (24) مستحقین کو خیرات دو۔ (28) رب کی تسبیح کرو (مخلوقِ خدا کی مدد کرو) (34) متقین جنت میں ہوں گے۔ (44) کلامِ الٰہی کو جھٹلانے والوں سے اللہ نمٹ لے گا۔ (45) اللہ اُن کو مہلت دے رہا ہے۔ اُس کی تدبیر قوی ہے (ہمیں بھی دُعا کے ساتھ ساتھ تدبیر سے بھی کام لینا چاہیے) (46) قرآن کا اجر نہ مانگو۔ (48) صبر کرو۔ بے صبرے نہ ہو جاؤ (استقامت سے کام لو) (51) قرآن سنانے والوں کو دیوانہ مت کہو۔ (52) قرآن، جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

سورۃ الحاقہ 69/78

الحاقہ، قیامت کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ جس کا مطلب ہے ثابت ہونے والی، اس میں امرِ الٰہی ثابت ہوگا۔

(9) گناہ گاروں کو سزا ضرور ملتی ہے۔ (10) نافرمانوں کی سخت پکڑ ہوتی ہے۔ (15) قیامت ضرور آئے گی۔ (18) اُس دِن کسی کی کوئی بھی پوشیدہ بات چھپی نہیں رہے گی۔

Scanned by CamScanner

(21) جس کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے گا وہ جنت میں جائے گا۔ (25) جس کو نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں ملے گا وہ دوزخ میں جائے گا۔ (28) اُس دِن مال نہیں اعمال کام آئیں گے۔ (34) بھوکوں کو کھلانے کی ترغیب دو۔ (36) وگرنہ عذاب ہوگا۔ (40) قرآن حضرت جبرئیل علیہ السلام نے رسول پاک ﷺ پر الہام کیا ہے۔ (41) یہ کسی شاعر کا کلام نہیں (اللہ کا کلام ہے، اس پر عمل کریں) (48) قرآن یاد دہانی ہے ڈرنے والوں کے لیے۔ (49) قرآن کو مت جھٹلاؤ (اس کی تعلیمات پر عمل کرو)۔ (50) منکرِ قرآن پچھتائیں گے۔ (52) ربِ عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔ (نامساعد حالات میں اللہ کے نام کی تسبیح داعی حق کے لیے صبر واستقامت کا ذریعہ بنتی ہے۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ، سبحان اللہِ العظیم بھی پڑھتے رہیں، مخلوقِ خدا کے بھی کام آتے رہیں)۔

.....

سورۃ المعارج 70/79 (بلندیاں)

(1) بروزِ قیامت کافروں پر عذاب ہوگا۔ (14) اُس عذاب سے جان نہیں چھٹے گی۔ وہ دائمی ہوگا۔ (17) دینِ حق سے منہ پھیرنے والوں (18) مال جمع کرنے والوں پر بھی آگ کا عذاب ہوگا (اس سے بچنے کے لیے محرومین کو دو تاکہ وہ بھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں)۔ (21) جب اللہ آسائش دے تو کنجوس نہ بنو۔ (23) نماز کا التزام رکھنے والے، (25) مانگنے اور نہ مانگنے والوں کو دینے والے، (26) روزِ جزا کو سچ سمجھنے والے، (27) پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے، (29) شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے، (31) اپنی حدوں میں رہنے والے، (32) امانتوں اور اقراروں کا پاس رکھنے والے، (33) شہادتوں پر قائم رہنے والے، (34) نمازوں کی حفاظت کرنے والے، بہشت میں ہوں گے۔ (44) کافروں پر اُس دِن ذلّت چھا رہی ہوگی۔

.....

Scanned by CamScanner

سورۃ نوح 71/71

(1) عذاب سے پہلے ہدایت پر آجائیں۔ (2) اللہ کی عبادت کرو، اس سے ڈرو اور رسول کا کہنا مانو۔ (4) اس مہلتِ زندگی سے فائدہ اُٹھاؤ (اب خوب نیکیاں کرو، بُرے کام چھوڑ دو) (23) قومِ نوح نے کہا وَدّ، سُواع، یغوث، یعوق اور نسر کو بھی ترک نہ کرنا، یعنی پوجتے رہنا۔ یہ پانچوں موحد حضرت نوح علیہ السلام سے پہلے ہوگزرے جو باعمل اور باشرع تھے۔ اُن کے مرجانے کے بعد شیطان نے اُن کے عقیدت مندوں کو بہکایا کہ اُن کی تصویر/مورتیاں بنا کر اپنے گھروں اور دُکانوں میں رکھ لو تا کہ اُن کی یاد تازہ رہے اور اُن کے تصور سے تم بھی اُن کی طرح نیکیاں کرتے رہو، عبادت میں خشوع وخضوع حاصل کرتے رہو۔ جب یہ تصویریں/مورتیاں بنا کر رکھنے والے فوت ہوگئے تو شیطان نے اُن کی نسلوں کو یوں ورغلا کر شرک میں ملوث کر دیا کہ تمھارے آباؤ اجداد تو اُن کی عبادت کرتے تھے۔ یہ خدا سے ملانے کا وسیلہ ہیں۔ چنانچہ اللہ کے ساتھ اُن کی بھی پوجا شروع ہوگئی۔ حضرت نوح علیہ السلام سالہا سال سمجھانے کے بعد بھی جب اُن کی قوم اس شرک سے باز نہ آئی تو وہ غرقِ آب کر دی گئی۔ شیطانی چالوں سے محتاط رہیں۔

.....

سورۃ الجن 72/40

(2) قرآن بھلائی کا رستہ بتاتا ہے۔ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔ (4) اللہ سے جھوٹی باتیں منسوب نہ کرو۔ (6) جنات کی نہیں اللہ کی پناہ پکڑو۔ (7) بعد مرنے کے اللہ ضرور اُٹھائے گا۔ (13) جو شخص رب پر ایمان لاتا ہے اُس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا۔ (15) گنہ گار دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔ (17) رب کی یاد سے منہ پھیرنے والے کو عذاب ہوگا۔ (18) مساجد، اللہ کے لیے ہیں اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔ (20) ایک رب ہی کی عبادت کرو۔ کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ۔ (21) نبی کسی کے حق میں نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ (22) اللہ ہی کے ہاں جائے پناہ ہے۔ (23) اللہ کے پیغاموں کو پہنچا دینا،

Scanned by CamScanner
CamScanner

نبی کی ذمہ داری تھی۔ جو بھی اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لیے جہنم کی دائمی آگ ہے۔ (25) قیامت کے آنے کا علم صرف اللہ کو ہے۔ (26) وہ ہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

.....

سورۃ المزمل 73/3 (چادر)

مزمل اور مدثر کا مطلب ہے اپنے اُوپر کپڑا لپیٹنے والا، مراد نبی ﷺ ہیں جنھیں کفارِ مکہ ساحر اور مجنوں کہتے تھے۔ اللہ نے تشفّی کے لیے آپ ﷺ کو مزمل اور مدثر کہا۔

(2) تہجد، نبی کے لیے واجب تھی اور ہمارے لیے نفلی عبادت ہے۔ (4) قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ (6) رات کے وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔ (8) رب کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے لاتعلق ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ (9) اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔ (10) لوگوں کی دِل آزار باتوں کو سہتے رہو اور بھلے طریقے سے صرفِ نظر کرو۔ (11) ان دولت مند جھٹلانے والوں کو اللہ نے مہلت دے رکھی ہے۔ (18) اُن کو سزا ملے گی۔ (19) یہ قرآن تو نصیحت ہے سو جو چاہے اس کے ذریعے سے اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔ (20) جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو۔ صلوٰۃ قائم کرو۔ زکوٰۃ ادا کرو۔ قرض دیتے رہو۔ جو نیک عمل کرو گے، اللہ اُس کا بہتر اجر دے گا۔ اللہ سے معافی مانگو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

.....

سورۃ المدثر 74/4

(2) لوگوں کو آخرت کے حساب سے ڈراؤ۔ (3) اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔ (4) اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔ (5) شرک کی ناپاکی سے دُور رہو۔ (6) تبلیغ کا اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے کچھ طلب کرو۔ (7) مشکلات میں اپنے پروردگار کے لیے

Scanned by CamScanner

ثابت قدم رہو۔ (10) روزِ قیامت کافروں پر آسان نہ ہوگا۔ (16) ہم اپنی آیات کے دُشمن کو، (17) مشکلات کی سولی پر چڑھائیں گے۔ (23) جس نے قرآن سے منہ پھیرا، اُسے پسِ پشت ڈالا۔ (26) اُسے آگ کا عذاب ہوگا۔ (31) قرآن سے ایمان کو مضبوط کریں۔ قرآن پر شک نہ کریں۔ (38) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں گروی ہے۔ (42) اہلِ جنت پوچھیں گے تم دوزخ میں کیوں گئے؟ (43) وہ جواب دیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ (44) نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ (45) ہم شبہات پیدا کرنے والوں کے ساتھ رہتے تھے۔ (46) بدلے کے دِن کو جھٹلاتے تھے۔ (48) تب سفارش بے فائدہ ہوگی (لہٰذا آج ہی سے مذکورہ برائیاں چھوڑ کر لوگوں کے بھلے کے کام شروع کردیں) (49) قرآن سے رُخ نہ موڑو۔ (53) خوفِ آخرت رکھو۔ (54) قرآن، کتابِ نصیحت ہے۔ (55) اس سے نصیحت حاصل کریں۔ (اللہ قرآنی ہدایت سے بہرہ یاب ہونے کی توفیق دے۔) (56) اللہ سے ڈرو۔ وہ بھی بخشنے کا مالک ہے۔ (کم گنہ گاروں کو سزا بھگتنے کے بعد اللہ معاف فرمادے گا)

.....

سورۃ القیٰمۃ 75/31

(3) انسان کا یہ خیالِ خام ہے کہ اللہ اُس کی بوسیدہ ہڈیاں جمع نہیں کرے گا۔ (4) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (13) بروزِ قیامت انسان کو اس کے سب اعمال بتادیئے جائیں گے۔ (17) فرمانِ خدا ہے کہ قرآن کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔ (19) اس کے معنی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔ (20) دُنیا کو دوست نہ رکھو (اس سے دِل نہ لگاؤ) (21) آخرت کو نہ بھولو (فکرِ آخرت رکھو) (24) گناہ گار بروزِ قیامت اُداس ہوں گے۔ (31) جس نے نہ قرآن کی تصدیق کی نہ نماز پڑھی، (32) بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیرلیا، (36) اس کو یوں ہی نہیں چھوڑ دیا جائے گا (سزا دی جائے گی) (39) جو عورت مرد کی تخلیق کرسکتا ہے، (40) کیا اُسے یہ قدرت نہیں؟ کہ مُردوں کو دوبارہ اُٹھادے۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ الدھر 76/98 (زمانہ)

(2) انسان کو آزمانے کے لیے اللہ نے انسان کو تخلیق کیا۔ (3) اُسے رستہ بھی دکھا دیا اب خواہ وہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا (یعنی فرماں بردار ہو یا نافرمان) (7) نیکوکار لوگ خوف آخرت رکھتے ہیں۔ (8) وہ اللہ کی محبت میں مسکینوں یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (9) وہ خالصتاً اللہ کے واسطے کھلاتے ہیں۔ انسان سے بدلے کے خواستگار ہیں نہ شکر گزاری کے طلب گار ہیں۔ (10) وہ خوف آخرت رکھتے ہیں۔ (11) اللہ اُن کو اُس دن کی سختی سے بچالے گا۔ (22) وہاں اُن کو اچھا صلہ ملے گا (یہاں نیک اعمال کرنے کے سبب) (24) کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہنا مت مانو۔ (25) صبح و شام اپنے رب کا نام لیتے رہو۔ (26) ابتدائی رات کو سجدہ (عشا) کرو اور رات کے آخری حصے میں تسبیح کرو، تہجد پڑھو۔ (27) روز قیامت کو یاد رکھو۔ (29) یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ رب کی طرف پہنچنے کا اس سے راستہ اختیار کرو۔ (31) ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار ہے۔

سورۃ المرسلٰت 77/33 (نفع بخش ہوائیں)

(7) قیامت آکر رہے گی۔ (15) یوم جزا کو جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہے (یہ آیت 8 بار دہرائی گئی ہے) (19) خرابی ہے اُس روز ان کے لیے اسراسر جو تکذیب کرتے رہے (24) قرآنی آیات کو جھٹلانے والوں کی اُس دن تباہی ہوگی۔ (34) قرآن کے جھٹلانے والوں کے لیے اُس دن خرابی ہوگی۔ (37) نبی کو جھٹلانے والوں کے لیے اُس دن خرابی ہوگی۔ (41) پرہیزگار اُس دن جنت میں ہوں گے۔ (43) نیک عمل کے بدلے میں مزے سے کھاؤ پیو۔ (44) نیکوکاروں کو اچھا بدلہ ملے گا۔ (49) اللہ کی نہ ماننے والوں کے لیے اُس دن بہت خرابی ہوگی۔ (50) قرآن کے بعد اور کون سا کلام ایسا ہو سکتا ہے، جس پر کافر

Scanned by CamScanner
CamScanner

ایمان لائیں؟ (کوئی بھی نہیں لہٰذا اس کی تعلیمات پر فوراً عمل شروع کر دیں)

سورۃ النبأ 78/80 (خبر)

(5) قیامت عنقریب آنے والی ہے۔ (پھر حساب ہونا ہے، اس لیے تیاری شروع کر دیں) (22) سرکش دوزخ میں جائیں گے۔ (26) بُرے اعمال کے بدلے میں سزا ملے گی۔ (28) اللہ کی آیات کو جھوٹ سمجھ کر مت جھٹلاؤ۔ (29) ہمارا ہر عمل ضبطِ تحریر میں ہے۔ (30) گناہ گاروں پر عذاب بڑھتا رہے گا۔ (31) خدا سے ڈرنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ (32) ان کو جنت کی نعمتیں ملیں گی۔ (36) اچھے عمل کے بدلے میں اچھا اجر ملے گا۔ (39) یومِ حساب ضرور آئے گا۔ (40) جسے ہم سب دیکھ لیں گے۔ پھر کافر کہیں گے کاش ہم مٹی ہوتے تاکہ ہمارا حساب نہ ہوتا (لہٰذا ابھی سے اچھے کام کرنا شروع کر دیں تاکہ اُس خوف ناک عذاب سے محفوظ رہیں)۔

سورۃ النّٰزِعٰت 79/81 (کھینچ کر نکالنا)

(11) کھوکھلی ہڈیوں والے بھی ضرور زندہ کیے جائیں گے۔ (25) نافرمانوں پر عذابِ الٰہی آتا ہے۔ (26) قرآنی قصوں سے عبرت حاصل کریں۔ (37) سرکشوں اور دُنیا کی زندگی کو مقدم سمجھنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ (40) خدا سے ڈرنے والے اور اپنے نفس کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنے والے جنتی ہیں۔ (44) قیامت کے وقوع پذیر ہونے کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔

سورۃ عَبَسَ 80/24 (تیوری چڑھانا)

(10) دین سیکھنے والوں سے بے رُخی نہ کرو۔ (11) یہ قرآن نصیحت ہے اللہ کی۔

Scanned by CamScanner
CamScanner

(12) سو جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ (20) زندگی کا راستہ انسان کے لیے آسان کر دیا گیا۔ (22) پھر جب خدا چاہے گا اُسے پھر زندہ کھڑا کر دے گا۔ (برائے حساب) (37) بروز قیامت ہر کوئی افراتفری میں ہوگا۔ (39) نیکوکار اُس دن خندہ شاداں ہوں گے۔ (42) کفار کے چہروں پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔

سورۃ التکویر 81/7 (بے نور ہو جانا)

(10) بروز قیامت عملوں کے دفتر کھولے جائیں گے۔ (14) تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔ (19) قرآن حضرت جبرئیل کا لایا ہوا کلام ہے (اس کی قدر کریں۔ اس کے احکام پیش نظر رکھیں) (25) قرآن کسی شیطان مردود کا الہام نہیں ہے۔ (27) قرآن تو کل جہان کے لوگوں کے لیے نصیحت نامہ ہے۔

سورۃ الانفطار 82/82 (پھٹ جانا)

(5) بروز قیامت ہر ایک معلوم کر لے گا کہ اُس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا (یعنی حسرتیں) (9) روز جزا کو مت جھٹلائیں۔ (11) ہم پہ ہمارے اعمال لکھنے والے نگہ بان مقرر ہیں۔ (12) جو بھی ہم کرتے ہیں، وہ سب کچھ جانتے ہیں۔ (13) بعد از قیامت نیک لوگ عیش میں ہوں گے۔ (14) گناہ گار دوزخ میں ہوں گے۔ (19) یوم انصاف کو سب اختیار، اللہ ہی کو ہوگا۔

سورۃ المطففین 83/36 (ڈنڈی مار)

(1) ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے بہت خرابی ہوگی۔ (4) مرنے کے بعد سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔ (5) بروز قیامت۔ (9) سب کے اعمال لکھے جا رہے

Scanned by CamScanner
CamScanner

ہیں۔ (10) یومِ جزا کو جھٹلانے والوں کے لیے اس دن بڑی خرابی ہوگی۔ (11) انصاف کے دِن کے منکر نہ بنو۔ (13) قرآنی آیات کو اگلے لوگوں کے افسانے مت کہو۔ (14) اعمالِ بد سے دِل زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ (16) منکرِ قرآن دوزخ میں ہوں گے۔ (22) بے شک نیک لوگ آرام میں ہوں گے۔ (36) منکروں کو ان کے کرتوتوں کا خوب بدلہ ملے گا۔

.....

سورۃ الانشقاق 84/83 (پھٹ جانا)

(5) قیامت ضرور آئے گی۔ (7) جس کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے گا، وہ جنتی ہوگا۔ (12) جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا، وہ دوزخ میں جائے گا۔ (21) جب قرآن پڑھا جائے تو سجدہ کرو (جھکو، احکام کی پیروی کرو۔ Follow کرو) (22) کافر قرآن کی تکذیب کرتے ہیں (ہمیں تائید کرنی چاہیے۔ صرف سجدے تک ہی محدود نہیں رہنا چاہیے، اس کی تعلیمات پر عمل کرتے رہنا چاہیے (23) جو کچھ یہ کر رہے ہیں، اللہ اُسے خوب جانتا ہے (اُن کے بغض و کینہ کو) (24) اُن کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ (25) اہلِ ایمان اور نیک عمل کرنے والوں کے لیے دائمی اچھا اجر ہوگا۔

.....

سورۃ البروج 85/27 (قلعے)

(4) ظالموں کو سزا ملتی ہے۔ (10) جن لوگوں نے مومنین کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی اُن کو جلنے کا عذاب ہوگا۔ (11) اہلِ ایمان اور نیک عمل کرنے والے جنت میں ہوں گے۔ (13) اللہ دوبارہ بھی زندہ کرے گا۔ (21) یہ قرآن ہے برحق کتابِ خدا۔ (22) یہی لوحِ محفوظ میں ہے لکھا۔

.....

Scanned by CamScanner

سورۃ الطارق 86/36 (روشن ستارہ)

(4) ہر جان پر ایک نگران مقرر ہے۔ (جو ہمارا ہر عمل محفوظ کر رہا ہے لہٰذا غلط کام بالکل نہ کریں۔) (9) قیامت میں دلوں کے بھید سامنے کر دیے جائیں گے۔ (13) قرآن حق کو باطل سے جدا کر دینے والا ہے۔ (14) قرآن کی تعلیم کو ہلکی مذاق نہ سمجھو۔

سورۃ الاعلیٰ 87/8 (عالی شان)

(1) رب کے نام کی تسبیح کرتے رہو (سبحان ربی الاعلی) (7) اللہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور چھپے ہوئے کو بھی۔ (8) شریعتِ اسلامی کو سمجھیں، اس پر عمل کرنا بھی آسان ہے۔ (9) آپ نصیحت کرتے رہیں۔ (12) نصیحت نہ ماننے والے کو دائمی عذاب ہوگا۔ (14) بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو شرک سے پاک ہوا۔ (15) اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ (17) دُنیا کی زندگی کے مقابلے میں آخرت بہت بہتر اور دائمی ہے۔

سورۃ الغاشیہ 88/86 (چھپا لینے والی)

(2) قیامت کے دِن کافر ذلیل ہوں گے۔ (3) اللہ پر ایمان لانے والے اپنے اعمال کی جزا سے خوش ہوں گے۔ (17 تا 20) میں اللہ نے اپنی نعمتوں کا ذکر کر کے احساس دلایا ہے کہ ہم رب کے فرماں بردار رہیں۔ (21) آپ لوگوں کو نصیحت کرتے رہیں۔ (22) آپ ان پر داروغہ نہیں (زبردستی نہ کریں) (24) جو نصیحت نہیں مانے گا، اُس پر عذابِ آخرت ہوگا۔ (25) سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (26) پھر اللہ ہم سب کا حساب لے گا (اُس کی تیاری ابھی سے شروع کر دیں)

Scanned by CamScanner
CamScanner

سورۃ الفجر 89/10

(13) سرکشوں پر عذاب کا کوڑا برستا ہے۔ (اللہ کی فرماں برداری کریں) (14) اللہ نافرمانوں کی تاک میں ہے۔ (16) امیری، غریبی میں انسان کی آزمائش ہوتی ہے۔ (جب خوش حالی ہو تو شکر کریں اور محرومین کو دیں، جب بُرا وقت آئے تب اُس سے نکلنے کی تدبیر کریں اور اللہ سے مدد مانگیں) (17) یتیم کی خاطر داری کرو۔ (18) مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دو۔ (19) وراثت کا مال ناجائز ہڑپ نہ کرو۔ (20) مال کو جمع نہ کرو بلکہ محرومین کو دو تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں۔ (23) روزِ قیامت کو سمجھ میں آنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا (سمجھ داری یہی ہے کہ آج ہی سے برائیاں چھوڑ کر لوگوں کے بھلے کے کام شروع کردیں) (24) روزِ قیامت میں پچھتانے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ (ابھی سے اپنی اصلاح کرلیں) (25) تاکہ عذاب سے محفوظ رہیں۔ (30) نیک اعمال کرنے والے جنت میں داخل ہوں گے۔

.....

سورۃ البلد 90/35 (شہر)

(4) اللہ نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا۔ یعنی دُنیا محنت، مشقت اور سختیاں جھیلنے کی جگہ ہے۔ (5) اپنے آپ میں رہو۔ (6) اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ (7) اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ (8) آنکھوں کو عبرت نگاہی کے لیئے استعمال کرو۔ (9) زبان اور ہونٹوں سے بھلائی کی ترغیب دو۔ (10) نیکی اور بدی، خیر و شر دونوں کے راستے دکھلا دیئے گئے ہیں۔ دونوں میں انسان تمیز کرے۔ نیکی اور خیر کا راستہ اپنائے۔ (13) غلاموں کو آزاد کراؤ۔ (بھٹہ مزدوروں / چھوٹے درجے کے ملازمین کا خاص خیال رکھیں۔ ان پر ظلم نہ کریں)۔ (14) بھوکوں کو کھانا کھلائیں۔ (15) یتیم رشتے دار (16) فقیر خاکسار کی احتیاج پوری کریں۔ (17) جو ایمان لائے، ثابت قدمی کی تلقین کرنے والے۔ خلقِ خدا پر رحم کی ترغیب دینے والے، دائیں طرف والے خوش نصیب ہیں۔ (19) جنھوں نے اللہ کی آیات کو نہ مانا وہ بائیں طرف کے

Scanned by CamScanner

بدبخت ہیں۔ (20) وہ آگ میں بند کر دیے جائیں گے۔

سورۃ الشمس 91/26 (سورج)

(9) 7 قسمیں کھا کر اللہ نے فرمایا کہ وہ کامیاب ہوا، جس نے اپنے نفس کو پاکیزگی پر آمادہ رکھا۔ (10) غلط کار خسارے میں رہیں گے۔ (14) پیغمبر کی بات نہ ماننے کے سبب سابقہ اُمت پر عذاب آیا (اللہ ہم پر رحم فرمائے۔ گناہوں سے بچائے)

سورۃ اللیل 92/9 (رات)

(4) رات، دن، نر و مادہ کی تخلیق گواہی دیتی ہے کہ دُنیا ہے تو آخرت بھی ہے اور اُس کے نتائج وہاں الگ الگ ہوں گے۔ (5) جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیز گار رہے، (6) اور اُس نے بھلائی کو سچ مانا، (7) اُس کو اللہ سہولت دے گا۔ (8) کنجوس اور بے پروا کو (9) اور بھلائی نہ کرنے والوں پر (10) سختی ہوگی (14) اللہ نے بھڑکتی ہوئی آگ سے متنبہ کر دیا ہے۔ (16) جس نے قرآن کو جھٹلایا اور اُس سے منہ پھیرا وہ بدبخت دوزخی ہے۔ (17) جو پرہیز گار ہے، وہ عذاب سے بچا رہے گا۔ (18) جو اللہ کے رستے میں مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔ (19) جو کسی پر احسان نہیں جتلاتا۔ (20) جو اللہ کی خوشنودی کے لیے دیتا ہے۔ (21) وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

سورۃ الضُّحیٰ 93/11 (دِن کی روشنی)

(4) آخرت دُنیا سے کہیں بہتر ہے (اس لیے فکرِ آخرت کریں۔ دُنیا کے ساتھ ساتھ وہاں کا بھی سوچیں) (7) اللہ نے سیدھا رستہ دکھایا (بذریعہ قرآن) (9) تم یتیم پر سختی نہ کرو۔

Scanned by CamScanner

(10) سائل کو نہ جھڑکو۔ (11) اپنے رب کی نعمت کا شکر کرتے رہو۔

سورۃ اَلَمْ نَشْرَاح 94/12

انشراح کے معنی ہیں کھول دینا۔ کشادہ کر دینا۔

(4) اللہ نے نبی ﷺ کا ذکر بلند کر دیا۔ (ہر اذان میں اُن کا نام بھی لیا جاتا ہے) (5) ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ (اسی آیت کو فوراً پھر دُہرایا ہے۔ اس لیے مشکل سے مت گھبرائیں۔ اُس کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔) (7) دُنیا کے کاموں کو نمٹا کر اُن سے فارغ ہو کر عبادت میں محنت کیا کریں۔ (8) اپنے رب کی طرف توجہ رکھو۔

سورۃ التین 95/28 (انجیر)

(4) اللہ نے انسان کو اچھی صورت میں پیدا کیا۔ (5) لیکن وہ اپنے اعمالِ بد کی وجہ سے پست ترین ہو گیا۔ (6) اہلِ ایمان اور اچھے کام کرنے والوں کے لیے دائمی اجر ہے۔ (7) جزا و سزا کو مت جھٹلاؤ۔ (8) اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔ (وہ سب کو بہ مطابق اعمال جزا و سزا دے گا۔ جس کو یہاں انصاف نہیں ملا وہاں مل جائے گا۔)

سورۃ العلق 96/1

(1) اپنے پروردگار کے نام سے پڑھو جس نے سب کچھ پیدا کیا (یہ قرآنِ مجید کی سب سے پہلی آیت ہے جو رسول پاک ﷺ پر نازل ہوئی۔) (4) اللہ نے انسان کو قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ (5) اللہ نے انسان کو وہ باتیں سکھلائیں جس کا اُسے علم نہ تھا۔ (6) سرکشی مت کرو۔ (7) اپنے خود کفیل ہونے پر مت اتراؤ۔ (8) اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم سب

Scanned by CamScanner

CamScanner

نے اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(پھر حساب ہوگا) (10) کسی کو نماز پڑھنے سے مت روکو۔ پرہیز گاری کی تبلیغ سے بھی نہ روکو۔ (13) دینِ حق کو نہ جھٹلاؤ اور نہ اُس سے منہ موڑو۔ (14) اللہ سب کا ہر عمل دیکھ رہا ہے۔ (15) صلوٰۃ قائم نہ کرنے اور پرہیز گاری کی تبلیغ سے روکنے والوں کو اللہ پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹے گا۔ (19) شیطان کا کہنا نہ ماننا، سجدہ کرنا (یعنی اللہ کا کہنا ماننا) اِس طرح اُس کا قرب حاصل کرنا۔(ہر آیتِ سجدہ پر سجدہ کریں)

.....

سورۃ القدر 97/25

(1) قرآن شبِ قدر میں اُتارا گیا۔لیلۃ القدر میں، قرآنِ مجید، لوحِ محفوظ سے پہلے آسمان، بیت العزت میں اُتارا گیا۔ پھر وقتاً فوقتاً حسبِ ضرورت اور حسبِ موقعہ 23 سال کی مدت میں رسولِ پاک ﷺ پر بذریعہ وحی نازل ہوتا رہا۔قدر کے معنی اندازہ اور فیصلہ کرنا بھی ہے۔ وہ سارے فیصلے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سال بھر کے لیے ہو چکے ہوتے ہیں، اُس رات میں کیے جاتے ہیں اس لیے اسے لیلۃ الحکم بھی کہتے ہیں۔اس رات جو عبادت کی جاتی ہے، اللہ کے ہاں اُس کی بڑی قدر ہے، اس لیے اسے لیلۃ القدر بھی کہتے ہیں۔ (3) اس ایک رات کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔اُمتِ محمدیہ پر یہ اللہ کا کتنا احسانِ عظیم ہے کہ مختصر عمر میں زیادہ سے زیادہ اجر حاصل کرنے کے لیے کیسی سہولت عطا فرما دی، اس رات خوب عبادت کریں۔ مشرک، بدعتی، شرابی والدین کے نافرمان، قطع رحمی کرنے والے، آپس میں بغض و بَیر رکھنے والے کی اس رات بخشش نہیں ہوتی۔ (4) فرشتے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام رب کے حکم سے دینی و دنیوی امور لے کر زمین پر اُترتے ہیں۔ یہ دُعا خاص طور پر اُس رات پڑھیں، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عفو تُحِبُّ العَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی۔ (5) یہ رات طلوعِ صبح تک سلامتی ہے۔

.....

Scanned by CamScanner

سورۃ البیّنۃ 98/100 (واضح بات یعنی قرآن)

(1) قرآن کا انکار مت کرو (اس کی تعلیمات پر عمل کرو) (3) اس میں مستحکم آیات لکھی ہوئی ہیں۔ (اُن کی پیروی کرو) (5) رسولِ پاک ﷺ سے قبل والے اہلِ کتاب کو بھی یہی حکم ہوا تھا کہ اخلاصِ عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں۔ صلوٰۃ قائم کریں۔ زکوٰۃ دیں۔ یہی سچا دین ہے (لیکن اہلِ کتاب نے ان تعلیمات پر عمل نہ کیا اور فرقوں میں بٹ گئے بحوالہ آیت نمبر 4 قرآنی تعلیمات کی بدولت ہم اُمتِ واحدہ رہ سکتے ہیں) (6) کافر، مذکورہ اہلِ کتاب اور مشرک دوزخ کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ سب سے بدتر ہیں۔ (7) اہلِ ایمان اور اچھے کام کرنے والے بہترین مخلوق ہیں۔ (8) وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ رب سے ڈرنے والوں کے لیے دائمی جنت ہے۔

.....

سورۃ الزلزال 99/93 (زلزلہ جو قیامت سے قبل آئے گا)

(6) قیامت کے دِن لوگ الگ الگ نکلیں گے (کسی کے ساتھ کوئی رشتے دار نہ ہوگا) پھر اُن کے اعمال اُن کو دِکھا دیئے جائیں گے۔ (7) جس نے ذرّہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ (8) اور جس نے ذرّہ بھر برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔ یعنی ہر ایک کا نامۂ اعمال پوری جزیات کے ساتھ اُس کے سامنے آجائے گا۔ جس کے نیک اعمال کے پلڑے بھاری ہوں گے اُسے جنت میں اور جس کے ہلکے ہوں گے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔ لہٰذا آج ہی سے گناہ چھوڑ دیں نیک اعمال شروع کر دیں بالخصوص حقوق العباد کا خیال رکھیں۔

.....

سورۃ العٰدِیٰت 100/14 (دوڑنا)

(6) گھوڑوں کی وفاداری کی مثالیں دینے کے بعد اس آیت میں ہے کہ انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ (8) مال کی محبت میں مبتلا نہ رہو (بلکہ اُسے محرومین پر خرچ کرو تا کہ وہ اپنے

Scanned by CamScanner
CamScanner

پاؤں پر کھڑے ہو کر معاشرے کا مفید شہری بن سکیں)۔ (10) بروزِ قیامت انسان کو اللہ، اُس کے بھید ظاہر کر دے گا (تب شرمندگی سے بچنے کے لیے آج ہی سے لوگوں کی بھلائی کے کام شروع کر دیں)

سورۃ القارعۃ 101/30 (کھٹ کھٹانے والی)

(6) بروزِ قیامت جس کے نیک اعمال بھاری نکلیں گے وہ دِل پسند عیش میں ہوگا۔

(8) جس کے اعمال نیک وزن میں ہلکے ہوں گے، وہ دہکتی ہوئی آگ میں ہوگا۔

سورۃ التَّکاثُر 102/16

تکاثر کا مطلب ہے کثرت کے ساتھ مال و دولت ناجائز طریقوں سے جمع کرنا، اللہ ہمیں اس عیب سے بچائے۔

(1) مال کی بہت سی حرص کی وجہ سے خدا اور قیامت سے غافل نہ ہوں۔ (4) اس کا انجام جلد معلوم ہو جائے گا۔ (6) ایسے حریص دوزخ میں جائیں گے۔ (8) پھر اُس دِن ہم سے تمام نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔ انسان کے کان، آنکھ، دِل، دماغ وغیرہ سب نعمت ہیں، اسی طرح اُس کو جو ظاہری و باطنی قوتیں اور صلاحیتیں عطا ہوئی ہیں وہ بھی نعمت ہیں، اسی طرح زندگی کے جو اسباب و وسائل اُس کو عطا ہوئے ہیں، وہ بھی اللہ کی نعمت ہیں۔ ان سب کے لیے خدا کا شکر ادا کریں اور اُن کے برتنے میں خدا کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز نہ کریں اور نہ ہی اُن میں کھو کر خدا کو بھول جائیں۔ جو بھی نعمتوں کے استعمال میں کسی تجاوز میں مبتلا ہوں گے، وہ اُس کی سزا بھگتیں گے۔

Scanned by CamScanner

سورۃ العصر 103/13

وہ لوگ خسارے میں نہیں رہے جو (الف) اللہ پر ایمان لائے یعنی اُسے دِل کے پورے یقین کے ساتھ تسلیم کرلیں۔ اُس کا ہر حکم مانیں۔ جو اپنے دِل و دماغ کو اُس کے حوالے کردے تو وہ مومن ہے۔ دِل کی تصدیق کے ساتھ انسان کے قول و عمل کو بھی اس پر گواہ ہونا چاہیے۔ (ب) نیک عمل کرتے رہے۔ (ج) ایک دوسرے کو حق کی بات کی نصیحت کی۔ (د) اور اس پر صبر یعنی ثابت قدمی کی تاکید کرتے رہے۔

سورۃ الھُمزَہ 104/32 (غیبت)

(1) تباہی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو طعن آمیز اشارے کرے اور جو چغل خور ہو۔

(2) جو مال جمع کرتا ہے اور اُس کو گن گن کر رکھتا ہے۔ (مال کو اللہ کے راستے میں محروموں پر خرچ کریں تاکہ وہ بھی اپنے پیروں پہ کھڑے ہو کر سوسائٹی کا مفید حصہ بن سکیں۔) (حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے "تو اپنا مال اپنے خداوند کے پاس رکھ، کیوں کہ جہاں تیرا مال رہے گا، وہیں تیرا دِل بھی رہے گا۔) (4) طعنہ دینے والے، عیب نکالنے والے، چغل خور اور مال جمع کرنے والے دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

سورۃ الفیل 105/19 (ہاتھی)

اس سورۃ میں خطاب بظاہر رسول پاک ﷺ سے ہے مگر اصل مخاطب قریش ہیں جنھوں نے ابرھہ کے لشکر کو تباہ و برباد ہوتے ہوئے دیکھا تھا جو خانہ کعبہ ڈھانے آیا تھا تاکہ عربوں کے حج کا رخ صنعا (یمن) کے گرجے کی طرف موڑ دیا جائے۔ یہ واقعہ آنحضرت ﷺ کی ولادت سے چند ماہ پہلے پیش آیا۔ اس کا حوالہ اس لیے دیا گیا کہ قریش خدا کے قہر سے ڈریں۔ اللہ

Scanned by CamScanner

کے لیے ان منکروں اور مشرکوں کو کچلنا کیا مشکل ہے جو رسول اور اس کی تبلیغ کی راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ اب بھی مسلمان اگر تعلیمات قرآنی پر عمل کر کے امت واحدہ بن جائیں تو باعزت طور پر رہ سکتے ہیں۔ ع مگر ایسا ہونا خود مسلم ہونے نہیں دیتے۔

سورۃ القریش 106/29

بیت الحرام کے حوالے سے تب اہل مکہ کو سمجھایا گیا کہ خدا کی جو نعمتیں خانہ کعبہ کی بدولت انھیں حاصل ہیں۔ ان کا لحاظ کریں۔ خدا کے مقابلے میں سرکشی چھوڑ کر صرف اللہ ہی کی بندگی اختیار کر لیں۔

(4) جس نے انھیں خود کفیل کیا اور خوف سے امن بخشا۔

سورۃ الماعون 107/17 (استعمال والی اشیاء)

(1) روز جزا کی تکذیب مت کرو۔ (2) یتیم کو دھکے مت دو۔ (3) یتیموں سے پیش آؤ نرمی کے ساتھ (4) لوگوں کو ترغیب دیں کہ بھوکوں کو کھانا کھلائیں۔ (5) ایسے نمازیوں کے لیے خرابی ہے جو صلوٰۃ کی حقیقت سے غافل ہیں۔ (صلوٰۃ کا مطلب ہے قرآن کے احکامات کی پیروی کرنا، اسی میں نماز بھی شامل ہے۔) (6) عبادت میں ریاکاری مت کریں۔ (7) برتنے کی چیزیں وقتی استعمال کے لیے مانگنے والوں کو دیں۔

سورۃ الکوثر 108/15 (خیر کثیر)

چونکہ رسول پاک ﷺ کے کوئی بیٹا نہیں تھا اس لیے آپ ﷺ کے دشمن آپ ﷺ کو مقطوع النسل کہہ کر صدمہ پہنچاتے تھے۔ تب آپ ﷺ کی تسلی و تشفی کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا: (1) اللہ نے آپ کو کوثر دی۔ (2) پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور

طرہِ حق میں قربانیاں دو۔ (3) رسول کا دشمن ہی بے نام ونشان رہے گا۔

.....

سورۃ الکافرون 109/18

(2) جن شخصیات کے بتوں کی کافر پوجا کرتے تھے اُن کی پوجا حضور ﷺ نے نہیں کی۔ نہ اُنھیں تقربِ الٰہی کا وسیلہ سمجھا۔ (3) جس اللہ کی رسول پاک ﷺ عبادت کرتے تھے صرف اُس ذاتِ واحد کی کافر، تنہا عبادت نہیں کرتے تھے نہ آئندہ اُن سے اُمید تھی۔ (6) اس لیے کہہ دیا گیا کہ میں تم سے بَری اور تم مجھ سے بَری۔ تمھارے لیے تمھارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔

.....

سورۃ النَّصر 110/114 (مدد)

اس سورۃ میں فتح مکہ کی بشارت دے کر آپ ﷺ سے فرمایا گیا کہ جشن مسرت و فتح منانے کے بجائے۔ (3) اپنے رب کی تسبیح کرو، حمد کے ساتھ اور اُس سے استغفار کرو یعنی مغفرت مانگو۔

.....

سورۃ اللھب 111/6

ابولہب اور اُس کی بیوی کے مخاصمانہ رویئے کی وجہ سے ان دونوں کے عبرت ناک انجام کی پیشن گوئی اس سورۃ میں کردی گئی ہے کہ دونوں دوزخ میں ہوں گے۔

ہمیں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی تعلیمات کی پیروی کرنی چاہیے تا کہ دوزخ سے محفوظ رہیں اور جنت میں جائیں۔

.....

Scanned by CamScanner

CamScanner

سورۃ الاخلاص 112/22 (خالص)

قرآن مجید نے دینِ اسلام کے بنیادی عقائد 3 بیان کئے ہیں، توحید، رسالت اور آخرت۔ یہ سورۃ توحیدِ خالص کو بیان کرتی ہے۔

مشرکین نے رسولِ پاک ﷺ سے اللہ کی صفات اور حسب نسب پوچھا تو اللہ نے فرمایا: (1) کہہ دو کہ اللہ اَحد (ایک) ہے۔ (2) اللہ بے نیاز ہے۔ (یعنی صمد وہ ہے جس کا کام کسی بن نہ اڑے۔ اور جس بن کسی کا کام نہ بنے) (3) نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ بیٹا (4) اور کوئی اس کے برابر کا نہیں۔

.....

سورۃ الفلق 113/20 (صبح)

(1) اے پیغمبر دُعا کرو کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ (2) ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔ (3) اور شبِ تاریک کے شر سے جب اُس کا اندھیرا چھا جائے۔ (4) گرہوں پر پھونکنے والوں کے شر سے۔ (5) اور ہر حاسد کے شر سے۔ (17/47 اور 25/8 کے مطابق رسولِ پاک ﷺ پر جادو نہیں ہوا)

.....

سورۃ الناس 114/21 (انسان)

(1) اے پیغمبر دُعا کرو کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ (2) انسانوں کے بادشاہ کی۔ (3) انسانوں کے معبودِ برحق کی۔ (4) اس کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ (6) جو لوگوں کے دِلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔

قرآنِ پاک کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ سے شروع فرمایا۔ جس کا خلاصہ ہے، اللہ تعالیٰ

Scanned by CamScanner
CamScanner

کی حمد وثنا کے بعد اُس کی مدد حاصل کرنا اور اُس سے صراطِ مستقیم کی توفیق مانگنا۔ ان دو چیزوں کے حصول میں اور حصول کے بعد ہر ہر قدم پر شیطان کے مکر وفریب اور وسوسوں کا جال بچھا رہتا ہے جس کو ختم کرنے کی موثر تدبیر استعاذہ پر قرآنِ مجید کو مکمل فرمایا گیا ہے۔

رسولِ پاک ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو بہت پیارا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا حال، مرتحل۔ پھر پوچھا اس سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن شریف کے شروع کو آخر کے ساتھ ملانا یعنی جب قرآنِ کریم مکمل کرلو تو پھر الحمد اور تھوڑی سی سورۃ بقر پڑھ لو۔ یہ عمل اللہ کو بہت پیارا ہے۔ حال کے معنی ہیں منزل پر اُترنے والا اور مرتحل کے معنی ہیں چلنے والا گویا منزل پر پہنچا اور اُسی وقت، شروع سے کچھ پڑھ لیا گیا تو گویا پھر روانگی شروع کردی۔ گویا قرآنِ پاک ختم بھی ہوگیا اور شروع بھی۔ (جب تک عربی نہیں سیکھ لیتے، قرآنِ پاک کا ترجمہ ضرور پڑھا کریں جو اردو، سندھی، پنجابی، پشتو، بلوچی اور انگریزی وغیرہ میں بھی دستیاب)۔

(اللہ ہمیں تعلیماتِ قرآنی کو سمجھنے اور اُن پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ احتیاط تو بہت کی ہے پھر بھی غلطی نظر آنے کی صورت میں 0300-4855148 پر فوراً مطلع فرمائیں۔ تاکہ درستگی کی جاسکے۔) شکریہ

والسلام: حافظ سرفراز جعفری 0300-8852529

انجینئر سید وقارالدین 0332-4506757

◆◆◆

آراء

فہم القرآن کے سلسلے میں محترم شاہد بخاری کی یہ تیسری کتاب ہے۔ عملی زندگی میں بطور مسلمان قرآنی فکر کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کے ابلاغ واشاعت کو سادہ زبان میں عام لوگوں تک پہنچانے میں وہ مولانا حسرت موہانی کے طرزِ عمل سے بے حد متاثر معلوم ہوتے ہیں جنھوں نے آزادی کا پرچم بلند رکھنے کے لیے قید وبند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔ کمیونسٹ "مشہور"

Scanned by CamScanner

CamScanner

ہونے کے باوجود درسِ قرآن بھی دیتے رہے اور عملی زندگی میں اس پر عامل بھی رہے۔

برصغیر کے مسلمان، خانوادہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی شیخ القرآن کے ہمیشہ ممنون رہیں گے جنھوں نے قرآنِ پاک کی تفہیم کے لیے فارسی اور اُردو میں تراجم کا آغاز کیا۔ اُس زمانے کی مروجہ اُردو، آج کل کے لوگ سمجھنے میں قدرے دشواری محسوس کرتے ہیں۔ بہ ایں سبب شاہد بخاری ان ہی کے گراں قدر کام کو عام فہم انداز میں پھیلانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی اس خدمت کو شرفِ قبولیت بخشے اور ہمیں قرآن کو سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی توفیق ارزانی فرمائے۔ بقولِ اقبال ؎

صد جہاں باقی است در قرآں ہنوز　　اندر آیاتش یکے خود را بسوز

اُمید ہے کہ ان ''تعلیماتِ قرآنی'' کو پڑھ کر گروہ بندی اور فرقہ بازی کے رجحانات میں کمی آئے گی۔ ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنے اور باہمی خیر خواہی کے جذبات فروغ پائیں گے اور فکرِ آخرت بھی نصیب ہوگا۔

پروفیسر شیخ محمد اقبال

نابینا مرکز، رحمت پارک، یونیورسٹی روڈ

سرگودھا (0300-4489399)

◆◆◆

آراء

سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر 4 کا مفہوم ہے کہ ''اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اُس کی قومی زبان ہی میں بھیجا تاکہ اُنھیں، اللہ کے احکام وضاحت سے بیان کردے۔ کس قدر ظلم کی بات ہے کہ عربی زبان ہم سیکھتے نہیں۔ نہ ہی اپنی اپنی زبانوں میں قرآن پاک کو پڑھتے اور سمجھتے ہیں۔ جب کہ اس کا ترجمہ اسپرانتو سمیت 84 زبانوں میں ہو چکا ہے۔ سورۃ مزمل کی آیت نمبر 4 اور 20 میں ارشادِ ربانی ہے کہ ''قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔'' ''سو پڑھو قرآن سے۔ جتنا آسان ہو۔'' جبکہ

Scanned by CamScanner

CamScanner

جس طرح تراویح میں قرآنِ پاک پڑھا جاتا ہے، وہ سب آپ کے سامنے ہے۔ اگر ان ''تعلیماتِ قرآنی'' کو نمازِ تراویح سے قبل یا بعد میں بھی پڑھ لیا جائے تو قارئین اور سامعین کو پتہ چل سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے؟

بابائے اسپرانتو علامہ مضطر عباسی کے شاگرد جناب شاہد بخاری صدر، یونیورسل اسلامی اسپرانتو ایسوسی ایشن نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے پیشِ نظر بہت عرق ریزی سے قرآن کا آفاقی پیغام مختصر اور جامع صورت اور عام فہم انداز میں ہم تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ موصوف نے اختصار کے باوجود ایسی کسی اہم اور ناگزیر بات کو نظر انداز نہیں ہونے دیا جو ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ آپ سب کو معلوم ہی ہے کہ قرآنِ مجید اسلام کی بنیاد ہے، جس میں مسلمانوں کی روزمرہ زندگی سے متعلق ہدایات و نصیحتیں موجود ہیں اور بعد از موت زندہ کیے جانے اور پھر ہم سے حساب لینے کا ذکر بھی متعدد بار اس میں کیا گیا ہے تاکہ ہمیں فکرِ آخرت رہے، جس سے ہم غافل ہیں۔

یاد رہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعلیماتِ قرآنی کا مجسم نمونہ تھے۔ اس لیے ہر عاشقِ رسول ﷺ کو تعلیماتِ قرآنی کا عامل ہونا چاہیے۔ اس سلسلے میں یہ قرآنی Notes بہت ممد و معاون ہو سکتے ہیں۔ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تعلیمات قرآنی سے آگاہی کے لیے یہ ریفرنس بک مصروف نسل کے لیے بہت مفید اور کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔

امجد بٹ، جنرل سیکرٹری (UIEA) یونیورسل اسپرانتو ایسوسی ایشن، مری

◆◆◆

آراء

علامہ اقبال فرماتے تھے، ''لوگوں نے قرآنِ مجید سے ہدایت لینا چھوڑ دی ہے۔ قرآن کی آیتوں سے اُنہیں بس اتنا کام رہ گیا ہے کہ جب کسی قریب المرگ کی جان نہ نکلے تو وہ سورۂ یٰسین پڑھنے لگتے ہیں تاکہ روح آسانی سے نکل جائے۔ مجھے افسوس اس بات کا ہے کہ جس کا ایک ایک لفظ زندگی دیتا ہے، اُس سے ہم نے صرف مرنا ہی سیکھا۔ جس قرآن سے تو نے مرنا

سیکھا، کاش اُسی قرآن سے تو نے جینا بھی سیکھ لیا ہوتا۔'' ایران کے ڈاکٹر علی شریعتی فرماتے تھے ''قرآن کو قبرستان سے گھروں میں لے آؤ۔''

ہر سنڈے مورننگ کو صبح سویرے ماڈل ٹاؤن پارک میں، سیکرٹری انفرمیشن، ہیومن ڈی ویلپ مینٹ فورم، شاہد بخاری جب مقررین کے لیکچرز سے قبل منظوم تعلیماتِ قرآنی سناتے ہیں تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ علامہ اور ڈاکٹر شریعتی کے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن زیرِ نظر کتاب میں وہ مؤثر، منظوم تعلیماتِ قرآنی بوجہ قلتِ صفحات شامل نہیں کی جا سکیں۔ البتہ اہم تعلیماتِ قرآنی برائے عمل اس میں موجود ہیں۔ پارک D بلاک فیصل ٹاؤن میں جس P.H.A. اسپرانتو لائبریری کی شاہد بخاری منظوری لے چکے ہیں، دُعا ہے کہ جب اُس کا افتتاح ہو تو وہاں کی علمی و ادبی نشستوں کا آغاز وہ حسبِ معمول منظوم تعلیماتِ قرآنی ہی سے کریں جن میں سے چند تعلیماتِ قرآنی درج ذیل ہیں۔ آپ بھی ان کو زبانی یاد کر لیں۔

قرآں کی ہمیشہ کرو پیروی — جو تعلیم ہے اس میں اللہ کی
اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے — وہاں ہر عمل کا صِلہ پاؤ گے
یہ باغاتِ جنت ہیں اُن کے لیے — بدی سے جو دنیا میں بچتے رہے
نہ باہم تجسس کرو صبح و شام — نہ غیبت کا آئے زبانوں پہ نام
کرو تم نہ آپس میں طعنہ زنی — نہ آپس میں تم بدگمانی کرو
تمہارے مصارف سے جو بچ رہے — کرو خرچ، راہِ خدا میں اُسے
خدا دوست رکھتا ہے بے شک اُسے — ہمیشہ جو انصاف کرتا رہے

میجر (ر) ساجد بخاری.....112-C، ماڈل ٹاؤن، لاہور

◆◆◆

Scanned by CamScanner